

**THE BOOK WAS
DRENCHED**

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_188081

UNIVERSAL
LIBRARY

۱۶۷۳

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۶

فرہنگ

اصطلاحات پیشہ وران

جلد اول

ہندوستان کے مختلف فنون اور صنعتوں
کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی طفر الرحمن صاحب دہلوی

شایع کردہ

انجمن ترقی اردو (ہند)، دہلی

۱۹۳۹ء

خانصاحب عبداللطیف نے لطیفی پریس دہلی میں چھاپا

اور

مینجرا نجمن ترقی اردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں - پہلا حصہ

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ	نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تعارف از ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب مقدمہ انجمن ترقی اُردو (ہند)	(۱)، (۲)			
۲	دیباچہ	۱ تا ۴	۲	دوسری فصل تہذیب و آرائش عمارت	۱۵۴-۲۰۸
۳	پہلی فصل تیاری مکانات	۱-۱۵۴	۱	۱- پیشہ رنگ کاری	۱۵۴
	۱- پیشہ خیمہ و چھتری سازی	۱	۲	۲- پیشہ آرائش سازی	۱۶۰
	۲- پیشہ چھپر بندی و کچہرئی	۸	۳	۳- پیشہ گھڑی سازی	۱۶۳
	۳- پیشہ آرائشی	۱۴	۴	۴- پیشہ حلین سازی	۱۴۰
	۴- پیشہ نجاری	۲۱	۵	۵- پیشہ کھرا دی (خراطی)	۱۴۲
	۵- پیشہ سنگ تراشی	۴۴	۶	۶- پیشہ سلاوٹ و کھٹ بُنا	۱۴۶
	۶- پیشہ اینٹ سازی	۷۷	۷	۷- پیشہ نرashi	۱۸۶
	۷- پیشہ چوند و سپنٹ سازی	۸۲	۸	۸- پیشہ مشعلچی	۱۹۰
	۸- پیشہ بیلداری	۸۴	۹	۹- پیشہ آب براری	۱۹۶
	۹- پیشہ بندھانی	۹۰	۱۰	۱۰- پیشہ خاکروبی	۲۰۵
	۱۰- پیشہ معماري	۹۷	۵	انڈکس (اشاریہ)	۲۰۹-۲۳۷

تعارف

تقریباً پچیس سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ مجھے پینہ وردوں کی اصطلاحات جمع کرنے کا خیال ہوا۔ تھوڑا بہت کام شروع کیا بھی، لیکن جب کام کا آدمی نہ ملا تو ناچار ترک کرنا پڑا۔ اس کے لیے موزوں آدمی کا ملنا بہت مشکل تھا کیونکہ اس راہ میں قسم قسم کی دشواریاں ہیں۔ اگر لغات اور کتابوں سے کام چل جاتا تو کوئی دشواری نہ تھی۔ اس میں شک نہیں کہ کتابوں کی چھان بین سے کچھ نہ کچھ مدد ضرور ملتی ہو لیکن ٹھیک اصطلاحوں سے وہ بھی خالی ہیں۔ پھر ان کا سمجھنا اور سمجھانا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کاریگروں کو کام کرنے نہ دیکھا جائے اور ان کے آلات اور طریقہ کار سے پوری واقفیت حاصل نہ کی جائے۔ پینے ایک دو تو ہیں نہیں کہ آدمی ایک آدھ جگہ بیٹھ کر سب کچھ تحقیق کر لے، سینکڑوں ہیں اور وہ بھی مختلف مقامات پر۔ اس لیے اس کام میں بڑی درد سہی اور سرگردانی کی ضرورت ہے۔ جب میں نے اردو لغت کی ترتیب اپنے ذمے لی تو پُرانا سودا پھر تازہ ہوا۔ پہلے صرف شوق تھا اب شوق کے ساتھ ضرورت بھی آئی۔ میری نظر ظفر الرحمن صاحب دہلوی پر پڑی جو خود بھی بڑے ہنرمند ہیں اور ان چیزوں سے انھیں طبعی مناسبت ہے۔ اور ایک خوبی ان میں یہ ہے کہ جس کام کو لیتے ہیں بڑی تندہی اور جان کا ہی سے انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے دن رات کام کر کے اسے پورا کیا۔ ہر قسم کی کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ جن سے کچھ بھی مدد مل سکتی تھی ان کے لیے ہیا لگیں۔ خود انھوں نے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ کاریگروں سے ملے، ان کے کام دیکھے، طریق کار کو سمجھا، ان کے آلات و اشیا کا معائنہ کیا اور تصویریں لیں۔ کاریگر اس معاملے میں بہت بھل کرتے ہیں اور کچھ بدگمان بھی ہیں (اور ان کی بدگمانی درست بھی ہے) اس لیے طرح طرح سے پھسلا کر کام نکالا۔

یہ زمانہ مشین اور سائنس کا ہے۔ آج کل تعلیم میں بھی حرفت و صنعت کو داخل کر لیا گیا ہے۔ اس کے لیے لامحالہ اصطلاحی لفظوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ کتاب اس غرض کے لیے بہت کارآمد ہوگی۔

جب سے ہم نے اپنی صنعت و حرفت کی طرف سے بے رخی کی ہم اپنے لفظ بھی بھول گئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی جگہ جگہ سے اور قلیل الفاظ نے لے لی۔ یہ سب ہماری غفلت اور موجودہ حرز تعلیم کے باعث ہوا مثلاً فن معاری کو لپیجے۔ ہمارے انجنیر یا تو انگریزی کا لہجہ کے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں یا ولایت سے تعلیم پا کر آتے ہیں۔ ان کی زبان پر انگریزی اصطلاحیں چڑھی ہوتی ہیں۔ جو کتابوں میں پڑھا دی ان کی زبان پر ہوتا ہے، ٹھیکہ داروں، معماروں اور مزدوروں سے جب وہ بات چیت

کرتے یا کام کی ہدایت کرتے ہیں تو وہی انگریزی اصطلاحیں جو انھوں نے پڑھی ہیں استعمال کرتے ہیں۔ راج مرز دور بھی اُن سے سُن سُن کر انھیں انگریزی لفظوں کو توڑ مروڑ کر استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح ہمارے ٹیک اور موزوں لفظ تو خارج ہوتے گئے اور اُن کی جگہ انگریزی کے نسخ شدہ بھدے لفظ رائج ہو گئے۔

اس معاملے میں تھوڑا بہت قصور مترجمین کا بھی ہے۔ جو لوگ انگریزی یا دوسری یورپین زبانوں سے ترجمہ کرتے ہیں تو وہ بعض اوقات ناواقفیت کی وجہ سے کبھی یہ کبھی مار دیتے ہیں اور ایسے لفظی ترجمے کر دیتے ہیں جو ٹھیک نہیں بیٹھتے۔ ایک مثال عرض کرتا ہوں شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی نے لیان کی فرانسیسی کتاب ”مدن عرب“ کا ترجمہ کیا۔ ترجمہ بہت اچھا ہے۔ اس میں ایک جگہ ”Horse-Shoe Arch“ کا لفظ آیا۔ انھوں نے اس کا ترجمہ ”نعلِ اُپ محراب“ کر دیا۔ بالکل لفظی ترجمہ ہے، اصطلاح نہیں۔ اسی کو کبھی یہ کبھی مارنا کہتے ہیں۔ جب دلی کے ایک پرلے معمار سے ایسی محراب کی تصویر کھینچ کر پوچھا کہ اسے کیا کہتے ہیں تو اس نے جھٹک کر دیا ”گھڑ نعل“ یہ ہے اصطلاح۔ محراب کی ہمارے ہاں بیسیوں قسمیں ہیں اور ان کے نام بھی انگ انگ ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہو گا کہ ہماری زبان میں کیا کچھ خزانہ بھرا پڑا ہے جو ہماری غفلت کی وجہ سے ناکارہ اور زنگ آلود ہو گیا ہے۔

پیشہ وروں کی اصطلاحوں نے ادبی زبان پر بھی اپنا اثر ڈالا ہے۔ مثلاً سخن کا لفظ ہے۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون کے پتھر کے پہلو کو کہتے ہیں جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوش نما بنالیا جاتا ہے۔ ادب میں اگر اس کے معنی کسی قدر بدل گئے ہیں اور اس سے سخن لگانا، سخن لگانا، سخن لگنا محاورے بن گئے ہیں۔ مرزا داغ کہتے ہیں

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات ہر بات میں سخن نکالتے ہو

خرادر (باخراط) تجارتی کا لفظ ہے۔ برہمن لکڑی وغیرہ کے لیے خرا در پر چڑھنا یا چڑھنا بولتے ہیں۔ اسی سے ادب میں ہتھاء خرا در پر چڑھنا یا خرا در پر تڑنا اچھے خاصے محاورے بن گئے ہیں۔ بدھ دکانداروں اور حساب دانوں کی اصطلاح ہے۔ اب بدھ ملنا کا محاورہ دکانوں سے نکل کر ادب میں آ پہنچا ہے اور اس کے کئی معنی ہو گئے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے لفظ اور محاورے ہیں جو پیشہ وروں کی بدولت ہمارے ادب میں پہنچے ہیں۔

یہ اصطلاحات پیشہ وروں کا پہلا حصہ ہے۔ باقی حصے بھی تیار ہیں اور غریب شائع کیے جائیں گے۔ یہ کتاب کئی سال کی محنت و مشقت کے بعد تیار ہوئی ہے اور ہماری زبان میں اپنی وضع کی پہلی اور نہایت قابل قدر تالیف ہے۔ عبدالحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، ہندوستانی پیشہ ور
صناعوں کی اصطلاحات کو جمع کرنے کی پہلی کوشش ہے۔ یہ کام شروع میں
جیسا سیدھا سادھا اور معمولی معلوم ہوتا تھا اتنا ہی دشوار اور دماغ سوز نکلا۔
مخدومی و محترمی علامہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب مدفیوضہ جیسی بزرگ ہستی
کا علمی شغف، ہندوستانی زبان کے الفاظ کی تحقیق و تلاش اور اس کی چھٹک
اگر اس کام میں رہبری نہ کرتی تو اس کا پروان چڑھنا ایسا ہی ایک خیال رہتا
جیسا کہ ممدوح سے قبل دوسرے ثائقین علم اور ہندوستانی صناعوں کے
حال پر قلم اٹھانے والے حضرات کا رہا اس لیے یہ کہنا کسی طرح مبالغہ
نہیں کہ یہ سارا کیا دھرا ممدوح ہی کے اثر فیض کا نتیجہ ہے۔

جس طرح انسان کے کام مکمل نہیں ہوتے اسی طرح یہ ناچیز تالیف
بھی مکمل نہیں کہی جاسکتی مگر اس پر جس قدر اور جو کچھ محنت اور کوشش کی
گئی ہے اس کا فیصلہ صرف ناظرین اور اہل علم کے مذاق اور قدردانی پر موقوف ہے۔

ب

ضروریات و لوازمات زندگی کے سامان کا انصرام کرنے والے جس قدر پیشہ ور فہرست انتخاب میں آئے ان کو ضرورت کی نوعیت کے اعتبار سے اندازاً ایسے دس شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں وہ کسی نہ کسی حیثیت سے کچھ نہ کچھ کام کرتے ہیں۔ اس طرح یہ پوری فرہنگ دس حصوں اور قریب دو سو پیشہ دروں کی مجموعی اصطلاحات پر جو تخمیناً بیس ہزار ہوں گی، مشتمل ہے جس کا یہ پہلا حصہ ہے۔ اس حصے میں بیس پیشوں کی اصطلاحات و تفصیلات میں درج ہیں۔ اسی طرح ہر حصے میں ایک شعبے کے تحت اس کے جملہ پیشوں کی اصطلاحات لکھی گئی ہیں تاکہ معلومات میں آسانی ہو۔ کل جمع شدہ اصطلاحات میں تقریباً پندرہ بیس فی صدی ایسی بھی ہیں جو اردو کی دوسری لغات میں بھی ملیں گی لیکن ان میں اکثر و بیشتر تشدد، تشریح ہیں یا ان کے مفہوم کے بیان میں غلطی ہوئی ہے اور ایسا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں اس واسطے کہ پیشہ دروں کی صناعی اصطلاحات سمجھنے کے لیے ————— راہ چلا جانے یا پاس با جانے ————— کی مثل صادق آتی ہے۔

پیشہ ور اور خصوصاً ہمارے ملک کے جاہل پیشہ دروں سے رؤ براہ ہونا آسان کام نہیں۔ اس مشکل کام کا اندازہ وہی کچھ کر سکتا ہے جو اس میں پڑا ہو۔ کاریگر بلا تکلف ایسا لفظ بول جاتا ہے جس کا مفہوم صرف سُن کر ذہن نشین ہونا دشوار ہوتا ہے۔ سب سے بڑی شکل یہ ہوتی ہے کہ اکثر اوقات وہ خود اپنے کہے کا مفہوم نہیں بیان کر سکتا۔ صرف عمل کرنا جانتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ دشواری کا سامنا اُس موقع پر ہوتا ہے جہاں دوسری زبانوں کے الفاظ کے سمجھنے کی، جو بڑا بگڑا کر ہندیا یا اُردا گئے ہیں اور جن کو کاریگروں کے لب و لہجے نے مقامی بولیوں کے ساتھ اپنالیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے۔ اس مختصر تحریر میں ایسے الفاظ کی تفصیل بخوفِ طوالت قلم انداز کی جاتی ہے۔ کتاب میں جہاں جہاں ان کو واضح کیا گیا ہے۔

تاریخیں اس سے بخوبی اندازہ فرما سکیں گے۔ تلفظ میں ب کی داؤ سے اور لام کی ر سے تبدیلی ایک دوسری مشکل پیش کرتی ہے۔ ہندی نون غنّہ اور ر سے کے ہم مخرج ہونے سے بھی ایک ہی لفظ کے مختلف مقامات پر مختلف تلفظ ہو گئے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جس قدر الفاظ جمع کیے گئے ہیں وہ پیشہ وروں کے پاس بیٹھ کر اور سن کر بڑی کوشش اور غور سے سمجھ اور معلوم کیے گئے ہیں۔ جن الفاظ کا صرف پوچھ لینا قابل فہم نہ ہوتا ان کو پیشہ ور کے پاس بیٹھ کر اور اس کے عمل کو دیکھ کر ذہن نشین کرنا پڑتا تھا تاکہ اس کی صحیح تشریح کی جاسکے۔ ان تمام اصطلاحات کو ہندوستان کے قدیم مشہور شہر اور ان مقامات کے پیشہ وروں سے جہاں کی زبان میحاری سمجھی جاتی ہے یا جہاں کی جو صنعت مخصوص ہے جمع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں دوسرے مقامات کی مترادف اصطلاحات بھی جو کچھ اور جہاں تک معلوم ہو سکیں، لکھ دی گئی ہیں۔

اصطلاحات کو زبانی اور مقامی طور پر جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس قسم کی کتابوں کی تلاش اور ان کا مطالعہ بھی پیش نظر رہا اور بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کی اگرچہ اس سے کوئی متعدد فائدہ حاصل نہیں ہوا کیوں کہ ان میں اکثر صرف ہندوستانی صنعتوں اور صنایعوں کے اجمالی حالات بطور واقعات لکھے گئے ہیں۔ تاہم یہ نتیجہ ضرور ہوا کہ اس کتاب کے ہر شعبہ کے متعلق کچھ نہ کچھ مفید معلومات حاصل ہوئیں اور اپنی تحقیقات سے مقابلہ کرنے کا موقع ملا۔ اس خصوص میں بعض انگریز مصنفین کی کاوش اور کوشش قابل داد ہے اگرچہ ان کی کاوش زیادہ تر پیشہ کاشتکاری اور پارچہ بانی تک محدود رہی ہے۔ مگر اس سلسلے میں جو چیز ان کے سامنے آئی اس کو بھی انھوں نے اچھوتا نہیں چھوڑا اور جو کچھ کیا اس میں تحقیق کا کوئی پہلو اور افہام و تفہیم کا کوئی طہریقہ

فرد گزاشت نہیں کیا۔ یہ بات بہت قابل عبرت ہے کہ ہماری اس حقہ زبان کی غیر زبان والوں نے (جو اگرچہ ایک خاص غرض کے تحت تھی) تحقیق کی اور اس کی ترقی کا راستہ ڈھونڈا اس تمام تحقیق اور تلاش میں جو کتابیں پڑھی گئیں ان میں سے مندرجہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں :-

- ۱۔ قانون تجارت شریفہ قلمی نسخہ
- ۱۲۔ میکٹائل مینیو فکچرز اینڈ کوس ٹیومر آف دی
- ۲۔ مولفہ الہی بخش شوق الہ آبادی ۱۸۲۳ء
- ۱۳۔ رسالہ مرقع الوان مطبوعہ مطبعہ فخر الدین لاہور
- ۲۔ گلزار کشمیر قلمی نسخہ
- ۱۴۔ رسالہ نیلاری مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
- ۳۔ مطلع العلوم و مجمع الفنون
- ۱۵۔ کاسٹن مینیو فکچرز آف ڈھاکہ
- ۴۔ آئین اکبری مرتبہ مسرید احمد خاں
- ۱۶۔ بولٹس کنسٹرکشن آف انڈیا
- ۵۔ تمدن عرب و تمدن ہند
- ۱۷۔ کچہری گلنیکلایز مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد ۱۸۶۷ء
- ۱۸۔ سپلیمنٹ ٹو کلاسری رڈ کی ۱۸۱۷ء
- ۶۔ سترجہ شمس العلماء سید علی بلگرامی
- ۱۹۔ مصنفہ سر ایچ۔ ایم۔ ایلیٹ
- ۷۔ آثار الضادید مطبوعہ نامی پریس کانپور ۱۸۲۹ء
- ۱۹۔ رورل اینڈ اگریکلچرل کلاسری صوبہ شمال
- ۸۔ فائن آرٹ ان انڈیا اینڈ سیلون
- ۲۰۔ مغربی دادو مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد ۱۸۶۹ء
- ۹۔ مصنفہ مسٹر دندنٹ سمٹھ
- ۲۱۔ اور گورنمنٹ پریس کلکتہ ۱۸۸۷ء
- ۸۔ جیک لٹ آف انجینئرنگ رڈ کی
- ۲۰۔ اتالیق نسواں مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس
- ۹۔ پیرنٹ لائف ان بہار اینڈ اڈیسہ
- ۲۱۔ کتاب زیورات قلمی نسخہ
- ۱۰۔ دی میموریلز آف دی جوبور
- ۲۲۔ خوان نعمت قلمی نسخہ
- ۲۳۔ بھوجی پرکاش مطبوعہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور
- ۱۱۔ اگری بی شن ۱۸۸۲ء مصنفہ ڈاکٹر ہندے
- ۲۴۔ سنگھ سنگھار مطبوعہ شمس پریس ٹونگ (راجپوتانا)
- ۱۱۔ آرٹ میوز فکچرز ان انڈیا مصنفہ ٹی۔ این۔ مکرچی

۲۵۔ ہفت عجائب عالم مطبوعہ کشمیری پریس لاہور ۲۵۔ رسالہ ارڈر اڈھٹوں مؤلفہ میر باقر علی

۲۶۔ نظم پرویں مطبوعہ مطبع نول کشور لکھنؤ داستان گودہلی در فن سپاہ گری واسطی

۲۷۔ ارژنگ چین مطبوعہ نول کشور لکھنؤ ۳۶۔ فرس نامہ رنگین

۲۸۔ پھلوی المعروف خانہ باغ مطبوعہ کاخانہ پیلہ اخبار لاہور ۳۷۔ محب الموائشی مطبوعہ برقی پریس لاہور

۲۹۔ رسالہ جراحی مطبوعہ مطبع انصاری دہلی ۳۸۔ رسالہ رہنمائے پیر اک مطبوعہ نظامی پریس لکھنؤ

۳۰۔ ژہراوی مطبوعہ مطبع نامی لکھنؤ ۳۹۔ رسالہ تیراکی مطبوعہ مطبع چشمہ فیض دہلی

۳۱۔ جلی لغاتچہ مطبوعہ دہلی پرنٹنگ پریس ۴۰۔ رسالہ بیئر بازی مطبوعہ نامی پریس لکھنؤ

۳۲۔ رسالہ معرکہ آرا در فن بانک ۴۱۔ رسالہ کبوتر بازی و کھیل پدڑی و ٹبل

مصنفہ خواجہ احمد علی لکھنوی ۱۲۲۲ھ ۴۲۔ رسالہ مصطلحات ٹھکی قلمی نسخہ مطبوعہ مطبع جیون پرکاش دہلی

۳۳۔ رسالہ آئین حرب و قوانین ضرب ۴۳۔ رسالہ ضرب السلام مطبوعہ مطبع خادم الاسلام دہلی

مطبوعہ مطبع فخر نظامی حید آباد دکن ۴۴۔ سر رشته دار کچہری سپرنٹنڈنٹ جبل پور

اس کتاب میں پیشہ ور اور شوقین بازیگروں کی بازیوں اور فن سپاہ گری اور

ورزش جسمانی کی اصطلاحات کا بھی ایک ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے اور بعض خاص

پیشوں کی اصطلاحات بھی بطور ضمیمہ لکھی گئی ہیں۔ یہ کام معتبر ذرائع، قلمی کتب اور اہل کمال

کی اعانت سے انجام پایا ہے۔

غیر معروف اور پیچیدہ اصطلاحات کے مفہوم کو ذہن نشین کرنے کے لیے

تصاویر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ خاص خاص موقعوں پر تصاویر کا مسئلہ بھی

کسی قدر پیچیدہ بنا رہا ہے اس وجہ سے نہیں کہ مصور یا آرٹسٹ میٹر

نہیں بلکہ اس وجہ سے کہ جو مصنوعات یا ان کے اجزا عام طور سے

غیر معروف ہیں وہ آرٹسٹ کے لیے بھی نئے ہیں جن کے سمجھنے میں

وہ اُلجھتا اور جی پُڑاتا ہو کیوں کہ اُس میں اُس کے لیے کوئی دل چسپی نہیں ہوتی اور وقت ضائع ہوتا معلوم ہوتا ہے۔ اس دُشواری اور طویل عمل کے اندیشے نے بہت سی تصاویر کم کرنے پر مجبور کر دیا۔ صرف نمونے کی تصاویر پر اکتفا کرنا پڑا۔

اب اس حصے کے متعلق چند کلمات عرض کر کے اس تحریر کو ختم کرتا ہوں۔ یورپین تمدن کے اثر سے قدیم طرز تعمیر کا نہ صرف نقشہ آدھا تیز آدھا بیڑ ہو رہا ہے بلکہ کاریگروں کی زبان میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں انگریزی اصطلاحات اصلی حالت میں یا کچھ ادل بدل کر کاری گروں کی زبان پر چڑھتی جا رہی ہیں اور وہ ہندوستانی الفاظ بھولتے جاتے ہیں۔ اس لیے قدیم ہندوستانی اصطلاحات جمع کرنے کے لیے قدیم طرز تعمیر کے خالص نمونوں کو جو یا تو اب آثار قدیمہ میں نظر آتے ہیں یا مساجد منادر اور مقبروں میں پائے جاتے ہیں، پیش نظر رکھ کر پُرانے کاری گروں و صناعتوں سے اُن کی تحقیق میں مدد لی۔

معماری اور سنگ تراشی کے کاموں کے لیے دہلی، آگرہ اور جواپور وغیرہ کے چند پُرانے نامور مستریوں سے جو اپنے کو اُستادِ نعمت اللہ، رحمت اللہ اور ہیرا (شاہ جہاں آباد دہلی) کی تعمیر کے وقت کے مشہور مستری کی اولاد بتاتے تھے، تحقیق حال کی گئی۔ اس کام میں دہلی کے ایک مشہور اور خاندانی کاری گر مسمیٰ رمضان خاں ولد رسول بخش نے بڑی اعانت کی اور نہایت کشادہ دلی اور توجہ سے ہر قسم کی تعمیری تحقیقات میں نہ صرف مدد دی بلکہ پیچیدہ اصطلاحات کا مفہوم ذہن نشین

کرائے میں جس مستعدی اور شوق سے ساتھ دیا وہ یقیناً شکرگزاری کا مستحق ہے۔

انگریزوں کے آباد کردہ شہروں کے سوا باقی ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں تعمیری اصطلاحات بجز ادنیٰ مزدوروں کی اصطلاحات کے قریب قریب ملتی جلتی اور یکساں ہیں جس کی بظاہر وجہ مسلمانوں کے عہد میں ان کے تمدن کا پھیلاؤ اور عام مقبولیت معلوم ہوتی ہے۔ دارالسلطنت سے صوبہ دار جہاں جہاں ہوں گے کاریگر اور صنّاع بھی ہمراہ ہو گئے ہوں گے جن کی صنعت کاریوں کی اصطلاحات وہاں زبان زد عام ہو کر مقامی زبان میں شریک ہو گئیں۔

آخر میں میں یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ سب کچھ مخدومی ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب دام برکاتہ معتمد انجمن ترقی اردو (ہند) کے علمی کارناموں کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے جس میں میری حیثیت ایک آلہ کار کے سوا کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ مدوح کے علمی کارناموں کو مقبولیت عام اور حسن دوام عطا فرماوے جن کے پر تو علم سے سینکڑوں تاریک ذرے جگمگا اٹھے ہیں۔ فقط

خاکار

ظفر الرحمن عباسی دہلوی عفی عنہ
ملازم محکمہ تعلیمات — سرکار نظام حیدر آباد (دکن)
فروری ۱۹۳۹ء

پہلی فصل تیاری مکانات

اپیشہ خیمہ و چھتری سازی

ایک چوبہ چھولداری (مونث) سراچہ -
دیکھو چھولداری -

بادر لیمہ (مذکر) خیمے کی چوب کے سرے
پر لگا ہوا چوبی لٹو یا گردا جس پر
خیمے کا میان ٹکا رہتا ہے -

بالا (مذکر) لمباؤں کے سرے باندھنے
کو شامیان یا خیمے کی سرگاہ کے کنارے
کنارے ملے ہوئے رستی کے پھندوں

میں کا ہر ایک پھندا دیکھو تصویر
نشان ۱ بر صفحہ ۳۳

بلینڈا (مذکر) تیرا کر بلا - دو چوبہ چھولداری
کے عرض کو مٹھائے رہنے والی دڈیاں
چوبوں کے درمیان سرے پر لگی

ہوئی میال (بٹی) دیکھو تصویر نشان
۱ بر صفحہ ۳۳

بے چوبا (مذکر) دیکھو شامیان -

پال (مونث) چاروں طرف قنات

سے بند ایک یا دو دروازے

دالا چھوٹا شامیان - دیکھو شامیان -

تنبو (مذکر) دیکھو خیمہ -

تیرا (مذکر) دیکھو بلینڈا -

ٹوپنی (مونث) دیکھو گلو -

جکھوڑا (مذکر) دیکھو کھوٹی -

چوب (مونث) (سراچہ کا بانس)

چھولداری یا راؤٹی (خیمے) کو اوپر

اُٹھارے رکھنے والا کھبا جو پھوٹے

خیمے میں ایک اور بڑے میں دڈ

ہوتے ہیں - دیکھو تصویر نشان ۱

بر صفحہ ۳۳

چھولداری (مونث) قلندی - سراچہ

ادنی ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے

عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو

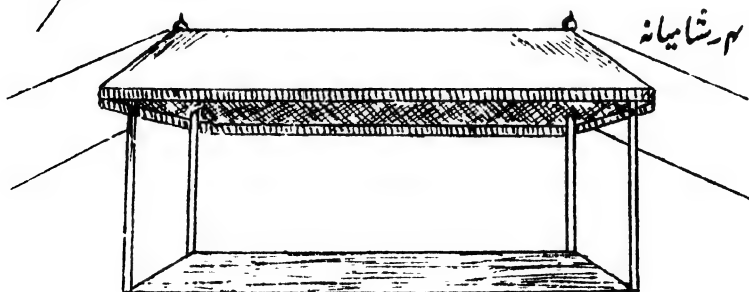
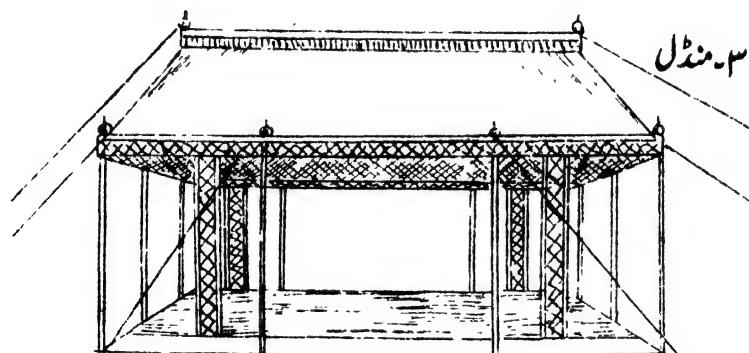
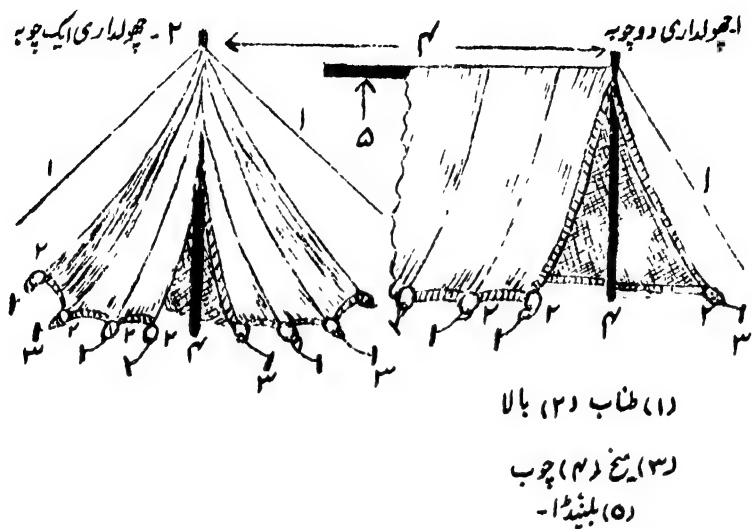
چوبہ ڈیرا - دیکھو تصویر نشان ۱

بر صفحہ ۳۳

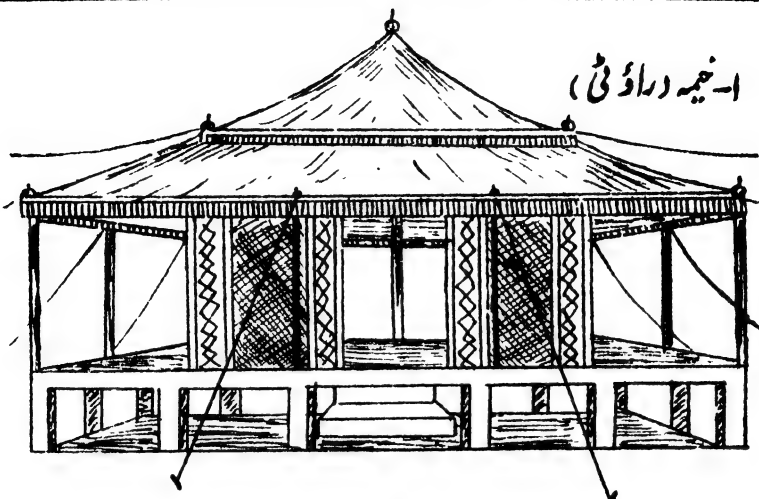
خرگاہ (مذکر) دو چوبہ چھولداری کی

قسم کا - مگر اس سے کسی قدر بہتر

وضع کا ایک درہ اور دو درہ ڈیرا۔ دیکھو تصویر نشان نمبر صفحہ ۷۷	جاتا ہی۔ خیمہ گاہ (نذر) خیمے لگانے کا میدان مقام یا جگہ۔
خلاصی (نذر) خیمہ کھڑا کرنے والا پیشہ ور مزدور۔	درباری شامیانہ (نذر) معمول سے زیادہ بڑا شامیانہ۔ دیکھو شامیانہ۔ دو آشیانہ (نذر) دو منزلہ خیمہ۔ دیکھو تصویر نشان نمبر صفحہ ۷۷
خلیطہ (نذر) شلینہ۔ خیمہ و لوازمات خیمہ رکھنے کا تحصیل۔ صحیح خلیطہ	دو چوبہ خیمہ (نذر) دیکھو خیمہ فقہہ ۷۱
خیمہ (نذر) راؤٹی۔ تنبو۔ ڈیرا۔ کپڑے کی موٹی اور مضبوط چادر یا چمڑے کا عارضی قیام کے لیے	ڈیرا (نذر) دیکھو خیمہ۔ پنجابی میں ڈیرا مکان کو کہتے ہیں لیکن اصطلاح عام میں یہ لفظ خیمے کے لیے استعمال کیا جاتا ہی۔
بنایا ہوا مکان جس میں ایک یا دو قہم ہوتے ہیں۔ جو اصطلاحاً چوب کہلاتے ہیں۔	راؤٹی (مونٹ) برآمدے دار ایک چوبہ دو چوبہ تنبو۔ دیکھو خیمہ تصویر نشان نمبر صفحہ ۷۷
۱۔ جو راؤٹی یا خیمہ ایک چوب پر تانا جاتا ہی اس کو ایک چوبہ اور جو دو چوب پر کھڑا کیا جاتا ہی دو چوب کہلاتا ہی۔	لغاباً ہندی لفظ رادت بمعنی بہادر یا سپاہی سے راؤٹی یعنی سپاہی کی قیام گاہ بن گیا ہی، سراپردہ (نذر) شاہی خیمے کے دردازے کے سامنے کا بڑا پردہ
(تانا۔ کھڑا کرنا۔ لگانا) دیکھو تصویر نشان نمبر صفحہ ۷۷	
خیمگی (نذر) خیموں کی حفاظت، درستی اور مرمت کرنے والا شخص۔	
۲۔ وہ بڑا سُوا جس سے خیمہ سیا	

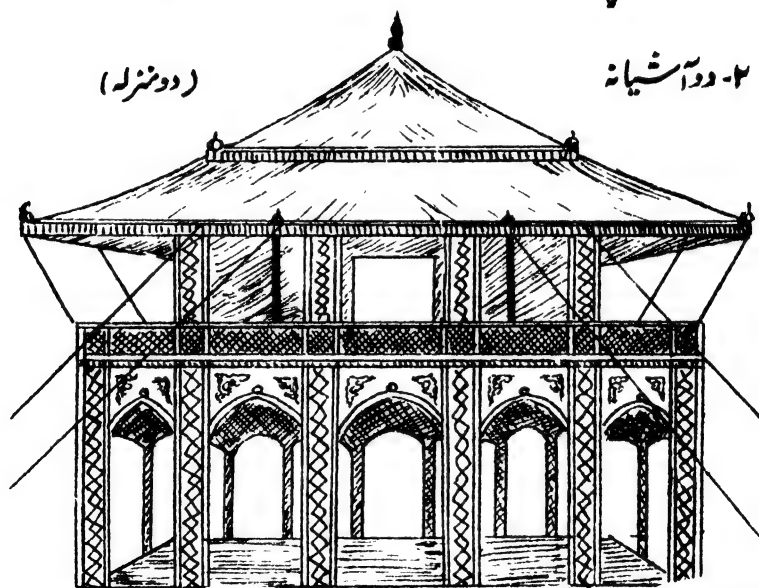


۱۔ خیمہ (راؤٹی)

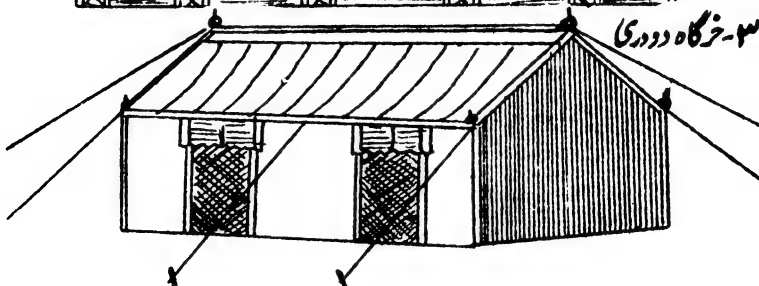


(دو منزلہ)

۲۔ دوآشیانہ



۳۔ خرگاہ دودری



مجازاً شاہی خیمہ -	درجے کا شاہی خیمہ جس میں پانچ
سراچہ (مذکر) کھانچہ - ایک چوبہ	چہار گوشہ اور چار مخروطی شکل
معمولی چھوٹا خیمہ دیکھو چھولداری	کی راڈٹیاں ہوتی ہیں -
شامیانہ (مذکر) بے چوبہ - چاروں	دیکھو راڈٹی -
طرف سے کھلا ہوا بارہ دری کی	قلندری (مونث) دیکھو چھولداری -
وضع پر کپڑے کا بنا ہوا سائبان	قنات (مونث) کپڑے کا تیار کیا
جو عموماً مربع شکل کا اور چاروں	ہوا پردہ جو خیمے یا راڈٹی کے
طرف ستونوں پر تننا ہوتا ہے -	اطراف بطور دیوار کھڑا کیا جاتے -
ا - معمول سے زیادہ بڑا اور	رنگنا - کھڑی کرنا - تاننا
برآمدے دار شاہی شامیانہ منڈل	کلال بارہ (مذکر) منڈل - معمول سے
یا کلال بارہ کہلاتا ہے -	کلال بارہ بڑا درباری شامیانہ -
(تاننا کھڑا کرنا - لگانا)	دیکھو شامیانہ ۳
دیکھو تصویر شامیانہ برصغہ ۳	اکر بلا (مذکر) دیکھو بلٹیڈا -
شبنمی (مونث) نم گیرہ - اوس شبنم	کھونٹی (مونث) گڑسی - گھونگی - بھوڑا
سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا	کبل - موم جامہ - بوریا یا اسی قسم
سائبان - شامیانہ کی وضع کا	کی کسی چیز کا سموسہ نامی یعنی ٹکونی
دیکھو تصویر نشان ۳ برصغہ ۳	شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے
شلیتہ (مذکر) دیکھو خلیطہ -	اور دیگر زراعت پیشہ مزدور
طناب (مونث) خیمہ یا شامیانہ وغیرہ	بارش اور دھوپ کے بچاؤ
تاننے کی رسی دیکھو تصویر ۳ برصغہ ۳	کے لیے سریر اور لیتے
عجائبی (مونث) راڈٹی کی قسم کا نو	ہیں ۵

اور جس کی مفلی نے شرم دیا کھوئی
ہر اُس کے سر پر سر کی یا پوری کی کھوئی

۲۔ شاہی سواری کے ساتھ کا
سائبان دیکھو سائبان۔

بچہ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
گرسئی (مونث) دیکھو کھوئی۔

تان (مونث) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
گلؤ (مذکر) ڈپی۔ چوب کے سرے
ٹکٹ (مذکر) دیکھو چھتری فقرہ ۷۔
میں ڈالا جانے والا نیچے کا وسطی

سوراخ جس کے گرد مضبوطی کے
چتر (مذکر) بڑی چھتری۔ یہ لفظ
لے چڑے کی گوٹ سلی ہوتی ہے۔
چھتری مخصوص ہے شاہی تخت کے

اوپر سایہ رکھنے والی چھتری کے
گھونگلی (مونث) دیکھو گرسی۔
یے۔

منڈل (مذکر) دیکھو شایانہ ۷۔
موگرمی (مونث) دیکھو میخو۔
چتر تونق (مذکر) دیکھو سائبان۔

چھاتا (مذکر) بڑی چھتری۔
میخ (مونث) نیچے کی لمبیاں باندھنے
کے چوبی کھونٹیاں۔

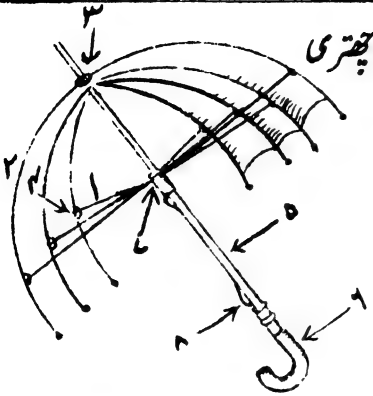
چھتری (مونث) راستہ چلنے میں
دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے
لے کپڑے کا قُبّہ بنا ہوا آسٹر

جو آہنی تانوں پر تیار کیا جاتا ہے
۱۔ بچہ۔ چھتری کی چھوٹی تان جو
بڑی تان کی آٹھ ہوتی ہے (ڈالنا

لگانا)
۲۔ تان۔ چھتری کی آہنی کمان
یا کمانیں جس پر کپڑا منڈھا جاتا

آفتابی (مونث) تفریح گاہوں اور
چمنوں میں پختہ بنی ہوئی بہت
بڑی چھتری۔

۲۔ پیشہ چھتری سازی

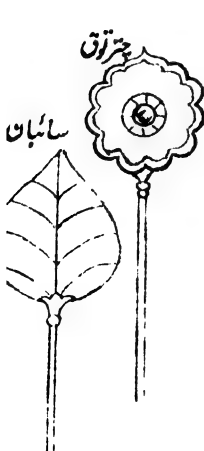


چھتری

- (۱) پچھ (۲) تان (۳) ٹکٹ (۴) ٹکلی
(۵) ڈنڈی - (۶) موٹہ (۷) سٹالہ (۸) ٹکٹا

چھتری ساز (مذکر) چھتری بنانے والا کاریگر۔

ڈنڈی (مونٹ) دیکھو چھتری ۵
ڈھانچ (مذکر) چھتری کا ٹھٹا پنچہ (بنانا - باندھنا)



سائبان (مذکر)
گھوڑے کی سواری کے وقت امر کے سر پر سایہ کرنے کی ایک قسم کی

ہی - (ڈالنا - لگانا)

۳۔ ٹکٹ - چھتری کے کپڑے کے درمیانی سوراخ کی گوٹ جو سوراخ کے اطراف غلاف کی حفاظت کو لگائی جاتی ہے لگانا
۴۔ ٹکلی (ٹھکلی) چھوٹی تان اور بڑی تان کے جوڑ پر لگی ہوئی کپڑے کی کترن (بھرنا)

۵۔ ڈنڈی - چھتری کی چھڑ جو نیچے کی چوب کے مانند وسط میں ہوتی ہے اور جس پر چھتری کا ٹھٹا قائم رہتا ہے (ڈالنا)

۶۔ ٹکٹا - چھتری کو کھلا رکھنے والی کمافی یعنی وہ ٹیکا جس پر کھلی ہوئی چھتری کا مٹھا رکھا رہتا ہے (جڑنا)

۷۔ مٹھا - چھتری کی تانوں کے سرے پھنسا کر بندش کرنے کی شام (آہنی حلقہ) (باندھنا)

۸۔ موٹہ - چھتری کی چھڑ (ڈنڈی) کی دستی۔

جڑی ہوئی چوبی بھال جو ادنیٰ قسم کے کام میں معمولی تختے کی اور اعلیٰ کاموں میں خوشنما کٹاؤ اور

مُثبت کاری کے کام کی ہوتی ہو

آرٹل (مذکر) دیکھو دھرن

اُسارا (مذکر) ادنیٰ قسم کا منحصر سر

چھپاؤ چھپر جو کسان کھیت کے

کنارے ڈال لیتا ہو۔ لفظ آسرا

سے اُسارا بن گیا ہو۔

کتوں کو محلوں اندر ہر عیش کا نظارہ

یا سائبان سُتھرا یا بانس کا اُسارا

(نظیر)

آسٹھی (مونث) چھپر یا کھیریل کے

ٹھاٹ کی بغلیوں کو سنبھالنے

والی لکڑی یا دیوار کا ڈھالواں

پاکھا (بنانا - بھرنا)

آؤری (مونث) دیکھو اولتی۔ بہاری

زبان میں اولتی کو آؤری کہتے

ہیں۔

اولتی (مونث) آؤری، توڑا، دھبلا

چھپر یا کھیریل کا آگے کا ڈھالواں

اوٹ اس کو آفتابی۔ چتر تون

اور من تون بھی کہتے ہیں۔ دیکھو

تصویر۔

سربانڈھنا (مصدر) چھتری کی تانوں

کے سروں کو آہنی حلقے یعنی سُٹھے

میں کٹا۔

غلاف (مذکر) چھتری کی کپڑے کی

پوشش (آٹارنا - چڑھانا)

کھٹکا (مذکر) دیکھو چھتری ع

گھارا (مذکر) چھتری کے کھٹکے کا گھر

یا سوراخ۔

۲۔ تان کے مُٹھے کا کھانچہ یا کھانچے

مُٹھا (مذکر) دیکھو چھتری ع

من تون (مذکر) دیکھو سائبان۔

موٹھ (مونث) دیکھو چھتری ع

۲۔ پیشہ چھپر بندی و کھیریلی

ارونی (مونث) ہوت یا مُہیت

کھیریل یا چھپر کی اولتی کے نیچے

قسموں کے اصطلاحی نام جو چھپر بندوں وغیرہ میں معدود ہیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ بسینڈرا - بتلی قسم کا بانس جو جو معمولی چھردوں کے کام آئے۔

۲۔ بھانوا - لمبا بچک دار اور مضبوط بھالے بنانے کا بانس۔

۳۔ چاؤ - لمبا، پتلا چھڑیں بنانے کا بانس۔

۴۔ دلوا - لمبا، موٹا مگر پتلے دل اور بتلی چھال کا بانس یعنی وہ بانس جس کا دل بہت پتلا ہو

ایسا بانس کمزور اور ناقص سمجھا جاتا ہے۔

۵۔ دھن یا دھنڈوا - چھوٹے قد کا مضبوط موٹا اور ٹھوس قسم کا بانس جو عموماً لٹھ بنانے کے کام آدے۔

۶۔ سرانچہ - لمبا، موٹا اور مضبوط ریشے دار بانس جو عموماً خیموں میں لگایا جاتا ہے۔

سرا جس پر اوپر یعنی چڑھاؤ کے رخ کا پانی بہ کر آتا ہے۔ اور سانے ٹپکتا ہے۔ (دیکھو چھپر) فل - جاڑے میں اولتی ٹپکنے لگتی ہے۔

فل - اولتی کا پانی مگرمی چڑھے۔

افٹنڈا (نذر) رستی کا پھندا یا پھیر اڈنا } جو چھپر کے سرے کو دیوار سے باندھنے کے لیے کھوٹی کے ساتھ بطور بند لگایا جاتا ہے۔

(دردنڑہ میں لفظ اڈنے پونے بولا جاتا ہے)

اڈنا (نذر) دیکھو اڈنا۔

اوندوا (نذر) چپٹے اور معمولی کھردوں کی چھائی ہوئی معمولی کھیرل۔

ایک پلیا چھپر (نذر) دیکھو چھپر بانس (نذر) گتے کے درخت سے

لیتا جلتا ایک قسم کا جنگلی درخت

چھپر اور کھیرل وغیرہ کی تیاری میں کام آنے والے بانس کی

- ۷۔ سرمو جھی - لمبی پوری اور
موٹے دل کا چھپر میں لگانے کا
بائس اس کو بعض مقامات پر
کنڈیلوا بھی کہتے ہیں
- ۸۔ کٹیا - ٹھوس بائس جو چھپر کے
ٹھاٹ میں لگایا جاتا ہے اس کو
بھرتو بھی کہتے ہیں -
- ۹۔ کٹوائی - چھوٹی پور کا زیادہ
گانڈ دار بائس -
- بائسی (مونٹ) - بئس داڑی - کوٹھ بئس
بائس کا بن جنگل وغیرہ
- بائیکا (مذکر) چھپر بندوں کا بائس
بھاڑنے کا درانتی کی قسم اور شیر
کے ناخون کی شکل کا موٹا اور
بھاری چاقو -
- بھونگی (مونٹ) بائس کی کھپیاں
یا لکڑی کی پتی پٹیاں جو چھپر یا
کھپرل کے ٹھاٹ پر آرٹی جائی
جائیں چھپر میں گھاس کے پھلے
یعنی تہیں باندھنے کو اور کھپرل
میں کھپرے جانے کو لگائی جاتی
- ہیں -
- ایجر بونگ (مذکر) معمول سے زائد
موٹا اور مضبوط قسم کا بائس جو
چھپر کے بلینڈے ڈولی یا پالکی
کے ڈنڈے بنانے اور باڑ
باندھنے میں کام آئے -
- پرٹنگا (مذکر) کمر بلا - میال - دد پلپا
چھپر یا کھپرل کے اوپر کی پتی
یا شہتیری جس پر دونوں پلوں
کے سرے قائم کئے جاتے ہیں
جو اصطلاحاً مگری کہلاتی ہے -
- ۲۔ وہ شہتیری جو چھت کے عرض
میں لگا کر اس پر کڑیاں طول میں
ڈالی جائیں - دیکھو تصویر چھپر
- بسنیٹرا (مذکر) دیکھو بائس -
- بئس داڑ (مونٹ) دیکھو بائسی -
- بلینڈا (مذکر) چھپر کے پیش یعنی
آگے کے سرے کو اٹھائے رکھنے
والی پورے طول میں لگی ہوئی
پتی -
- (ڈالنا - دینا - رکھنا)

بنگلہ (مذکر) چڑچلا یا چو پلا چھتر
کی چھت کی کوٹھی ۔

(یہ لفظ بنگالی زبان کا ہے مالک
متحدہ آگرہ اور اودھ میں مذکور
الصدر وضع کی عمارت کے لیے
بولا جاتا ہے اور پختہ چھت کی
عمارت کو کوٹھی کہتے ہیں ۔ لیکن
دکن میں لفظ کوٹھی نہیں بولا جاتا
اس کے بجائے لفظ بنگلہ زبان زد
عام ہے البتہ شہر حیدر آباد دکن
میں صاحب ریزیڈنٹ بہادر کی
قیام گاہ کوٹھی کے نام سے موسوم
کی جاتی ہے یا محسن الملک کی کوٹھی
مشہور ہے ۔

(چھانا - چھانا)

۴۔ تنکے چُختے لگے بہار میں ہم
بنگلہ شاید وہ چھاتیں گے خرکا

بشاکھی (مونث) تنوئی ، چڑیا - چھتر

کے سامنے کی اڑواڑ ۔ معمولی
قسم کا قلم یا ٹیکا جس پر بلینڈ
رکھا جاتا ہے ۔ (دیکھو تصویر چھتر)

(لگانا - دینا - کھڑی کرنا)

۱۔ بشاکھی کے سرے پر بلینڈ
کے ٹکاو کے لیے چڑیا کی شکل
کی جڑی ہوئی چھوٹی لکڑی ۔
اصطلاحاً چڑیا کہلاتی ہے ۔ اُسی کی
وجہ پوری بشاکھی کو بھی چڑیا کہہ
دیتے ہیں ۔

بینڈ (مونث) سرکنڈا - ایک قسم کی
لمبی اور تپلی پتی والی گھاس کے
پھول کا ڈسٹھل جو دس بارہ فٹ
لمبا اور ہاتھ کی انگلی کی برابر موٹا
ہوتا ہے ۔ عموماً چھتر اور بعض دیگر
چیزیں بنانے کے کام میں آتا ہے
یہ گھاس شمالی ہند کی بالو والی
زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ۔

۱۔ کانٹس - بینڈ کی لمبی اور باریک
پتیاں جو بطور جھنڈ پیدا ہوتی ہیں
اور چھتر چھانے کے کام آتی ہیں ۔

۵۔ آیا کنگت پھولا کانٹس

برہمن ماریں بھر بھر گڑاٹس

۵۔ آیا کنگت پھولا کانٹس

ایک قسم کی رستی بناتے ہیں۔	باسن ناچیں نو نو بانس
بھالوا (مذکر) دیکھو بانس ع	ب۔ سیرکی۔ بینڈ کا گز سوا گز کا
بھلوا (مذکر) چھتر کے ٹھاٹ پر اُتار	لبا سرے کا حصہ جو بغیر گانٹھ کا
چڑھا دے جائی ہوئی پھونس کی	ہوتا ہے اور جس کے سرے پر
(جانا)	پھول کا طرہ ہوتا ہے۔ اس سے
پارچھا (مذکر) ایک پل یا چھوٹا چھتر	چھتر کی تہ اور دیگر چیزیں بنائی
پرچھا جو بانس یا تیلیوں کی پاڑ پر	جالی ہیں۔ بنجارے اُس سے چھلکا
چھا دیا جائے۔ جس میں کسی طرف	کی وضع کا سائبان بناتے ہیں۔
دیوار کا آسرا نہ ہو۔ اس قسم	ج۔ کئی بینڈوں کا بندھا ہوا ٹھا
کے بہت ہی معمولی چھتر کو جو	جو چھتر کے ٹھاٹ کی تیاری کے
کاشتکار کھیت کے کنارے	یہ بانس یا پتی کے بجائے بنا
بناتے ہیں برتھی کہتے ہیں۔	لیا جلتے، بینڈا کہلاتا ہے۔
برتھی (مونٹ) دیکھو پارچھا۔	د۔ بینڈوڑی۔ جھوٹی قسم کی اور
پلا (مذکر) چھتر یا کھپرل کا پورا یعنی	بغیر چھلکا اتری ہوئی بینڈ۔
عرض و طول کا مکمل پھیلاؤ۔	بینڈا (مذکر) دیکھو بینڈ فقرہ (ج)
ربانا۔ باندھنا	بینڈوڑی (مونٹ) دیکھو بینڈ فقرہ
پرچھتی (مونٹ) ڈھیا۔ مٹی کی کچی	(د)
دیوار کی مُنڈ پر بارش سے	بھابہ (مونٹ) کائس کی قسم کی اونٹ
حفاظت کے لیے چھائی ہوئی گھاس	درج کی گھاس کمزور اور سبزی
یا کھپروں کی چھاد۔	مانس رنگ کی پنجاب کے مرطب
رڈانا۔ چھانا۔ جانا	علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے

۵

اُس بادشاہِ حُسن کی منزل میں چاہیے
بالِ ہما کی پر چھنی دیوار کے لیے
(آتش)

پنگا (نذر) بانس کا کھوکھلا اور چوٹا
ٹوٹا (ڈنڈا)

پولا (نذر) گھاس کا بندھا ہوا معمول
جامت کا مُتھا

وہ تیرے حق میں تیرے کس بات پر بولا ہو تو
مت لگ میں ڈال اور کو بھر گھاس کا پولا ہو تو
(نظیر)

پھانس (مونٹ) گھاس، تنکے، لکڑی
اور دھات وغیرہ کا باریک نکلیلا
چھوٹا سا ٹکڑا جو سوئی کی طرح
کسی چیز میں گھس جائے۔
(رگنا)

پھونس (نذر) اینڈ کی سوکھی پتی۔
(دیکھو اینڈ) کانس، لمبی پتی والی
گھاس کی سوکھی پتی جو چھپر چھانے
کے کام آتے۔

تارن (مونٹ) دیکھو ٹھاٹ یا ٹھاڑ

ترڈنا (نذر) تل بٹا۔ بتی یا بانس
ترڈنی (نذر) جو چھپر یا کھپرل کے سہارے
کو بطور کمر پٹیا لگایا گیا ہو۔
ٹوڑا۔ (نذر) دیکھو اولٹی۔

تھپرل (مونٹ) کھپرل چھانے کا
چپٹا اور سطح بنا ہوا کھپرا جو بجائے
گول بنانے کے تھاپ کر چپٹا
بنایا گیا ہو۔

تیخ (مونٹ) غرق۔ چھپر یا کھپرل کے
دو مخالف سمتوں کے پلوں کا
بغلی جوڑ، جو نیچے کو دبا ہوا نالی
سی بناتا ہو

تھپر (مونٹ) قینچی۔ دو پلپا چھپر یا
کھپرل کے پلوں اور لکڑی کی ٹکڑی
کو سہارنے اور اٹھانے رکھنے
والی لکڑی کی بنی ہوئی قینچی
بنا آڑ۔

تھونی (مونٹ) دیکھو بنیاکھی
ٹھاٹ (نذر) کھپرل یا چھپر کا
ٹھاڑ (نذر) بانس وغیرہ کا تیار کیا ہوا
ڈھانچ، جس پر پھونس یا کو یلو

جائے جاتے ہیں۔ (بنانا)

چاؤ (نذکر) دیکھو بائس ۲

چڑیا (مونٹ) دیکھو بنیاکھی فقرہ
الف -

چندی مندب (نذکر) چھپر کی

چھت کا بنگلے کی وضع کا خوشنا

بنا ہوا مکان - چوپال یا پوجا پاٹ کی بگ

چوپلیا

چوچلا چھپر { (نذکر) دیکھو چھپر ۲

چوچلا

چوپلیا چھپر { (نذکر) دیکھو چوپلیا -

چھاندا (نذکر) چھپر یا کھیریل کا

پچھلا دیوار پر رکھا ہوا سرا -

(چڑھاؤ کا رُخ)

چھانڈن { (مونٹ) چھپر کو چھانے یعنی

چھن { دیوار پر اُس کا سرا

باندھنے کی رستی یا رشتی کے بند -

چھپر (نذکر) اُسارا - پھوٹس اور

سرکندے وغیرہ کا بنا ہوا ڈھالیا

سائبان - (چھانا - ڈالنا)

(۱) ایک پلیا چھپر - ایک رُخا

ڈھلواں چھپر -

(۲) دوپلیا چھپر - دو رُخا ڈھلواں

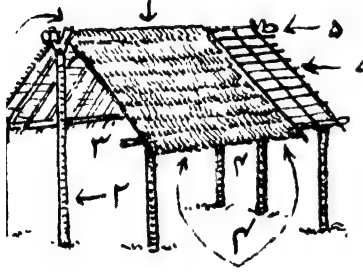
چھپر جس کے بیچ میں مگری بنے

(۳) چوپلیا یا چوچلا چھپر جس -

پتے چاروں سمت ہوں اور بیچ

میں مل کر مچکا بنائیں -

چھپر (دوپلیا)



(۱) چڑیا (۲) بنیاکھی رتھونی چڑیا

(۳) بلینڈ (۴) اولی (۵) بڑنگا (کرتا)

سیال - مگری (۶) گر کوٹ (۷) ڈگرا (۸) ڈھا

چھپر (نذکر) اُسارا - چھوٹا معمولی چھپر

چھپر بند (نذکر) چھپر چھانے والا

پیشہ ور مزدور

خس (مونٹ) ایک خاص قسم کی

گھائس کی خوشبودار جڑ جس کی ڈرھیا (مونث) دیکھو پڑھتی۔
 ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں اور گرم ڈھابا (نکر) دیکھو ادلتی۔
 مالک میں کمرہ ٹھنڈا رکھنے کو سراپا (نکر) دیکھو بانس ۷۱
 دن کے وقت مکان کے دروازے سرپٹ (مونث) سرکنڈے کا طرہ
 پر لگائی اور پانی سے تر رکھی جاتی اور وہ پتے جو طرے کے نیچے
 ہوتے ہیں جہاں سے طرہ پھوٹتا ہے۔

خس خانہ (نکر) موسم گرما میں۔ نو
 (گرم ہوا) سے بچنے کو امرا کے لیے
 خس سے تیار کیا ہوا بنگلے نما
 حجرہ۔

دو چھنا چھتر (نکر) دھری چھوئی
 یعنی گھائس کی موٹی تہ جاکر بنایا
 ہوا چھتر اس کو بعض مقامات پر
 راڈی بھی کہتے ہیں۔

دلو۱۔ (نکر) دیکھو بانس ۷۲

دھرن (مونث) آڑتلا۔ دو پلپا چھتر
 یا کھیریل کی درمیانی روک یعنی گڑی
 کی پتی جس پر دونوں طرف کے
 پلوں کے جڑھاؤ یکے رہتے ہیں۔

دھن بانس (نکر) دیکھو بانس ۷۳
 دھنوتا

کٹیا (نکر) دیکھو بانس ۷۴
 کٹھ کٹی (مونث) لکڑی کی بنی ہوئی

فمٹلت وضع کے بنائے جاتے ہیں اب اُن میں بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جانے لگے ہیں جن میں بنگلوں کے خاص طور پر مشہور ہیں کھپریل کی نسبت سے اس کا نام کھپریل ہو گیا۔

دکھریے یا ٹائل کے لیے دکھو پیشہ اینٹ سازی)

کھپچار (مونٹ) کھچر (کھچڑی) پلوت بڑٹا۔ بانس کی موٹان کا چوتھائی حصہ جو چھپر کے ٹھاٹ کی بندش کے لیے بانس کو پھاڑ کر بنا لیا گیا ہو۔

کھپریل (نذر) کھپریل چھانے والا مزدور۔

کھور یا م (نذر) دکھو کو یلو پیشہ گھور یا م { اینٹ سازی۔

کھومئی (مونٹ) گروسی۔ دکھو پیشہ خیمہ و چھتری سازی۔

گنیل (مونٹ) ایک قسم کی لمبی پتی کی گھانٹس جو دریا سے چیل کے

گوٹھیں (کیلیں) جن سے چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی جڑائی کی جاتی ہے یہ قدیم طریقہ ہے جبکہ لوہے کی کیلیں ارزاں نہیں تھیں لیکن تصبات اور گاٹو میں اب بھی یہ طریقہ رائج

ہے۔ لوہے کی کیل کے مقابلے میں یہ زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

کمر بلا (نذر) میال۔ دکھو بڑنگا۔

کٹنا (نذر) چڑیا۔ دکھو بیاکھی۔

بیاکھ کے مہینے میں کاشتکار مزدور اپنی ضرورت کے لیے کھیتوں پر

عارضی چھپر جو لکڑیاں کھڑی کر کے

چھالیتے ہیں اصطلاحاً بیاکھی کہلاتے

ہیں۔ جو شہروں میں مجازاً چھپر کی

ٹینکن کے لیے بولا جانے لگا ہے۔

کنڈلیوا (نذر) دکھو بانس م

کو یلو (نذر) دکھو پیشہ اینٹ سازی

کھپریل (مونٹ) چھپر کی قسم کا سامان

جس پر بجائے گھاس کے مٹی کے

پختہ کھیرے چھاتے جاتے ہیں جو

کنارے ہوتی ہو اور چہرہ چھانے کے کام آتی ہو۔

گیٹرا (نذکر) چہرے یا کھپریل کے ٹھاٹ کے عرض میں لگائی جانے والی پتلی قسم کی بتی یا بانس۔

گیٹری (نذکر) دیکھو گیٹرا۔

آر (نذکر و مونث) آرے یا آری کا دانٹا۔

پچدار بانس (نذکر) وہ بانس جس میں بچک زیادہ ہو۔

مگر کوٹ (نذکر) سنگرا - مگری کے اوپر کی جھادون

مگری یا منگری (مونث) دوپلیا چہرے یا

کھپریل کے پلوں کا جوڑ جو مانگ

کی شکل دونوں پلوں کے ملنے کی

جگہ پیدا ہوتا ہے۔ لفظ مانگ سے مگری اصطلاح بن گئی ہے۔

منگرا (نذکر) دیکھو مگر کوٹ۔

ناٹھ (مونث) چہرے یا کھپریل کے

ٹھاٹ کی عرضی چھڑوں کے سر بند

جو رستی کے پھندے یا چوبلی میوں

کے ہوتے ہیں۔

آرا (نذکر) درختوں کے بڑے بڑے

تنے اور موٹی لکڑی چیرنے کا

نیم کے پتے کے ہم شکل تقریباً

پانچ چھوٹ لبہ آردار فولادی

سہتھیار۔

دجلانا - مارنا - پھینا - کھینچنا،

ا۔ پٹا - بغیر آر یا دانٹے کے

سپاٹ شکل کا آر۔

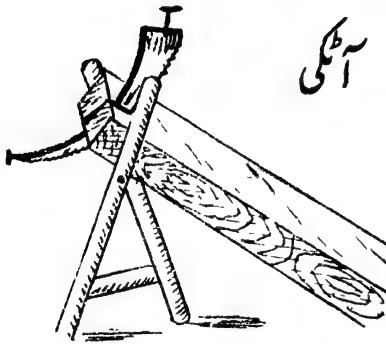
ب۔ چھاتی - آرے کا بیرونی

۳۔ پیشہ آراکشی

(دیکھو پیشہ نجاری)

آراکش (مذکر) درختوں کے بڑے
بڑے تنوں کو چیر کر چھوٹے کارآمد
ٹکڑے بنانے والا کاری گر۔

آری (مونٹ) دیکھو آرا
آٹکی (مونٹ) موٹی بھاری اور
لمبی کڑی چیرنے کا مشنت نما
بنا ہوا اڈا یعنی ایک قسم کا
ٹکاوا۔



آٹکی

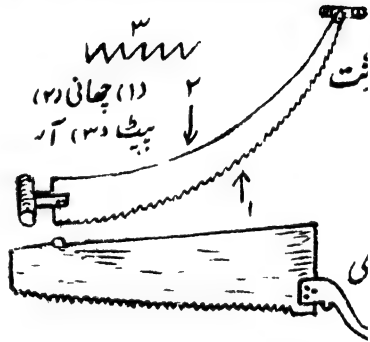
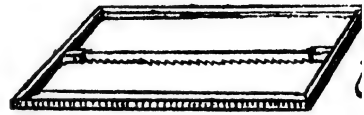
اڈا (مذکر) دیکھو آٹکی۔

ہٹاک (مذکر) پھر کوٹا۔ ڈیڑھ دو اینچ
بڈا موٹی تین چار اینچ چوڑی اور
سات آٹھ فٹ لمبی ناپ کی
چری ہوئی پٹی۔

(بنانا۔ کاٹنا۔ چیرنا)

آر دار رُخ۔

(ج) پیٹ۔ آرے کا اندرونی
خمیدہ رُخ
۱۔ کروت۔ شمشیر نما نیم کے پتے



کی شکل کا آرا۔

۲۔ بمر نامی۔ سیدھا آرا۔

۳۔ مُنشار۔ درخت کے تنے سے

ڈالیاں اور چھوٹے ڈالے جدا

کرنے کا چھوٹا آرا۔ اصل لفظ

مُوچھاؤ (منہ چھانٹنے والا) بگڑ کر

مُنشار ہو گیا ہے۔

(۴) آری۔ سیدھی شکل کے

آرے کی بہت چھوٹی قسم۔

پھترا (مذکر) گول لکڑی یا درخت سے

تنے کا پہلا چیرا ہوا تختہ جس کا

ایک رُخ مدور ہوتا ہے جو گول

لکڑی کو جو پہل بنانے کے لیے

چاروں طرف سے نکالا جاتا ہے۔

(اتارنا - چیرنا)

پھر کوٹھا (مذکر) دیکھو بتا۔

پھر نائی (مونث) دیکھو آرا مٹ

پھر نائی دراصل پھر کوٹھا کا ٹنے

اور رستی بنانے کے آرے کو

کہتے ہیں جو ایک چوکے میں

کسا رہتا ہے جس کی وجہ سے

لکڑی چیرنے میں سیدھا رہتا اور

نشان سے ادھر ادھر نہیں

ہوتا ہے

پھنٹی (مونث) چبٹی سلامی دار چوبی

سیخ جو آراکش لکڑی کے چراو

کے درمیان آرے کی روانی میں

سہولت کے لیے پھنسا دیتا ہے۔

(لگانا - پھنانا)

پھینٹ (مونث) لکڑی کی عرض

بڈا (مذکر) دیکھو بتا۔

بُرادا (مذکر) لکڑی کا وہ چورا جو

آرے یا آری سے چیرنے میں

نکے (نکنا - جھڑنا - گرنا - اڑنا)

برگا (مذکر) سنسکرت ورگا بمعنی چوکور

لمبی اور موٹی تعمیری کام کی لکڑی

چوٹی لکڑی، لکڑی کا اڈھا (دیکھو

لکڑی)

بکٹون (مونث) لکڑی کی جگری سفیدی

جو کچے بن کی علامت ہو اور جس

کو دیک یا کیرا لگ جائے۔

بوکڑا (مذکر) مڈا - مڈی - رخت کے

تنے کا چھوٹا ٹکڑا۔

ریٹر (مونث) دیکھو آرا فقرہ الف۔

(لگانا)

ف ریٹر جاتی رہی اس لیے کاٹ

اجبی نہیں ہو رہی۔

پتا (مذکر) دیکھو آرا فقرہ الف

پٹرا { (مذکر) دیکھو تختہ

پٹرا

پریٹ (مذکر) دیکھو آرا فقرہ ج)

میں چرائی کو آراکشوں کی اصطلاح (مذکر) تختوں کی گٹھ کے مجڑے میں پیٹھ کھتے ہیں۔ یہ لفظ عموماً تنے کے ٹکڑے کاٹنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

تختہ (مذکر) پٹرا۔ لکڑی کا ایسا قطع

کیا ہوا لکڑا جو زیادہ سے زیادہ

دو اینچ موٹا اور کم سے کم چھ اینچ چوڑا اور ڈیڑھ دو فٹ لمبا ہو۔

تعمیری کام کے لیے لکڑی کے مختلف جامت کے ٹکڑوں کے واسطے مختلف اصطلاحیں مقرر ہیں۔

تسو (مذکر) آراکش یا نچار کے پانے کا چوبیسواں حصہ۔ اصطلاحاً

عمارتی گز کی ایک گروہ کا چوبیسواں حصہ یعنی ایک اینچ کا تقریباً بارہواں حصہ۔

اصل لفظ طسوج یا طسوہر۔ آراکش بغیر تشدید کے بولتے ہیں۔

شاہ ٹیک (مذکر) دیکھو شہتیر۔

تل (مذکر) تختوں کی گٹھ کے مجڑے ہوئے سرے جو مٹھا بندھا رہنے کو قریب پانچ چھ اینچ بغیر چرے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔

(مچھڑانا۔ کاٹنا)

جھیل (مذکر) دیکھو گندا

چھاتی (مونث) دیکھو آرا فقرہ (ب) چھت چیرنا (مصدر) چوبی چھت کی پوشش کے لیے تختے تیار کرنا۔

ستر سوت (مذکر) لکڑی پر چرائی کا خط ڈالنے کا کسی رنگ کا رنگا ہوا ڈورا۔ (ڈالنا۔ چھڑنا۔ پٹھانا)

سلی (مونث) گٹ۔ چوبیل موٹی لکڑی۔

سنڈاسی (مونث) لکڑی کو برابر حصوں میں بانٹنے والے پرکار کی قسم کے اوزار کو آراکشوں کی اصطلاح میں سنڈاسی کہتے ہیں

سوٹ (مونث) دیکھو کرٹی۔

کی ایسی گانٹھ جس کے اوپر چھلکا ہو - یہ گانٹھ آر پار ہوتی ہے علیحدہ نکل آتی ہے جس سے لکڑی میں سوراخ پڑ جاتا ہے -

گٹ (مونٹ) دیکھو سٹی -

لٹھا (نذر) دیکھو شہتیر -

مڈ (نذر) گندے کا چھوٹا مڈ (نذر) دیکھو گندا -

مڈی (مونٹ) مڈے کا ٹکڑا یا حصہ دیکھو مڈا -

منشار (نذر) دیکھو آرا -

موجھاؤ (نذر) دیکھو آرا -

میال (مونٹ) دیکھو کڑی -

شہتیر (نذر) شاہ ٹیک ، لٹھا -
چوبیل لمبی لکڑی جس کی موٹان چوڑان قریب قریب مساوی اور کم سے کم فٹ سوائفٹ اور طول کم سے کم بارہ پندرہ فٹ ہو -

شہتیری (مونٹ) کھر کوچ - شہتیرے

چھوٹی پبایش کی لکڑی دیکھو شہتیر

دکن میں میال کہتے ہیں -

کرؤنٹ (نذر) دیکھو آرا -

کرؤنٹیا (نذر) چھوٹا کرؤنٹ دیکھو کرؤنٹ -

کڑی (مونٹ) سوٹ ، میال - کم از

کم تین اینچ جوری چار اینچ اینچ

موٹی اور آٹھ فوٹ لمبی ناپ

کی تیار کی ہوئی لکڑی جو عموماً

مکان کی چھت پانٹنے کے کام

آتی ہے (ڈاننا - رکھنا - چڑھانا)

گندا (نذر) چیللا - درخت کا لمبا ،

چوڑا اور موٹا ناتراشیدہ تنا -

کھر کوچ (مونٹ) دیکھو شہتیری -

کیلے گانٹھ (مونٹ) لکڑی کے جگر

۴ - پیشہ نجاری

اُپرٹا (نذر) اُترنگا - دیکھو اُترنگا -

اُترنگا (نذر) دروازے کے چوکھٹ

کی اوپر کی لکڑی جو بازوؤں

ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے ہاتھ میں اس کا گھربنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بر وقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے یہ پُرانا طریقہ اب قریب قریب منسوخ ہو گیا ہے، تصبات کی پُرانی حویلیوں میں کہیں کہیں باقی ہے۔

بعض مقامات پر اڑ ڈنڈے کو سرکونڈا کہتے ہیں۔

رڈانا۔ پھانسا

اڑنگا (مذکر) آڑنی، گنگا۔ دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے کی روک یا اسٹاپ، یہ چوکھٹ کے بازوؤں کے وسط میں یا سردوں پر گنگے کی شکل کی بنی ہوئی لگی ہوتی ہے اور پٹ کو ہوا سے بند ہونے کو روکتی ہے۔

یعنی چوکھٹ کی کھڑی لکڑیوں کے اوپر بطور پیشانی ہوتی ہے۔ پورب والے آپرڈٹا اور دہلی و نواح دہلی کے کاریگر اترنگا کہتے ہیں۔ لفظ آپرڈٹا اوپر سے اور اترنگا اتر سے بن گیا ہے۔
دیکھو تصویر چوکھٹ برص ۲۵

اٹان (مذکر) ٹانڈ دیکھو مچان
اڈھے کا بستہ (مذکر) گول بستہ نصف دائرے کی شکل کا بستہ یا اڈھے کی ڈاٹ کا بستہ دیکھو
بستہ تصویر بستہ ۱ بر صفحہ ۲۵

ادھینی (مونث) پیچ مینی کواڑ کے روکاری چکے کی آڑی پٹی یا پٹیاں (دیکھو پیچ مینی جوڑی)
آرمی (مونث) لکڑی چیرنے کا اوزار۔ (تفصیل کے لیے دیکھو آرا، پیشہ آراکشی) تصویر برص ۱۵
اڑ ڈنڈا (مذکر) سرکونڈا۔

اڑ ڈنڈا دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو

کھونٹا یا کیلی کا۔ جس کو اصطلاح عام میں چول کہتے ہیں۔ سوراخ یا گھر جس میں وہ ڈلی رہتی ہو اور گومتی رہتی ہو۔ بعض کاری گر

اس کو گردانگ کہتے ہیں۔ مثل ہر اوّل میں چول۔ ہندی لفظ اوّلا بمعنی پردہ، راز بمید سے غالباً اوّل بن گیا ہو۔ مگر یہ لفظ عام طور سے متروک سمجھا جاتا ہو اس کی بجائے چول کا بھید، گھر یا سوراخ بولتے ہیں یا دونوں کو مہازاً چول کہہ دیتے ہیں۔

اینٹھ (مونث) تختے، کرطی یا شہتہ کی سطح کی ٹیڑھ، بل، یا خم جو گیلی کٹی ہوئی حالت میں ناہموار جبکہ رکھنے سے پیدا ہو جائے ایسی لکڑی کو سیدھا کرنے سے ناپ میں فرق پڑتا ہو۔ جو نقصان کا باعث ہوتا ہو۔

بادری (مونث) خزانہ (دیکھو رندا) بازو (مذکر) چوکھٹ کی کھڑی

(دیکھو تصویر چوکھٹ ۱ برصغہ ۲۵)

آرٹنی (مونث) دیکھو آرٹنگا۔

آرڈاڑ (مونث) بولٹ (انگریزی) دیکھو چٹنی۔

اکرام (مذکر) دیکھو چٹنی ۱۔

آگل (مونث) ساکل۔ جدید وضع کا

ڈنڈی دار چھپکا یا گنڈی جواگریزی

نمونے کے کواڑوں میں گنڈی کی

بجائے لگائی جاتی ہو۔ دیکھو تصویر

کواڑ ۱۱ برصغہ ۲۳

آمنی چگے کا بستہ (مذکر) بنگڑی دار

بستہ جس کا چگے آم کی شکل کا ہو۔

دیکھو تصویر بستہ ۲ برصغہ ۲۵

آمنی کا بستہ (مذکر) مانگ دار

اُٹے آم کی وضع کا بستہ۔

دیکھو بستہ تصویر ۳ برصغہ ۲۵

انگریزی جوڑی (مونث) دیکھو دے

دار کواڑ و تصویر ۴

آئینے دار جوڑی (مونث) دیکھو دے

دار کواڑ۔ و تصویر برصغہ ۲۳

اوّل (مونث) بھید کواڑ کی جلی،

ا۔ بھلا - دھار دار آہنی مُنہ جو سوراخ چھیدا ہوتا ہے۔
 ب۔ چڑ۔ درمیانی حصہ جس میں بھلا پھنسا رہتا ہے۔
 ج۔ چوٹیا۔ اوپر کا چوبی دستہ جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے اور جس میں برے کا بھل مع چڑ گھومتا ہے۔ اس کو کٹو اور نربلی بھی کہتے ہیں۔ نربلی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض کاری گر بجائے چوبی دستے کے ناریل کے کپھر سے چوٹے کا کام نکال لیتے ہیں اس وجہ سے اس کا نام نربلی بھی پڑ گیا ہے۔

دکرننا (کرنا) برے سے سوراخ کرنا
 (پھیرنا۔ چلانا۔ کھینچنا)
 سوراخ کرنے کے لیے برے کو کمانی وغیرہ سے چکڑ دینا۔

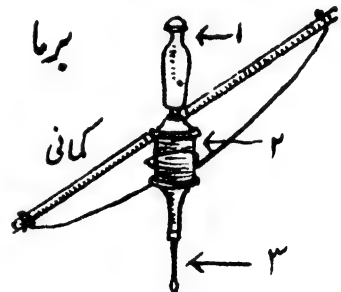
بڑھتی (مذکر) تجارت، کھاتی، ستارہ لکڑی کا تعمیر اور ضروریات زندگی کا دوسرا سامان تیار

لکڑی یا لکڑیاں دیکھو تصویر چھٹ (چڑنا۔ کھڑے کرنا۔ بٹھانا۔ چڑنا) باگڑی (مونٹ) دیکھو کھنڈیل۔
 بٹن دار کوٹار (مذکر) دیکھو تنگوٹ دار کوٹار

بجھاوٹ (مونٹ) دیکھو بجھاوٹ بدرومی خاتم بندی (مونٹ) دیکھو خاتم بندی۔

برما۔ (مذکر) لکڑی اور دھات کی قسم کی اشیاء میں گول سوراخ کرنے کا اوزار۔

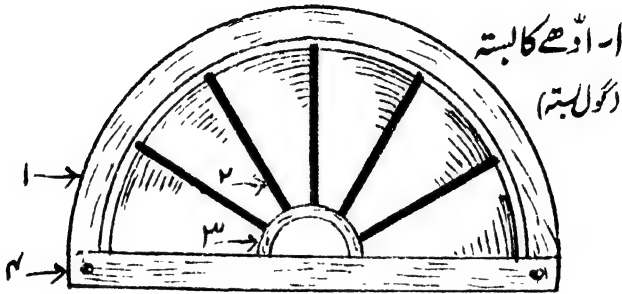
پُرانی قسم کا برما حسب ذیل تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔



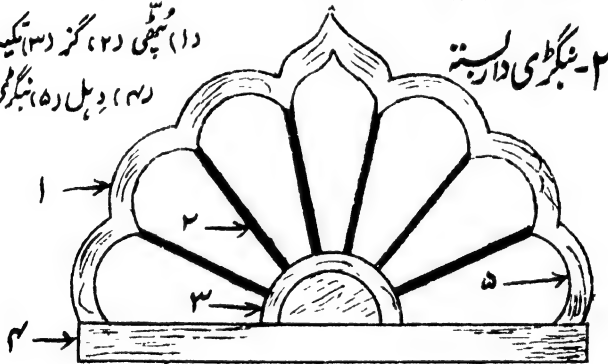
(۱) چوٹیا (نربلی) (۲) چڑ
 (۳) بھلا۔

لگانے کو چوبی، سنگین یا دھات
کا جالی دار بنایا ہوا پیٹ (ٹٹی)

کرنے والا کاری گر۔
بستہ (نذکر) محراب کے دہن میں

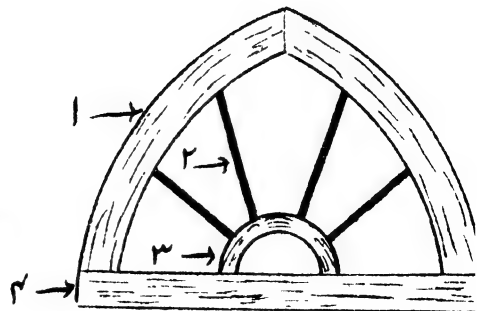
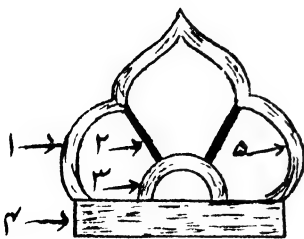


(۱) مٹھی (۲) گز (۳) تکیہ
(۴) دہل (۵) بنگڑی



۳۔ آسنی کا بستہ

۴۔ سہ بنگڑی بستہ



پر جڑی یا بنی ہوئی تیکو ریاں یا پھاریاں -	جس شکل کی محراب ہوتی ہو اسی شکل کا بستہ بنایا جاتا ہو اور محراب کے ہی نام سے موسوم کیا جاتا ہو
— (لگانا۔ جڑنا) بستے کو محراب کے دہن میں جمانا۔	بنادٹ کے اعتبار سے بستے کی چار قسمیں مشہور ہیں
بسولا (مذکر) تیشا (تیشا) لکڑی بھاڑنے چھیلنے اور گھڑنے کا اوزار۔ اس کے پچھلے حصے کو جس میں دستہ ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہو مؤندہ درمیانی بھر داں حصے کو چھاتی اور سامنے کے دھار دار رخ کو لاپ کہتے ہیں۔ (جلانا۔ مارنا)	۱۔ آسنی کا بستہ
بل تھک (مذکر) دیکھو لنگوٹ	۲۔ آسنی چٹکے کا بستہ
بلی (مونٹ) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کی پرانی وضع کی آڑ۔ چور کھٹکا دیکھو تصویر بر ص ۴۴	۳۔ بنگڑی دار بستہ
۱۔ اس آڑ کی کھول بند باہر سے ایک گنڈے کے ذریعہ پوشیدہ طریقے پر بھی ہوتی ہو اس لیے اس کو چور کھٹکا بھی کہتے ہیں۔	۱۔ سُچی - محراب کے دہن کے لمبائی بنا ہوا بستے کے کینڈے کا اوپر کا حصہ -
دیکھو تصویر کواڑ - بر ص ۴۳	۲۔ دہل - بستے کے کینڈے کے پیر یعنی نیچے کی لکڑی جس پر پورا بستہ بنا ہوا ہوتا ہو -
بٹڑا، بٹیرٹا - (مذکر) بٹڑا - ترک	۳۔ تکیہ - دہل کے مرکز پر نیم دائرے کی شکل کا بنا ہوا حصہ جس میں گزروں کے پچھلے سرے جڑے رہتے ہیں -
	۴۔ گز - بستے کے بیچ میں جال یا جالی بنانے والی مختلف وضع

کسی دیوی کا نام ہے۔ کسی زمانے میں اس کی مورت کو بیل بوٹوں کے اندر بڑی حویلیوں یا مندروں کی چوٹ کے بازوؤں پر کھدوانے کا دستور ہوگا۔ بڑے قصبات میں کہیں کہیں ہندوؤں کی پُرانی حویلیاں اور مندروں کی چوٹوں کے بازوؤں پر بیل بوٹے کے ساتھ جو مورت کھدی ہوئی پائی جاتی ہے بھدڑی کہلاتی ہے۔ اب نتجار بغیر سمجھے بوجھے عادتاً دیسی چوٹوں کے بازوؤں پر سروں کے قریب چوٹ کی حیثیت کے موافق معمولی بیل کھود دیتے ہیں اور اس کو بہادری کہتے ہیں۔

بہرا (منکر) چوٹ کے بازوؤں کی بنیاد چُنائی سے لگے رہنے والے رُخ پر بڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چُنائی میں دب کر چوٹ کو اپنی جگہ پھنسا رکھتی ہے۔

دیکھو سر کوٹنڈا۔ کڑی جو دروازے کے کواڑوں کو بند رکھنے کے لیے کواڑوں کے پیچھے اڑادی جاتی ہے بٹوڑا (منکر) بٹڑا دیکھو سر کوٹنڈا

۲۔ ایسی آڑ یا پردہ جو کواڑ کی بجائے دروازے میں لگادیا جائے اور حسب ضرورت ہٹایا اور لگایا جاسکے۔ جیسا کہ اکثر باغ وغیرہ کے جنگلوں میں کھوتا ہوا لگا ہوتا ہے۔

بولٹ (منکر) چٹنی (انگریزی) بعض کاری گر لام کے زبر سے بولٹ کہتے ہیں۔ دیکھو چٹنی۔

بہادری (مونٹ) چوٹ کے بازوؤں بھدڑی کے سرے پر بنے ہوئے مُنبت کاری کام کو دہلی اور نواح

دہلی کے نتجار اصطلاحاً بہادری اور قصبائی بڑھی چھپی کہتے ہیں۔

دیکھو چوٹ و تصویر چوٹ ۳۵ برصغہ

بہادری درہل بھدڑی یا بھدرا کا بگاڑا ہوا لفظ ہے جو ہندوؤں کی

کے برابر ایسی کسی قدر باہر نکلتی ہوئی جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ سادہ اور منقش دونوں قسم کی لگائی جاتی ہے۔ بڑے پھانکوں کے کواڑوں میں بہت مضبوط اور اعلیٰ قسم کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ (دیکھو پچ بنی جوڑی و تصویر کواڑ ۱۷ بر صفحہ ۳۵ لگانا۔ جڑنا)

بیٹن { (مذکر) بل تھک۔ دیکھو ننگوٹ
بھیاوٹ { (مذکر) دو تختوں کے
بجھاوٹ { درمیان درز بند جوڑ
یعنی ایسا جوڑ جس کے دونوں حصوں میں باہمی گرفت کے لیے پکڑ بنی ہوئی ہوتا کہ وہ آپس میں پیوست ہو جائیں۔ یہ جوڑ عموماً ناؤ کے تختوں میں لگایا جاتا ہے۔ اور بجھاؤٹی جوڑ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

۱۔ یہ جوڑ دو طرح سے لگایا جاتا ہے پہلی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک

بعض مقامات پر بہرے کو تریا کہتے ہیں۔ جو شاید تیر سے بن گیا ہے دیکھو تصویر چوٹ ۱۷ بر صفحہ ۳۵ رہا فارسی لفظ بار یعنی جڑ کا بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جس طرح جڑ زمین میں پیوست ہو کر درخت کو جمائے رکھتی ہے اسی طرح چوٹ کی یہ کھوٹیاں چٹائی میں پھٹس کر چوٹ کو اس کی جگہ پر مضبوط رکھتی ہیں۔ (لگانا۔ جڑنا۔ ٹھوگنا) بیڑ کا (مذکر) لکڑی میں منبت کاری بنانے کا نالی دار منہ کا دھاردار اوزار۔ موٹے اور باریک کاموں کے لیے چھوٹے بڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور مختلف ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں۔ فارسی میں بزم کہتے ہیں۔

بیڑمی (مونٹ) کھٹکا۔ بولٹ۔ اڑداڑ (دیکھو چٹنی)

بینی (مونٹ) ہندوستانی وضع کے کواڑ کے کنارے پر روکار کے رخ کوٹ

(بانا۔ کاٹنا)	تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چؤل
پاٹ (نذکر) نتجاردوں کی اصطلاح	اور دوسرے تختے کی کور پر اس کا
میں اینچ کا بارصواں حصہ۔	بھید یعنی چؤل کا گھر بنا کر باہم
پالی مہرا (نذکر) دیکھو گل مہرا	پیرست کر دیتے ہیں۔ دوسری صورت
پان (نذکر) نتجاری اصطلاح میں	یہ ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور
اینچ کا چوتھائی حصہ۔ جو غالباً	میں کھانچے بنا کر اُن کے بیچ میں
پُون (پہ) کا بگاڑا ہوا ہے۔	لکڑی کی تہلی جفتی بھٹا دیتے ہیں
ف۔ پول پان بھر بڑی ہو اس	۳۔ دوسری وضع کے جوڑ میں جو
لے ٹھیک نہیں بیٹھتی۔	جفتی بھٹائی جاتی ہے اس کو
پٹ (نذکر) کواڑ۔ کواڑوں کی	اصطلاحاً سٹھی کہتے ہیں۔ جو فارسی
جوڑی کا ایک پلا۔	لفظ سفتن کا بگاڑا ہوا ہے۔
ف۔ دروازے کا ایک پٹ بھیردو	بھجھاوٹی جوڑ { (نذکر) دیکھو بھجھاوٹ۔
ایک کھلا رہنے دو۔	بھجھاوٹی جوڑ {
پٹاسی (مونٹ) لکڑی میں چول کا	بھید (مونٹ) دیکھو اوّل۔
گھر صاف اور سیدھا کرنے کا	پاتام { (نذکر) (پیرتھام) جدید
دھاردار آہنی اوزار اس کو	پتیتام { وضع کے دروازوں کی
مسلمان بڑھئی چورسا بھی کہتے ہیں	جو کھٹ میں کواڑوں کی روک یا
جو فارسی لفظ چورچ کا بگاڑا ہوا ہے	اڑ کے لیے بنا ہوا کھانچہ جو کواڑ
پٹھی (مونٹ) دیکھو بستہ فقرہ ۷۱	کے تختے کی موٹان کے برابر جوڑا
د تصویر بستہ ۷۱ برصفہ ۲۵	اور قریب آدمہ اینچ گہرا بنایا جاتا
پچ مینی جوڑی (مونٹ) مٹنی جوڑی	ہے (دیکھو تصویر جو کھٹ ۷۱ برصفہ ۲۵)

کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب
ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے
پر جڑے ہوئے ڈنڈے۔
(ڈانا۔ لگانا۔ جڑنا)

جس کو پشتی جال (مذکر) دیکھو پچ مینی جوڑی
ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے
سے روکنے والی خوبصورت مینی
لگی ہوتی ہے جو حاشے کی عمودی
لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی
ہوتی ہے اسی لیے اس کو پچ مینی
یا مغلی جوڑی کے نام سے موسوم
کرتے ہیں۔ دیکھو تصویر نمبر ۴۳
پچر (مونٹ) لکڑی کا پتلا جھوٹا اور
بے کینڈا ٹکڑا جو کسی تختے یا کڑی
سے پھٹ کر جدا ہو جائے۔
فل ضرب لگنے سے میز کے تختے
کی پچر اکھڑ گئی۔

پیشانی (مونٹ) چوٹ (مونٹ) پیشام
بنی ہوئی چوٹ جدید وضع کی چوٹ دیکھو تصویر نمبر ۴۴
پیشانی (مونٹ) سہاؤٹی، سر دل،
(دیکھو سر دل)

پشتی وال (مذکر) دیسی کواڑ کا کمر بٹیا
یعنی کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں

دیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں
کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی
روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے
لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ
جس کو پشتی جال کہتے ہیں، جڑا ہوا
ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے
سے روکنے والی خوبصورت مینی
لگی ہوتی ہے جو حاشے کی عمودی
لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی
ہوتی ہے اسی لیے اس کو پچ مینی
یا مغلی جوڑی کے نام سے موسوم
کرتے ہیں۔ دیکھو تصویر نمبر ۴۳
پچر (مونٹ) لکڑی کا پتلا جھوٹا اور
بے کینڈا ٹکڑا جو کسی تختے یا کڑی
سے پھٹ کر جدا ہو جائے۔

فل ضرب لگنے سے میز کے تختے
کی پچر اکھڑ گئی۔
فل بنگ کی چول میں پچر
ٹھوک دو۔ (نکلنا۔ اکھڑنا۔ لگانا)

پشتی وال (مذکر) دیسی کواڑ کا کمر بٹیا
یعنی کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں

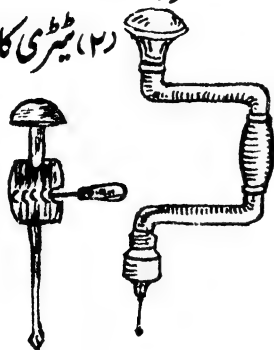
تخنہ جوڑ کر بیچ میں بنادی جائے۔ (کرنا)	چفتی اس سے بڑی پرکار کا کام لیتے ہیں اس طرح کہ جب ایک
تراپل (مونٹ) چوبی چھت میں کڑی تختوں اور پھکسہ (مٹی کی تہ) کے درمیان پھوس کی تہ جو کڑی تختوں کو مٹی کے اثر سے محفوظ رکھے۔ بعض مقامات پر تراپال بھی کہتے ہیں۔	سرے کو مرکز پر قائم کر کے گھماتے ہیں تو دوسرے سرے سے حسب ضرورت بڑے سے بڑے دائرے یا قوس کا نشان لگ جاتا ہے۔ یہ کام ڈوری سے بھی لیتے ہیں۔ (پھرنا)
تسکیمہ (مذکر) (دیکھو بستہ فقرہ ۳ و تصویر بستہ ۱۷ بر صفحہ ۲۵)	بھر کوٹا (مذکر) دے دار کوڑ کے جو کٹے یعنی حاشے کی کھڑی پٹی
سر کوٹڈا اور پنوڑڈا (سنسکرت ترا بمعنی بلی۔ کڑی)	جو اوسط درجے کے کوڑوں میں ترک قریب ۳، ۴ اینچ چوڑی اور ایک اینچ موٹی ہوتی ہے۔ (دیکھو دے ۱۷)
تلی (مونٹ) چوبی برآمدے کے دو ستونوں کے درمیان اُن کی پیشانی کی جگہ آڑی جڑی ہوئی لکڑی۔	کوڑ (لگانا۔ ڈالنا) علا (مذکر) دیکھو برما فقرہ الف آئیتی مہرا (مذکر) دیکھو گل مہرا۔ نختہ بندی۔ (مونٹ) چوبی قنات
تیر بندی (مونٹ) چھت کی کڑیوں کے چٹوں کے درمیان کی تختہ بندی یعنی دو کڑیوں کا درمیانی فاصلہ برقرار رکھنے کو اُن کے بیچ میں	تختوں کی بنی ہوئی آڑ یا روک جو کسی دروازے کو بند کرنے یا کسی بڑے کمرے کو دو یا زیادہ حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے

سوراخ کرنے کے کام آتا ہے۔

(۱) میٹری کا برما

(۲) میٹری کا بڑا برما

چکر دار



ٹھیک (مونٹ) دیکھو گندہ زندہ کی کمری

جوڑی (مونٹ) دروازے کے

دروازوں کو اوڑ اصطلاحاً جوڑی

کہلاتے ہیں اور چونکہ ہر دروازے

میں عموماً دو کو اوڑ لگائے جاتے

ہیں اس لیے جوڑی ایک عام

اصطلاح ہو گئی ہے۔ ایک کو اوڑ

کو پٹ کہتے ہیں۔

فل نیگلے کے دروازوں میں نہایت

خوش وضع آئینے دار جوڑیاں

چڑھی ہوئی ہیں۔

فل دے دار جوڑیوں میں لوہے

جڑا ہوا تختہ جو دیوار کے آنا پر سامنے

کے رخ دکھائی دیتا ہے۔ (کرنا)

تیشا (نذر) تیغا - دیکھو سیولا

تیغ (مونٹ) دیکھو رنڈا

ٹانڈ (نذر) اٹمان - دیکھو چان

ٹانگی (مونٹ) کمری کی موٹی

ٹنگاری (چٹائی) کا کٹھاڑی کی قسم

کا اوزار

ٹکوری (مونٹ) دیکھو ستاری

ٹکٹکی (مونٹ) دیکھو شکنجہ

ٹوٹواں کو اوڑ (نذر) دو فردا کو اوڑ

تہ ہو جانے والا کو اوڑ ایسا کو اوڑ

جس کے عرض یا طول میں دو

برابر حصے بنا کر قبضوں سے جوڑ

دیے گئے ہوں۔ دیکھو تصویر برصغیر

میٹری کا برما (نذر) جدید وضع

کا برما جو قدیم وضع کے برے

سے مختلف ہوتا ہے اور بغیر کافی

کے ایک ہتھی کی حرکت سے جو

اُس میں لگی رہتی ہے گھومتا ہے۔

یہ عموماً دھات کی چیزوں میں

چھلای کے کام کا رندہ یعنی وہ رندہ جو پہلی مرتبہ لکڑی کی کھڑدی سطح صاف کرنے کو استعمال کیا جاتے۔

جھری کا رندہ (نذر) لکڑی کی سطح پر باریک درز بنانے کا رندہ۔ اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں (دیکھو رندا)

جھلی دار کواڑ (نذر) جھلی دار بنے ہوئے دے دار کواڑ یعنی وہ کواڑ جس کا ولا جھلی دار بنا ہوا ہو۔ (دیکھو جھلی پشہ سنگ تراشی) جھنجھنی (مونث) دروازے کے پٹ کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی دار چور کھٹکا (دیکھو پٹی)

کمانی کی وجہ سے پٹ بند کرنے سے کھٹکا خود بخود لگ جاتا ہے جیسے موٹر کے پٹ میں لگا ہوتا ہے چپٹ (نذر) ادھواڑ کا جوڑ۔

چپٹی جوڑ [دو تختوں یا لکڑیوں کے سروں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے

کی چادر کے دے ڈالے گئے ہیں وٹ بڑے دروازوں کی جوڑیاں چو فرمی اور عام دروازوں کی دو فرمی ہیں۔

چھارے کا رندہ (نذر) پتھر اکھڑنے والی لکڑی کی سطح پر کٹواں دھاریا ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رنداؤں میں پتھر نہ اکھڑیں۔

جھالہ۔ (مونث) دیکھو مہرک جھانپ (مونث) (جھانپی۔ جھانپا) دروازے کی ایسی آڑ یا روک جو کواڑ کی جگہ قائم کی جائے اور حسب ضرورت لگائی اور ہٹائی جاسکے۔ بعض مقامات پر چانچر کہتے ہیں۔

جھبا (نذر) روشن دان یا معمولی دروازے کے چہرے کا (دھوپ اور بوجھاڑ سے حفاظت کو) چکھٹ کے اوپر بنا ہوا سائبان۔

جھبوا (نذر) دیکھو ہتھ کھڑا۔ جھرم (نذر) موٹی دھار کا معمولی

بوٹ (انگریزی) دروازے کے

کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے

کا جدید وضع کا کھٹکا جو انگریزی

وضع کی جوڑیوں میں لگایا جاتا ہے۔

۱۔ چٹخنی کے منہ کے کندھے کو یعنی

جس میں چٹخنی کا منہ بھنایا جاتا ہے

اکرام کہتے ہیں۔ (لگانا۔ بند کرنا)

چڑ (مونٹ) دیکھو برما فقرہ (ب)

چوٹیا (نڈر) دیکھو برما فقرہ (ج)

چوڑ سا { (نڈر) دیکھو پٹاسی

چوڑ سی

چوڑ کھٹکا (نڈر) دیکھو بلی مائنٹنیر

چوٹسا (نڈر) آری کے دانت تیز

کرنے کی چوہل شکل کی رہتی۔

(سوہن)

چو فردی جوڑی (مونٹ) ٹوٹواں

کواڑوں کی ایسی جوڑی جس کا

ہرپٹ دو فردا بنا ہوا ہو۔ دیکھو

جوڑی اور ٹوٹواں کواڑ۔ تصویر برٹ

چوکھٹ (مونٹ) دروازے کے دہن

کا چوبی یا سنگین چوٹا۔

برابر کا آدھا آدھا کھانچ (کاشکرا)

جوڑ ملانے کا طریقہ۔

۱۔ چپت سے کسی قدر بڑے اور مضبوط

جوڑ کو ملائی جوڑ کہتے ہیں جس میں

جوڑ کے کھانچے قائم الزادیہ بنے

ہوتے ہیں۔ یہ لفظ غالباً ملانا سے

ملن اور پھر بگڑ کر ملائی ہو گیا ہے

تفصیل کے لیے دیکھو ملن کی جالی

(پیشہ نگر تراشی)

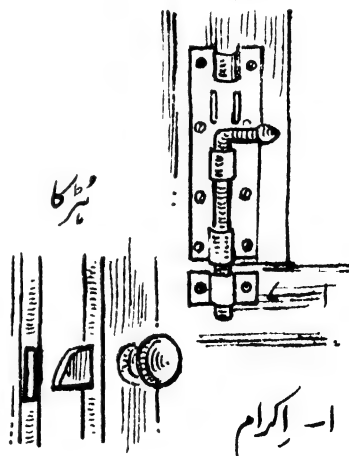
چپو اسٹرکا (نڈر) میان تراش۔

پول پتے کھودنے کے کام

کا ہارک نوک کا بیڑکا (دیکھو بیڑکا)

چٹخنی (مونٹ) کھٹکا۔ بیڑی۔ مہڑکا

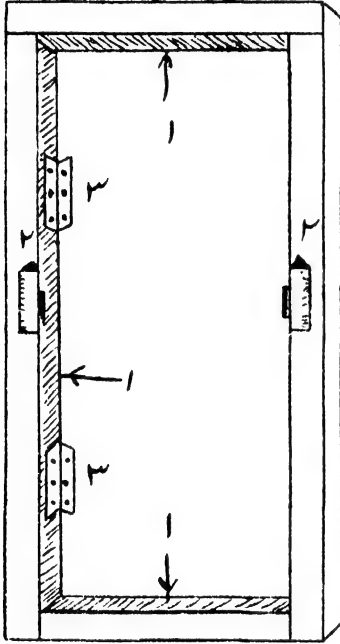
چٹخنی



کی دوسری پیتام دار جو انگریزی
وضع کی کہلاتی ہے۔

چوگھٹ دو وضع کی بنائی جاتی ہے
ایک ہندوستانی طرز کی بغیر پیتام

۲- انگریزی یا پیتام دار چوگھٹ

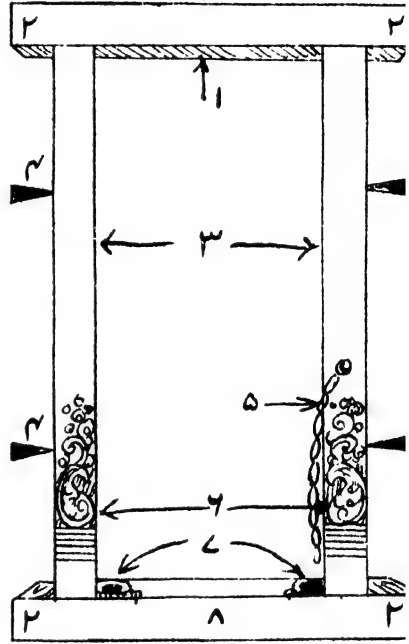


(۱) پیتام - (پیتام)

(۲) ٹھکا (اڑنی)

(۳) قبضہ (چھپکا)

۱- دیسی یا مغلی چوگھٹ



(۱) اترنگا (۲) سُم

(۳) بازو (۴) بہرا (تیریا)

(۵) زلفی (۶) بہادری

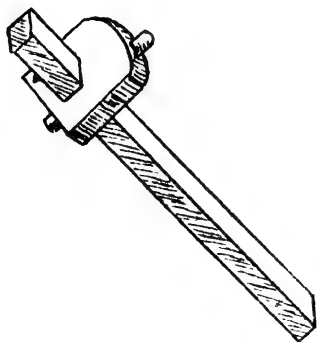
(۷) دیولی (۸) دِہل

خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں۔ جیسے بدرومی، قلمدانی اور ملند کی خاتم بندی وغیرہ لال قلعہ دہلی کے دربار خاص میں خاتم بندی کے اعلیٰ قسم کے نمونے بنے ہوئے ہیں۔ (دکھنا)

خزانہ (دکھنا) دیکھو بادری۔

خط کش (دکھنا) لکڑی پر سیدی اور متوازی لکیریں ڈالنے کا بڑھئی کا ایک خاص قسم کا چوبی اوزار۔

خط کش



چؤل (مونث) لکڑی یا دھات کی چیز کے کسی ایک جز کو اُس کے کسی دوسرے جز میں جوڑنے یا قائم رکھنے کے لیے اس کے سرے پر حسب ضرورت بنایا ہوا منہ۔ مجازاً اس سوراخ کو بھی کہتے ہیں۔ جس میں وہ منہ پھنسا یا جاتا ہے۔ (دیکھو اوّل)

چؤل بنیدنا (مصدر) چؤل کھودنا بنانا۔

چؤل سالنا (مصدر) چؤل بٹھانا جمانا۔

چھاتی (مونث) بڑھئی کے بسوے کے بیچ کا ابھروا حصہ۔ دیکھو بسؤلا۔ ۲

چھپکا (دکھنا) دیکھو گندھی ۲

چھنی (مونث) دیکھو بہادری۔

خاتم بندی (مونث) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی رد کار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے

درز کی آرمی (مونٹ) نازک کام بنانے کی باریک اور پتلی قسم کی آرمی (دیکھو آرمی)	دو پٹا دروازہ (منکر) دو پٹیا دروازہ ایسا دروازہ جس میں کواڑوں کے دوپٹ یعنی جوڑی لگی ہوئی ہو۔
درز کا رندہ (منکر) دیکھو چھری کا رندہ۔	دو پٹیا دروازہ (منکر) دیکھو دوپٹا دروازہ۔
دولہ (منکر) دے دار جوڑی یا کواڑ کے چوکنے کے حصوں کے درمیان ڈلی ہوئی آڑ یا روک - (دیکھو دے دار کواڑ و تصویر کواڑ علیٰ بر صفحہ ۴۳)	دو سالی چوکنٹ (مونٹ) دوہری بناوٹ کی چوکنٹ جو دروازے کے آئناہ میں بھرپور آئے یعنی جیسی پاکھے کے سامنے کی کور پر ہو ویسی ہی پھلی کور پر ہو۔
دے دار کواڑ (منکر) جدید وضع کا کواڑ اصطلاح عام میں انگریزی قسم کے کواڑ یا جوڑی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے یہ ہندوستانی کواڑ کی طرح سالم تختوں کا نہیں بنایا جاتا، بلکہ کواڑ کے نمونے کا چوکنٹا بنا کر اس کے بیچ میں تختہ یا شیشہ بھنسا دیتے ہیں جو مطلقاً ولا کہلاتا ہے۔ چوکنٹا عموماً دو یا تین خانوں کا ہوتا ہے جو عرض میں پٹیل جڑ کر بنادیا جاتے ہیں۔	اس قسم کی چوکنٹ لگانے کا پڑانا اور قدیم طریقہ تھا اب متروک ہے۔ دو فردا کواڑ (منکر) دیکھو ٹوٹاں کواڑ - تصویر بر صفحہ ۴۴
	دو پل (مونٹ) چوکنٹ کے بازؤں کے نیچے کی لکڑی جس پر بازؤ قائم کیے جاتے ہیں۔ اُترنگے کے مقابلے کی لکڑی - (دیکھو تصویر چوکنٹ علیٰ بر صفحہ ۴۵)
	دو پلیر (مونٹ) لت غورہ چوکنٹ کی دہل کے نیچے اُس کا بوجھ سہارنے

کھونٹی کی شکل کی آرٹ جو تیغ کو جائے رہتی ہے۔ (دیکھو رندہ) (لگانا۔ پھنانا)	کو بطور داسہ لگی ہوئی پتھر یا لکڑی کی پچی۔ (ڈالنا۔ لگانا)
ڈب (نذر) ڈیرؤ۔ ڈگڈگی۔ رن دو تختوں کے درمیان دانے دار کٹاؤ کی شکل کی بنی ہوئی چولیں جو جوڑ ملانے کو آپس میں ایک دوسرے کے اندر پیوست کردی جاتی ہیں۔ یہ انگریزی طرز کا جوڑ کہلاتا ہے اور انگریزی لفظ ڈو	۲۔ مجازاً دروازے کے سامنے کی آمد و رفت کی جگہ۔
کو بگاڑ کر اردو میں ڈب اور اس وضع سے لگائے ہوئے جوڑ کو ڈیرؤ ڈگڈگی یا ڈب دار جوڑ کہتے ہیں۔	ف۔ دروازے کے آگے ایک بہت بڑی دہلیز ہے اس میں مہیا بچھا ہوا ہے (رسوم ہند حصہ اول)
ڈب دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔	دلیسی جوڑی (مونٹ) ہندوستانی ساخت کے کواڑ۔
ڈگڈگی (مونٹ) دیکھو ڈب۔	دیولی (مونٹ) ہندوستانی کواڑ کی نیچے کی چول کے گھر کی چھوٹی سی مثلث نما بنی ہوئی مڈی جو دیل میں اندر کے رخ سرے پر جڑی رہتی ہے۔ چونکہ اس مڈی پر دیوے کی شکل کا چول کا گھر بنا ہوتا ہے اس لیے اس کو اصطلاحاً دیولی کہتے ہیں۔ (دیکھو تصویر چوکھٹا)
ڈیرؤ۔ (نذر) دیکھو ڈب۔	برصغہ ۳۵ (لگانا۔ جڑنا۔ بٹھانا)
ڈیرؤ دار جوڑ (نذر) دیکھو ڈب۔	دھرن (مونٹ) دیکھو دھروٹڈا
رما (مونٹ) رتبا، رنشا۔ لکڑی میں چوڑی اور گہری چول چھیدنے کی بڑی قسم کی پٹاسی۔ (دیکھو پٹاسی)	دھروٹڈا (نذر) دیکھو سردل
	ڈاٹ (مونٹ) رندے کی تیغ کی

ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے بعض کاری گر ہبانی کہتے ہیں۔ جو لفظ نہرنی کا بگڑا ہوا ہے۔

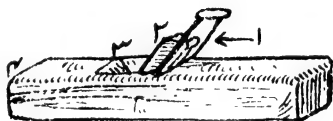
زلفی (مونٹ) کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں جڑی ہوئی آہنی یا پتیلی زنجیر جس کی وجہ سے کواڑ چوکھٹ سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ زلفی کی بجائے کڑا بھی لگایا جاتا ہے، اُس کو اصطلاحاً گردانگ اور قلفی کہتے ہیں۔ (ڈالنا - جڑنا) (دیکھو تصویر چوکھٹ ص ۲۵) زنجور (نڈکر) لکڑی میں جڑی ہوئی کیل نکالنے کا اوزار۔

زنجور



رندا (نڈکر) لکڑی کی سطح کو کچھڑ کر صاف اور چکنا کرنے کا ہرھی کا اوزار۔ رندے مختلف کاموں کے لیے مختلف وضع کے ہوتے ہیں۔ اور چند خاص قسم کے رندوں کے نمونوں اور ان کے مصنوعی حصوں کے اصطلاحی ناموں کی توضیح کے لیے دیکھو تصویر۔

رندہ



(۱) تیغ (۲) ڈاٹ (۳) خزانہ (بادری)
(۴) ٹھیک (رکندا)

رندائی (مونٹ) رندے سے لکڑی کی سطح صاف اور چکنی کرنے کا عمل روکھانی (مونٹ) لکڑی میں چول کا ڈول بنانے کا پٹاسی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے منہ کا

جو بطور پٹاؤ کے رکھی جاتی ہے اس میں کواڑ کی اوپر کی چول کے سوراخ ہوتے ہیں۔

سرکوٹڈا (مذکر) دیکھو آڑ ڈنڈا۔
سفٹی (مونث) دیکھو مچھاوٹ۔
سلاخ دار کواڑ (مذکر) سلاخ دار
وے کا کواڑ یعنی وہ کواڑ جس کے
وے میں بجائے تختے یا ٹینے کے
سلاخیں لگی ہوں۔

سلائی (مونث) سالنے کا کام دیکھو
سالنا۔

سُم (مذکر) کان۔ چوکھٹ کے اترنگے
اور وہل کے بازؤں سے باہر نکلے
ہوئے سرے جو چُنائی میں دب
جاتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ
۱۔ بر صفحہ ۳۵)

سہاؤٹی (مونث) پشانی دیکھو سرول
شکجہ (مذکر) ٹکٹکی۔ وے دار کواڑ
یا لکڑی کے کسی چوکے کی چولیں
پچی کرنے یعنی مضبوط بٹھانے کا
اوزار۔

سائنکل (مونث) گنڈی۔ زرخیر یا
اگل (سنسکرت شیر نکھلا)
جھپکا دیکھو اگل

سالنا (مصدر) لکڑی کے کام میں
چول جڑنا چول بٹھانا لکڑی کے
دو ٹکڑوں کا جوڑ ملانا۔

ستار (مذکر) بڑھئی، تنجار، کھاتی
سیلاوٹ (ستار)۔ لفظ ستر دھڑکا
بگڑا ہوا ہے ستر دھڑکا سنسکرت میں

جنگی گاڑیوں کی تیاری اور ان کو
بطور پیشہ چلانے کا انتظام کرنے

دائے کو کہتے ہیں اردو میں بعض
مقامات پر بڑھئی کے لیے بولا جاتا
ہے)

ستاری (مونث) ٹیکوری باریک
ٹوک کی نہانی۔ لکڑی میں باریک

چول اور نازک قسم کی کھدائی اور
کٹائی بنانے کا اوزار (دیکھو نہانی)

سُرول (مونث) سہاؤٹی پشانی۔ دھڑکا
چوکھٹ کے اترنگے کے اوپر والی
دہلیز کی جوابی لکڑی یا پتھر کی پٹی

ٹکنکی (شکجہ)



قلفی (مونٹ) دیکھو زلفی -
 قلمدانی خاتم بندی (مونٹ) ملندکی
 خاتم بندی - دیکھو خاتم بندی -
 کان (نڈکر) دیکھو سٹم -
 کٹ ریتا (نڈکر) لکڑی کو گھسنے کا
 موٹے دانتوں کا ایک قسم کا سوہن
 کٹھرا (نڈکر) کٹ گڑھا (کٹ گھرا) چلی
 جنگلا - لکڑی کی بنی ہوئی جال دار
 پاڑ -

عینک دار چوڑی (مونٹ) وہ دے

۱۔ کھڑے کی اوپر کی لکڑی کو جس
 میں جالی پھنائی جاتی ہے، مؤنڈن
 کہتے ہیں -

دار کواڑ جس کے دے میں روشنی
 آنے کو اوپر کے رخ ایک چوکور
 شیشہ اور نیچے تختہ لگا ہو (دیکھو
 تصویر کواڑ علیٰ برصغہ ۴۳)

کٹ گڑھا (کٹ گھرا) (نڈکر) دیکھو
 کٹھرا -

غلطاں کا رندہ (نڈکر) دیکھو رندہ

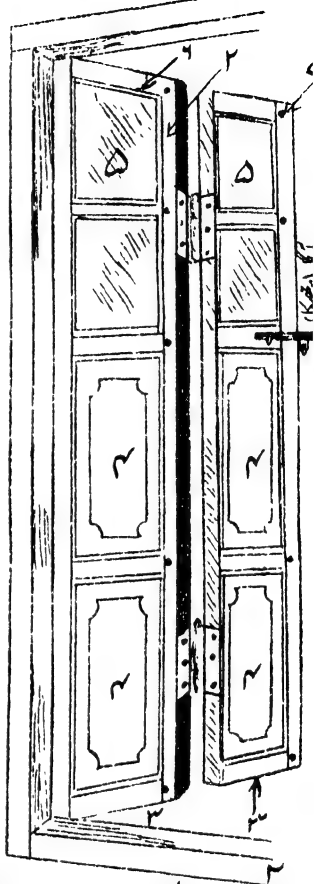
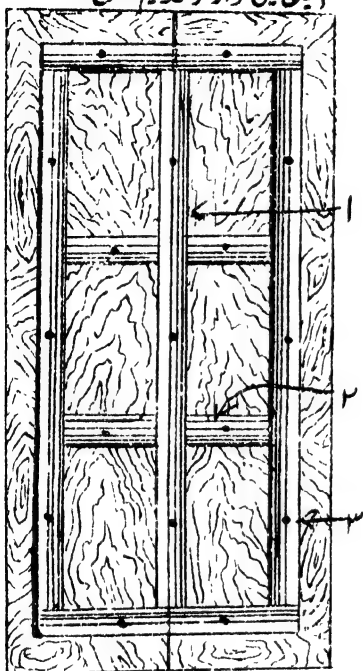
کرزد (مونٹ) دو لکڑیوں کے درمیان
 تختہ یا لکڑی پھٹانے کا چھوٹا سا
 کٹاؤ یا کھانچہ جو عموماً سات کے
 ہندسے کی شکل کا ہوتا ہے - (لگانا)
 کرن دار چوکھٹ (مونٹ) ہندوستانی
 بناوٹ کی چوکھٹ جس کے بازوؤں
 پر منبت کاری کی ہوئی اور پان کی

قبضہ (نڈکر) چھپکا - انگریزی وضع کے
 کواڑوں کو چوکھٹ کے ساتھ جڑنے
 کے آہنی یا پتیل کے بنے ہوئے
 جوڑ جو حسب ضرورت جھوٹے
 بڑے ہوتے ہیں اردو میں چھپکا
 کہتے ہیں (دیکھو تصویر چوکھٹ
 علیٰ برصغہ ۳۵)

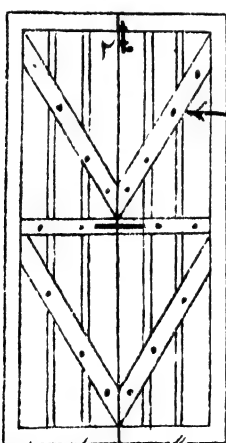
اور پٹی نما جڑی ہوئی کو چھپکا کہتے ہیں۔)	شکل کے نقش بنے ہوئے ہوں۔
کور کارنڈا (مذکر) گوبھی۔ لکڑی کی کور گول کرنے اور صاف کرنے کا رندہ۔ دیکھو تصویر رندہ	کڑمی تختے کی چھت (مونٹ) چوبی چھت۔ یعنی کڑمی تختے پاٹ کر بنائی ہوئی چھت۔
کرواڑ (مذکر) سنسکرت کپٹا، دروازے کی چوکھٹ کے دھن کا پٹ جو تعداد میں دوہوں تو عرف عام میں مختصراً جوڑی اور ایک ہوتو پٹ سے موسوم کیا جاتا ہے۔	کناسی (مونٹ) آری کے دانتے تیز کرنے کی تہ پہلو سوہن۔
گوجر رانگڑ دو گٹا بلی دو یہ چار نہ ہوں کھلے کرواڑ سے جوں ہی دیتی چھپٹ کرواڑ اڑ جاتی میں کوس ہزار دیکھو جوڑی اور پٹ۔ اس کی مشہور قسمیں پچ مینی اور دے دار ہیں۔ پچ مینی کو دیسی یا مغلی جوڑی اور دے دار کو انگریزی جوڑی بھی کہا جاتا ہے۔	کُنڈا (مذکر) ٹھیک۔ دیکھو رندہ ۳۵
	کُنڈا (مذکر) دیکھو کُنڈی ۱۔
	کُنڈی (مونٹ) زنجیر۔ سائل دروازے کے پٹوں کو بند رکھنے والی آہنی یا پتیلی زنجیر۔
	۱۔ کُنڈا۔ کُنڈی کا سرا اٹکانے کا حلقہ جو کُنڈی کے مقابل دوسرے کرواڑ یا چوکھٹ پر لگایا جاتا ہے اور جس میں کُنڈی کا سرا پھنسا دیا جاتا ہے۔
	۲۔ چھپکا۔ آہنی یا پتیلی بنی کی بنی ہوئی کُنڈی یا قبضہ (زنجیر کی شکل کی حلقہ دار بنی ہوئی کو کُنڈی

۳- بیج بینی کوڑا قدیم وضع

(۱) دے دار کوڑا (جدید وضع)

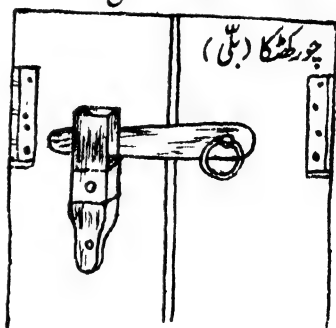


(۱) بینی (۲) پشتی دان
(۳) گل یخ



نگوٹ کوڑا

۱، آکل (۲) پھر کوٹا (۳) فرزد (۴) دلا د (۵) عینک
(۶) شیشے کا دانا (۷) شیشک (۸) بچ



(۱) نگوٹ (۲) بل ٹھک (۳) بٹن (۴) بٹی - اکھٹکا

کھاتی (مذکر) بڑھی، تنجار، مسنار۔
 ڈیڑھ فٹ لمبا چوبیل ٹکڑا جس
 کے بیچ میں لکڑی ٹکانے کا ٹھیا
 دالی ایک ذات لیکن اصطلاح

عام میں بعض مقامات پر بڑھی
 کو کہنے لگے ہیں۔
 اگر دوا (مذکر) گولک - تختہ پر لکیریں

کھا پنچنا (مصدر) چول بٹھانے کے
 ڈالنے کی گول منہ کی نہانی لگا ہوا
 یسے سردی کی کور تراشنا - سطح میں
 رندہ -

چھوٹا سلامی دار کٹاؤ بنانا۔
 اگر دایٹر کا (مذکر) چوبی مثبت کاری
 کھا پنچا (مذکر) لکڑی کی سطح پر چھوٹا
 میں گولائی کاٹنے کا قوس نما منہ
 ترجھا کٹاؤ دیکھو کرد (دینا - لگانا)
 کا بیڑ کا

کھٹکا (مذکر) دیکھو مچنی۔
 اگر دان { (مذکر) قلفی - دیکھو زلفی

کھر ج کا ب (مذکر) لکڑی کی سطح پر
 اگر دانگ { اور سر کونڈا -
 چو خانہ نشان ڈالنے کا رندہ -
 اگر مٹ (مذکر) بڑے اور گہرے

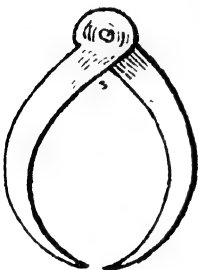
کھنڈیل (مونث) باگڑی - لکڑی گھرنے
 کی کھانچے دار مڈی یعنی فٹ
 کھنڈیل - (باگڑی)



گر مٹ (گِلٹ)



سوراخ کرنے کا جدید وضع کا
بیچ دار برما گیلٹ (انگریزی)
(نذر) بستے کے جال کی چوبی آڑا گول بستہ (نذر) دیکھو ادھے کا بستہ
یا آڑیں (دیکھو بستہ فقرہ ۲۵) د گولچی (مونث) کور کا رندہ لکڑی کی
تصویر بستہ ۲۵ بر صفحہ ۲۵
ڈنڈے کی جڑائی (مونث) دو
تختوں کی درز سے درز ملا کر اوپر گولک (نذر) دیکھو گردا۔
تیلی جفتی جا کر جڑنے کا طریقہ۔ اس گولے کا رندہ (نذر) لکڑی کی سطح پر
طرح جوڑ اوپر سے بند کر دیا جاتا ہے گول ابھر داں نشان بنانے کا رندہ
(دیکھو رندہ)
مہرا (نذر) سائبان یا کھپرل کی
روکار میں مہرک کے کونوں پر
لنگواں جڑے ہوئے گل دار بنے
ہوئے کھوٹے۔
گولے کی پرکار



۱۔ سادی اور معمولی بناوٹ کا
پالی مہرا اور منقش کام کا تائی مہرا
کہلاتا ہے۔ دیکھو مہرک۔
بوعے کا رندہ (نذر) مثلث نامثل
کا پُرانی وضع کا رندہ۔ دیکھو رندہ
نخب (مونث) گنجلک (ف)

دے دار کوڑ کے چوکے { گونج (مونث) دے دار کوڑ کے
کی آڑی یعنی عرض میں جڑی ہوئی گنجا } چوکے کے جڑوں پر جڑی ہوئی

جس میں ایک طرح کا ہتھوڑا بھی شامل ہوتا ہے۔

مالی جوڑ (مذکر) دیکھو ڈب۔

مچان (مذکر) اٹان۔ ٹانڈ۔ اسباب

رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی دھپتی

جو سامان رکھنے کے کوٹھوں میں

جگہ کی کمی کی وجہ چھت سے کچھ

نیچے دو دیواروں کے درمیان

کڑیاں لگا کر بنایا جاتا ہے۔

(بنانا۔ ڈالنا)

مغلی جوڑی (مونث) دیکھو پچ بینی

جوڑی۔ اور تصویر برص ۳۳

ملاحی جوڑ (مذکر) دیکھو چپت

مکو (مذکر) دیکھو ہرما فقرہ ج

موج ملندہ خاتم بندی (مونث) دیکھو

خاتم بندی۔

مونڈ (مونث) اہوے کا پھسلا

حصہ جس میں دستہ ڈالا جاتا ہے

دیکھو بسولا۔

مونڈان (مونث) دیکھو کھڑا

مہرک (مذکر) سائبان یا کھپرلی کی

چوبی میخ جو عموماً بانس کی ہوتی ہے۔

(دیکھو دے دار کواڑ) تصویر برص ۳۳

لاپ (مونث) لسوے کا مُنہ یعنی

دھار دار حصہ۔ (دیکھو بسولا)

لائین (مونث) لکڑی کی سطح کی ناہوئی

جو بگل یا کسی دوسری خرابی کی وجہ

پیدا ہوگئی ہو اور جس کی وجہ لکڑی

کا کوئی حصہ اصلی سطح سے نیچے کو

دب گیا ہو اصطلاحاً لائین کہلاتا

ہے۔ (پڑنا)

لت خورہ (مذکر) دیکھو دہلیز۔

لنگوٹ (مذکر) تیکھا پشتی وان ،

بل تھک، بینٹن (انگریزی) کواڑ

کی ردکار پر درمی شکل میں جڑا ہوا

پشتی وان (دیکھو تصویر کواڑ ۳۳

برصفہ ۳۳

لنگوٹ دار کواڑ (مذکر) ترجہا پشتی وان

بڑا ہوا دیسی وضع کا کواڑ۔

(دیکھو تصویر کواڑ ۳۳ برصفہ ۳۳)

مار تول (مذکر) لکڑی میں سے کیل

ٹکانے کا ایک خاص قسم کا زہور

لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو
بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی
بنی ہوئی آڑ جس کو جھبّو اور
ہتھ لیوا کہتے ہیں۔

ہتھ لیوا (مذکر) دیکھو ہتھ کھڈا۔

ہٹکا (مذکر) دیکھو چٹنی

ہٹکا دراصل ایسی چٹنی کو کہتے ہیں
جو خود بند ہو جائے جیسی موٹر وغیرہ
میں۔

ہٹیک کی آرمی (مونٹ) پول،
جوٹے کاٹنے کی باریک قسم کی
آرمی۔

رؤکار کی ادھتی کے نیچے جڑی ہوئی
چوبی جھالر بعض سادہ اور بعض
خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوئی
ہوتی ہیں۔

مہرک



ہیک کی آرمی



میان تراش (مذکر) چپو اہڑکا۔
دیکھو بیڑکا۔

نچار (مذکر) کھاتی - ستار - بڑھی
نرلی (مونٹ) دیکھو برما فقرہ ج

نہانی (مونٹ) دیکھو روکھانی۔

ہتھ کھڈا (مذکر) جھبّو - ہتھ لیوا۔

گاڑی کی کھڑکی کے پٹ کے چوکنے
کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں
پٹ کو اُتارنے چڑھانے کے

۵۔ پیشہ سنگ تراشی

اٹھاس (مذکر) پتھر، لکڑی یا گج کی
اٹھوائس [تعمیر میں آٹھ پہل بنا ہوا
نقش یہ اصطلاح عموماً پتھر میں
ترشی ہوئی آٹھ پہل جالی کے لیے
بولی جاتی ہے۔ پوربی کاری گر

نشان ڈالنا، صورت یا نقشہ بنانا	اٹھوائس بولتے ہیں۔
_____ (گھڑنا۔ کاٹنا۔ بنانا) لالچہ تراشنا، کھودنا۔	فروضہ تاج محل میں طرح طرح کے اٹھاس بنے ہوئے ہیں۔
لالچہ کا واسہ (مذکر) وہ واسہ جس کی روکار پر لالچہ بنا ہوا ہو۔	اٹھاسی جالی (مونٹ) زنبوری جالی آٹھ پہل شکل کی ترشی ہوئی جالی۔ کئی کئی اٹھاسوں کے مجموعوں سے مختلف قسم کے خوشنما نمونے جالیوں کے تیار کیے گئے ہیں اور ہر نمونے میں اٹھاس کو برقرار رکھا گیا ہے (دیکھو تصویر جالی ۵۹ بر صفحہ ۵۹)
(دیکھو واسہ و تصویر واسہ بر صفحہ ۵۹) لالچہ کی آئٹ (مونٹ) دیکھو آئٹ (مذکر) سنگین چنائی کی روکار کے رڈے کا معمول سے کسی قدر بڑی ناپ کا گھڑا ہوا پتھر۔ چہرہ بنا ہوا پتھر (دیکھو چنائی پیشہ معماری)	آستھم (مذکر) دیکھو ستون۔
الین { (مونٹ) لغی ستون۔ پھکوائی آلتین { در دستون، دالان کے پاکھوں سے ملا کر لگائے جانے والے ستون کے اڈھے۔ اس کا پاکھ سے ملا رہنے والا رخ چٹا اور مذکاری رخ درمیانی ستون کا جوابی ہوتا ہے یعنی بناوٹ میں درمیانی ستون کے مشابہ ہوتا ہے۔	الچہ { (مذکر) بنگڑی آئٹ۔ پتھریا لالچہ { کڑی کے واسے کی روکار پر تراشا ہوا پتیا نقش۔ زیادہ خوشنما بنانے کے لیے پتیوں کے کٹاؤ تین سے زیادہ بھی بنائے جاتے ہیں۔ (تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو واسہ)
_____ (کرنا۔ ڈالنا۔ ڈولنا)	_____ (کرنا۔ ڈالنا۔ ڈولنا)
ا۔ الین۔ عربی لفظ علیین کا بگڑا	لالچہ گھڑنے یا تراش نے کے لیے

چھوٹی آئٹ انٹی کہلاتی ہے۔
کٹا و یعنی بگڑی دار سپہلو کی آئٹ
کو اصطلاحاً لالچہ کہتے ہیں۔ جو
تہ پتیا چھ پتیا وغیرہ ہوتا ہے۔
(دیکھو تصویر داسہ بر صفحہ ۶۲)
رڈالنا۔ بنانا۔ کاٹنا۔ گھڑنا

آئٹ کا داسہ (مذکر) برگ دار
آئٹ وار داسہ (دیکھو داسہ
۲) وہ داسہ جس کی روکار پر
آئٹ بنی ہوں (دیکھو تصویر داسہ
۲ بر صفحہ ۶۲)

ف۔ چھجے میں توڑوں کے نیچے
آئٹ دار داسہ ڈالا جائے گا۔

انجم جالی (مونٹ) پتھر، لکڑی وغیرہ
میں تارے کی وضع کی چھ کوئی
بنی ہوئی جالی۔ مثلث متساوی
الاضلاع کی شکل کو مختلف پہلوؤں
سے جہاں طرح طرح کی خوش وضع
اور خوشما نمونوں کی جالیاں پتھر
میں تراشی گئی ہیں جن کی نقل
دوسرے کاری گروں نے بھی

ہوا ہے جس کے معنی کھڑکی کے ہیں
پچ درے دالانوں میں سردوں کی
محرابیں عموماً چھوٹی اور تنگ بطور
دریچہ بنائی جاتی ہیں اور کبھی دالان
کے پاکھوں میں دونوں طرف ستون
سے ملا ہوا کھڑکی کی وضع کا دریچہ
بنایا جاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے
پھکوائی ستون (یعنی ستون) کو
اصطلاحاً الین کہتے گئے ہیں۔

دکھڑی کرنا۔ قائم کرنا
و۔ الین کھڑی ہونے کے بعد
پاکھوں کی چنائی شروع ہوگی۔
و۔ الین قائم ہو جائے تو ڈاٹ
کا کام شروع ہو۔

آئٹنی مرغول (مونٹ) دیکھو مرغول
آوئی مرغول (تصویر مرغول ۱
بر صفحہ ۵۵)

آئٹ (مونٹ) برگ۔ پتھر یا لکڑی
کے داسے کی روکار پر خوشنمائی
کے لیے تراشے ہوئے پیل کے
پتے کی شکل کے نقش۔ معمول سے

چھ ماسی اور اٹھ ماسی درمیانی وضع

ہیں۔ (دیکھو تصویر جالی نمبر صفحہ ۵۹)

بٹا (مذکر) مسالا یا دوا وغیرہ پیسنے کا

نکونا، گول یا گاؤ دُم شکل کا گھڑا

ہوا پتھر جو کسی چیز کے پیسنے کو

سل پر یا کھل میں رگڑنے کے

لیے بطور ہتے کے استعمال کیا جاتا

ہے۔ (مارنا۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ چلانا)

بدروم جالی (مونٹ) قوسوں کی ترتیب

سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی

جو نرگس کے کھلے ہوئے پھول کے

مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں دو نمونے

ہوتے ہیں ایک معمولی گولائی دار

دوسری بنگڑی دار گولائی والی

اصل لفظ بدر رُو تھا جو بگڑ کر بدروم

ہو گیا۔ (دیکھو تصویر جالی نمبر ۳۲، ۳۱)

بر صفحہ ۵۹)

برگھا (مذکر) ستوں کے سرے کے

پرگھا اوپر کی چوڑی سطح گرسی کی

ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے

پاکھے کی چُنائی شروع کی جاتی ہے

اپنے اپنے کاموں میں کی ہے۔

(دیکھو تصویر جالی نمبر ۱۱۱ بر صفحہ ۵۵)

اسٹیج (مونٹ) دیکھو اسٹ۔

اُونکنا (مصدر) پتھر کی سل یا چمکے

کی سطح کا میانہ (وسطی نقطہ) معلوم

کرنا یعنی ناپ کر ٹیڑھا ترچھا بن

جانچنا۔

اہرن (مذکر) ان گھڑت روکار اور

معمول سے کسی قدم بڑی ناپ کا

نمائشی چُنائی کے لیے تیار کیا ہوا

پتھر۔ چُنائی میں اس کا ان گھڑت

رُخ خوشنمائی کے لیے روکار کی

طرف رکھا جاتا ہے۔ (تفصیل اور

تصویر کے لیے دیکھو چُنائی، پیشہ

معماری)

اہورنا (مصدر) دیکھو ٹانگنا۔ رہانا۔

بارا ماسی جالی (مونٹ) بارہ پہل کی

شکل کو باہمی ترتیب دے کر تراشی

ہوئی جالی۔ اس قسم میں زیادہ

سے زیادہ بارا ماسی اور کم سے کم

تِماسی جالیاں بنائی گئی ہیں۔

ہر مگر اصطلاحاً برما لگانا نالی بنانے کے معنوں میں استعمال ہونے لگا ہے۔
۲۔ دکن میں سُرنگ یا بارود کی نالی کو جو برے سے بناتے ہیں کُلا کہتے ہیں۔

یرنگا (مذکر) دیکھو برگہ۔

یس (مذکر) پتھر کے چوکے یا ریل کا ایسا ناہموار رُخ جو صاف اور سیدھا کیا جاسکے۔

ف۔ چوکا اچھے یس کا ہر کارآمد بن سکے گا۔

لفلی ستون (مذکر) دیکھو الین۔

بنگڑمی دار مرغول (مونث) (دیکھو تصویر مرغول ۳ بر صفحہ ۵۷)

بیٹری (مونث) دو چورس پتھروں کی ٹکڑی میں بنے ہوئے کھانچوں کو باہم اوپر تلے ملا کر ایک جان بنایا ہوا جوڑ (دو پتھروں کے سروں کی ایک قسم کی جڑائی)

بعض کاری گر اس جوڑ کو ٹیک کی بیٹری بھی کہتے ہیں۔

بعض کاری گر برگے کو بڑنگا کہتے ہیں۔ برگے کی چوڑائی محراب کے پانچے کی چُنائی کے لیے کافی نہ ہونے کی صورت میں ستون کے سرے کی سطح سے کسی قدر نکلتا ہوا ایک

مسطح پتھر لگایا جاتا ہے، اُس کو بھی برگہ یا یرنگا کہا جاتا ہے (دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۳)

برگ دار داسہ (مذکر) دیکھو آئٹ کا داسہ۔

برمالگانا (مصدر) بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ بنانا یا سُرنگ بنانا۔

برما اُڑانا (مصدر) بارود بھری ہوئی چٹان کی سُرنگ کو آگ لگانا۔

۱۔ دکن میں برمالگانا اور اُڑانا کہتے ہیں اور شمالی ہند میں سُرنگ لگانا یا بنانا اور اُڑانا پوتے ہیں۔

برمالگانا اصل میں نوک دار سبیل سے چٹان میں سُرنگ بنانے سے مراد

چوڑے پتے اور گول پھول کے نقشے چھوڑے گئے ہوں جو جالی میں ایک قسم کی بیل معلوم ہو اس کو گل دار جالی بھی کہتے ہیں۔

(دیکھو تصویر جالی ۱۶ برص ۵۹)

۱۔ اعلیٰ قسم کے داسوں میں بھی اس قسم کی بیل بنائی جاتی ہے۔ ایسے داسے کو پان پھول کا داسہ کہتے ہیں پان پھول کا داسہ (مذکر) دیکھو پان پھول کی جالی ۱۶ اور داسہ ۲

پاؤں (مونٹ) بڑے اور بھاری پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے کے لیے تانبے یا لوہے کی پتی جو جوڑ ملا کر بطور بند دونوں میں جڑ دی جاتے

فل سنگ بستہ برجوں کے پتھر بڑی بڑی پاؤں کے ذریعہ بانڈھے جاتے ہیں۔

پتھر چھوڑا (مذکر) کھان (کان) سے پتھر نکالنے یا چٹان کو توڑ کر تعمیر کے کام کے لاین پتھر تیار کرنے والا

بھڑ بھڑا پتھر (مذکر) ردابیا۔ ریتلا پتھر ایسا پتھر جس کے ذرات کچے ہوتے ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی وجہ باہم اچھی طرح پیوست نہیں ہوتے اس لیے یہ بہت جلد کر جاتا ہے۔ صرف نیو میں پھرنے کے کام آتا ہے۔

بھڑنا (مذکر) دھتورا۔ گم۔ سنگین ستون کا گُرسی کے مقابل کا اور ستون کا حصہ بناوٹ کے اعتبار سے ستون کو تین حصوں میں بانٹا ہے اُس میں اوپر کے حصے کو جو درمیانی حصے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً بھڑنا کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ستون نشان الف۔ برص ۶۱

بھوٹا (مذکر) ٹانگی کی قسم کا پتھر کاٹنے، بھاڑنے اور ہموار کرنے کا اوزار دیکھو ٹانگی۔

پان پھول کی جالی (مونٹ) کسی نمونے کی ایسی بنی ہوئی جالی جس میں جگہ جگہ قرینے سے کسی قسم کے

کاری گر۔

درست کرنا، کارآمد بنانا۔

پتھر بھاڑنا (مصدر) پتھر کی موٹی

پٹیا (اسم تصغیر مونث) دیکھو پٹی۔

ریل کے پرت بنانے کے لیے مٹان

پٹی (مونث) اوسط درجے کا واسہ

سے توڑنا۔ اس عمل کو پتھر جینا

بنانے کے لائق پتھر کی ریل یہ

بھی کہتے ہیں۔

عموماً ۵ × ۱ × ۳ کی ناپ کی

پتھر ٹاکنہ (مصدر) ٹکورے کی ٹوک

ہوتی ہے۔ معمول سے بہت چھوٹی

سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھرد

پٹی کو پٹیا کہتے ہیں۔

کرنا۔ اصطلاحاً ریل بننے اور چلنے

پٹ خانہ (مصدر) پتھر کی ریل کے

کے پاٹ کے کھرد کرنے کو ٹاکنہ

کناروں کی ناہموار کور کو تنکے کی

گھسیانا۔ رہانا کہتے ہیں۔ جس کو ارد

ضرب سے ٹوڑ کر سیدھا اور

اصطلاح میں چلنے یا ریل رہائی

برابر کرنا۔ اس عمل کو دھار

کہا جاتا ہے۔

سیدھی کرنا اور کور جھاڑنا بھی

پتھر ٹھپنا (مصدر) ٹوٹی ہوئی چٹان

کہتے ہیں۔

سے چٹائی کے لائق پتھر توڑنا۔

ف۔ چمکے کی کوریں پٹیا تو تاکہ

پتھر چٹنا (مصدر) سخت ضرب یا

ٹکر برابر ملے۔

بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا

پٹ داب (مونث) دیکھو داب۔

ٹوٹ جانا۔

پٹھار (مونث) سنگلاخ زمین،

پتھر وٹا (نذر) پتھر کی بنی ہوئی ٹنڈلی

وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو۔

بڑا پیالہ، کوٹڈا یا نانڈ۔

پچھڑ (نذر) تنکے کی قسم کا مگر اس

پتھر گھڑنا (مصدر) پتھر کو تعمیر ضرورت

سے ہلکا پتھر کی کوریں سیدھی اور

کے لائق بنانا۔ کاٹ چھانٹ کر

صاف کرنے کا اوزار دیکھو تنکلا۔

<p>کچھ کی کاری (مونث) پتھر کی سطح میں گل بوٹے، حروف، الفاظ کھود کر کسی اعلیٰ قسم کا قیمتی پتھر کھدائی کی ہم شکل تراش کر وصل کرنے کی صنعت۔ لال قلعہ، تاج محل اور</p>	<p>کا ہتوڑا۔ سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ایسے ہتوڑے کو پک مہرا کہتے ہیں۔</p>
<p>پتھر کا پتھر (مذکر) دیکھو پتھر کا ہتوڑا۔ پتھر کا پتھر (مذکر) دیکھو الین۔</p>	<p>پتھر کا پتھر (مذکر) دیکھو الین۔ مقبرہ عماد الدولہ میں اس صنعت کے نہایت نازک اور نادر روزگار</p>
<p>پتھر کا پتھر (مذکر) ستون کے اوپر کے حصے کے سرے پر بنا ہوا گولا جو برگے کے نیچے ہوتا ہے اور گری کی شکی کے جواب میں ہوتا ہے۔</p>	<p>نمونے بنے ہوئے ہیں۔ پرت دار پتھر۔ (مذکر) سمندر کی رین گاد سے تیار ہوا دا پتھر۔ اس کو</p>
<p>(دیکھو تصویر ستون بر ص ۶۴) پیٹا (مذکر) پتھر کی سل کا سطح اور ہموار رخ صاف اور سیدھی رد کا ف۔ فرش کے پتھر ہموار پیٹے کے</p>	<p>علی اصطلاح میں دُر دی پتھر کہتے ہیں۔ اس کے پرت یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں۔</p>
<p>ہونے چاہئیں۔ پیشانی (مونث) مرغول کے اوپر کا حاشیہ جس میں تلی (ہودک یا لوح) کا نقش خوشنمائی یا کوئی عبارت لکھنے</p>	<p>پرچین سازی (مونث) کچی کاری کے لیے پھول بوٹے یا حرف و الفاظ تراشنے کی صنعت یعنی نمونے جو کھدائی میں بٹھانے یعنی</p>
<p>کو بنادیا جاتا ہے۔ معمولی مرغول کی پیشانی سادہ ہوتی ہے اور بعض بغیر پیشانی کے ہوتی ہیں دیکھو</p>	<p>پچی کرنے کے لیے تراشے جاتیں۔ پرگا (مذکر) دیکھو برگہ۔ پتھر کا ہتوڑا (مذکر) سخت قسم کے پتھر کی گھڑائی کا پکے لوہے کے سنہ</p>

<p>تین اینچ کی تریز کاٹ لی جائے نکلا (مذکر) گاؤڈم منہ اور چھٹی نوک کا انگلی کے مانند موٹا پتھر کاٹنے اور چھانٹنے کا آہنی اوزار۔</p>	<p>تصویر مرغول ۷۱ برصغہ ۵۷ پینیا (مذکر) تنکے کی قسم سے پتھر میں سوراخ کرنے کا سنبہ جس سے پتھر کو ڈولتے بھی ہیں (دیکھو تنکلا)</p>
<p>تھکلی (مونٹ) معمول سے چھوٹا نکلا جو نرم پتھر کی تراش کے کام آتا ہے۔ (دیکھو تنکلا)</p>	<p>پھر نینڈا (مذکر) خاک انداز۔ سنگ بستہ عمارت کی گڑسی کا ردکاری پتھر۔ عمارت کی نوعیت کے اعتبار</p>
<p>رتلی (مونٹ) ہودک۔ مرغول کی پٹانی پر کوئی عبارت (کتبہ) لکھنے یا خوبصورتی کے لیے مستطیل، مربع، ہشت پہل، چھ پہل، بیضی یا کشتی نما خوش وضع بنی ہوئی شکل یا شکلین (دیکھو تصویر مرغول ۷۲ برصغہ ۵۷)</p>	<p>سے سادہ، منقش، اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کا لگایا جاتا ہے۔ پھر نینڈا پھر سے بنایا ہے اور پھر ہندی میں سطح زمین سے فرش عمارت تک کی بلندی کو کہتے ہیں جو اردو میں گڑسی کہلاتی ہے۔ خاک انداز اس لیے کہتے ہیں کہ</p>
<p>تکونیا گل (مذکر) مثلث تا شکل کا بنا ہوا پھول جو محراب کی مرغول پر بنا دیا جاتا ہے۔</p>	<p>زمین پر پھر کاؤ سے جو خاک اڑتی ہے وہ اس سے رکتی ہے اور فرش تک نہیں چڑھتی۔</p>
<p>تھاسی جالی (مونٹ) دیکھو بارہ ماسی جالی۔</p>	<p>تریز (مونٹ) پانچ چھ اینچ چوڑی دو تین فٹ لمبی اینچ ڈیڑھ اینچ</p>
<p>توڑا (مذکر) مندل۔ گھوڑیا۔ سنگین چھجے کی جھاون کو سہارنے</p>	<p>موٹی پتھر کی بے مصرف پٹی۔ ف۔ جو کے کی چوڑان میں سے</p>

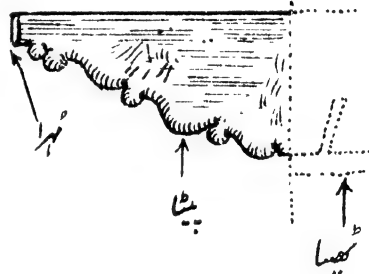
یا اٹھائے رکھنے والا مثلثی شکل کا ٹائچنا (مصدر) اہورنا۔ دیکھو ٹاکنہ۔
 بنا ہوا پتھر۔ حسب ضرورت منقش
 سادہ چھوٹا اور بڑا ہر قسم کا بنایا جاتا ہے۔

ا۔ ٹھیبا۔ توڑے کا پھللا ان گھرت حصہ جو چٹائی میں دبایا جاتا ہے۔
 ب۔ پیٹا۔ توڑے کا درمیانی مثلث نما حصہ۔

ج۔ مہرا۔ توڑے کا منہ یا سرا
 توڑا (مندل۔ گھوڑیا)
 بولتے ہیں۔

ٹانگی (مینٹ) پتھر کی سطح صاف کرنے کا پانچ چھو پنچ لمبا انگلی کے برابر موٹا چیلے منہ کا دھار دار اوزار۔

ٹپا (مذکر) چکر گل منبت کاری پھول جو بغیر بیل بوٹے کے سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا چکے پر بنادیا جائے۔ (لگانا۔ بنانا)
 (دیکھو تصویر مرغول ۱۔ صفحہ ۵۵)



تھیم { (مذکر) دیکھو ستون۔
 تھیبنا

ٹاکنہ (مصدر) اہورنا۔ کھوٹٹا۔
 ٹھینا۔ رہانا (دیکھو پتھر ٹاکنہ)

۱۔ ٹکیا (سِل رہا) مکورے کو ٹکیا اور اُس کی جوڑی کو ٹکے کہتے ہیں۔ وہ عموماً جوڑی استعمال کرتے ہیں۔ ٹکیا (مذکر) سِل رہا۔ سِل اور چکی کے پاٹ بنانے اور ٹاکنے والا کاریگر دیکھو ٹاکنہ اور سِل رہا۔

ٹکے (مذکر) (جمع) دیکھو مکورہ فقرہ نمبر۔

ٹنچائی (حاصل مصدر) دیکھو ٹانچنا۔ ٹوٹن (مذکر) دیکھو مروا۔

ٹولی (مونث) تین چار اینچ موٹا، فٹ سوافٹ چوڑا اور قریب پانچ چھو فٹ لمبا بھاری قسم کا داسہ بنانے کے لیے جیلے سے کاٹا ہوا پتھر یعنی جیلے کا ایک حصہ۔

ٹیک کی بیڑی (مونث) دیکھو بیڑی۔

ٹھلک (مذکر) پتھر کی سطح صاف ٹھلک کرنے اور چکانے کا تھکی کی قسم کا اوزار دیکھو تھکی۔

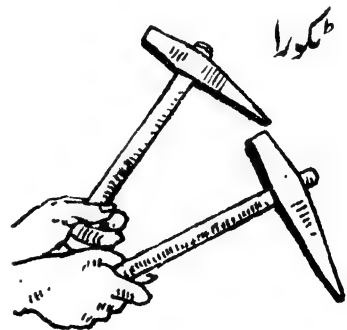
ٹھوس پتھر (مذکر) بغیر پرت کا پتھر

ٹھکانی (حاصل مصدر) دیکھو ٹاکنہ ٹکڑ (مونث) پتھر کی سِل کا موٹان کا رُخ، پہلو، بغل۔ لکڑی کے تختے اور شہتیر کے منہ کی تھاپ کے لیے بھی ٹکڑ بولا جاتا ہے۔

ف ٹکڑ صاف نہ ہونے کی وجہ داسے کا جوڑ نہیں ملتا۔

(لینا۔ کاٹنا)

ٹکورا (مذکر) پتھر کی سطح کو خصوصاً سِل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھردرا بنانے کا چوپچ کی شکل کا ہٹوڑا جس کی ضرب سے سِل کی سطح پر چٹیں، کھندانے پڑ جائیں



نام اور نمونے ذیل کے نقشے میں درج ہیں۔ ہر نمونے کی تشریح الفاظ کے ابجدی سلسلے میں نام کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ دیکھو تصویر ۵۹ (کاٹنا۔ بنانا۔ گھڑنا)

جلینو (مذکر) رگ، دُردی پتھر کی ساخت کا کوئی دھاردار نشان جو کسی غیر جنس تہ کے درمیان میں آنے سے پڑ گیا ہو اور آہ پار لکیر کی شکل میں دکھائی دے۔ ایسا پتھر ناقص سمجھا جاتا ہے کیوں کہ وہ اکثر اس نشان پر سے ٹوٹ جاتا ہے۔ (پڑنا۔ آنا)

جیلا (مذکر) بہت بڑی جسامت کی سیل جن میں سے کئی ٹھیوسے اور ٹولیاں بن سکیں۔ (دیکھو ٹولی اور ٹھیوا۔)

جھاوون (مونث) دیکھو سنگ خارا۔ جھلیلی (مونث) آڑ دار جھرد کا یا روشن دان۔

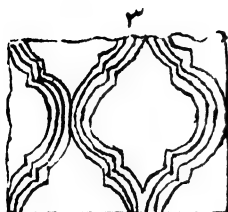
کسی سیل کے میانے میں سلامی دا

یہ زمین کے اندرونی تغیرات سے بنتا ہے اس کے اجزاء آپس میں اس قدر وصل ہوتے ہیں کہ اس کے پرت نہیں بن سکتے۔ ایسے پتھر کو ڈھیم، ڈھیا یا ڈھیمی کہتے ہیں اور

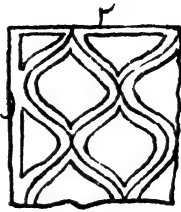
علمی اصطلاح میں ناری کہلاتا ہے۔ ٹھیوا (مذکر) بڑی قسم کا ستون بنانے کا پتھر، ایک سالم ٹکڑا جس میں بڑے سے بڑا پورا ستون تیار ہو جائے ٹھیبا (مذکر) دیکھو توڑا فقرہ الف جالی (مونث) مختلف شکلوں میں پھیدی اور بنائی ہوئی سطح۔

علم ہند سے کی ایک یا کئی مختلف شکلوں سے ترتیب دیے ہوئے استادانِ فن کے تیار کردہ نمونوں کو پتھر کی سیل یا ٹکڑی کے تختے یا دھات کی چادر میں آہ پارلش لینے کو اصطلاحاً جالی کہتے ہیں۔

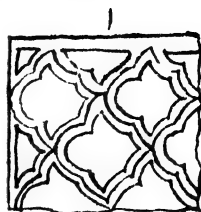
فرن سنگ تراشی میں جالیوں کے نہایت نادر اور نازک نمونے بنائے گئے ہیں جن کے مشہور اصطلاحی



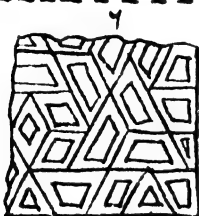
۳ بدروم



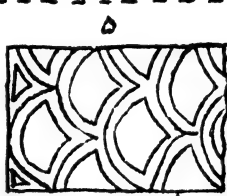
۲ بدروم



۱ بدروم



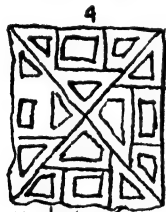
۶ دیکھت بھولی



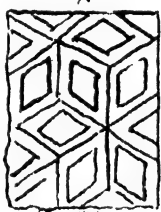
۵ ماہی پشت



ماہی پشت



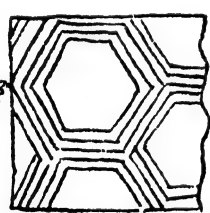
۴ دیکھت بھولی (چھ ماس)



۸ نوزائی (چھ کلیا)



دیکھت بھولی
موتھ لہن



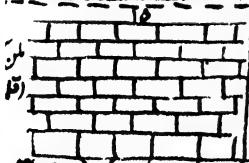
چھ ماس



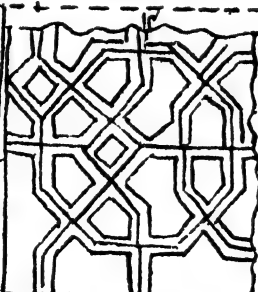
چھ ماس
چھ ماس (چھ کلیا)



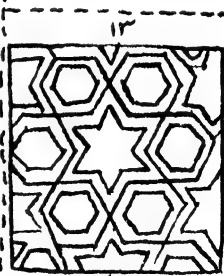
چھ ماس



کھار (پان پھول)



کھار ماس (زنبوری)



انجم جالی

تراشی ہوئی آڑ جو کسی بھر د کے،
 روشن دان یا کھڑکی کے پٹ میں نظر
 کی روک یا آڑ کے لیے بنائی گئی
 ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی
 آمد کے لیے ہو۔ ٹکڑی کے کام
 میں کھڑکیوں اور دروازوں کے
 پٹ بھی خاص حالتوں میں جھلیلی
 دار بنائے جاتے ہیں جیسے ریل
 کی کھڑکیوں کے پٹ۔

(دیکھو جھومرا)
 چا پٹ (مذکر) سنگ مرمر کے توڑنے
 اور کاٹنے کا چھوٹی قسم کا ٹکلا۔
 (دیکھو ٹکلا)
 چپچی (مونٹ) منقش ستون کی
 ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پر پنوں
 کے درمیان کی م بھرواں کو رداف
 دھاریاں۔ (دیکھو تصویر ستون م ب
 بر صفحہ ۶۴)

چرا (مذکر) دیکھو جیلا اور چرا
 اصل لفظ چیرا یا چرا کی رے
 کو لام سے بدل کر جیلا کہنے
 لگے ہیں۔
 چوبی جھلیلیاں کھلتی بند ہوتی ہوئی
 بھی بنائی جاتی ہیں اور شاید
 اسی صفت کی وجہ سے اس کا
 نام جھلیلی ہی۔ (کاٹنا۔ بنانا)

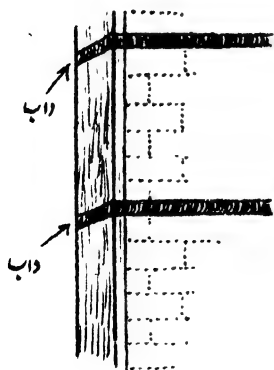
چھنپٹ (مذکر) کان سے پتھر نکالنے
 کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر
 پھوڑوں کا سبیل (گدالا)
 چرا (مذکر) سنگ خارا کی چٹان
 چو کے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کر
 بنائے گئے ہوں۔

چکر گل (مذکر) دیکھو ٹپا۔
 چکس (مونٹ) دو پتھروں میں باہم
 جوڑ ملانے کو صاف اور چکنی بنی
 ہوئی ٹکڑ (سر کی تھاپ)
 (بنانا۔ لگانا)
 جھومرا (مذکر) سنگ خارا کی چٹان
 جھنپٹ اور بڑے بڑے پتھر توڑنے
 کا وزنی اور بڑی قسم کا ہتھوڑا۔
 جھومری (مونٹ) معمول سے
 جھنپڑی چھوٹی قسم کا جھومرا،

بولتے ہیں -

چھ ماسی جالی (مونٹ) دیکھو تصویر
جالی نمبر ۱۲۱۱ برصغہ ۵۹)

خاک اندازہ (مذکر) دیکھو پھر ٹنڈا -
داب (مونٹ) سنگ بستہ چنائی
کی عمودی لگائی جانے والی سلوں
یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک
پٹ پتھر سے کیا جاتا ہے -
ان دونوں عمودی اور افقی پتھروں
کے سروں میں چولیں چسید کر
دونوں کے سرے باہم پیوست کر دیے
جاتے ہیں - تاکہ عمودی پتھر اپنی جگہ
نہ چھوڑ سکے - یہ عمل ہر عمودی لگائے
داب (کید)



چنگائی (حاصل مصدر) دیکھو چینگنا

ف - فرش کے پتھروں کی چنگائی
کی جا رہی ہے -

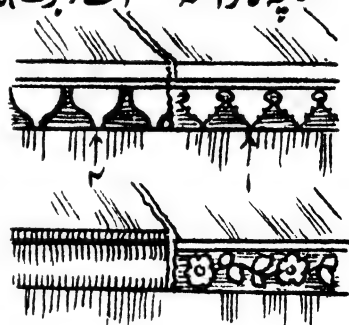
چوکا (مذکر) ایک اپنچ سے دو اپنچ
تک موٹی دو فٹ سے چار فٹ
تک چوڑی اور پانچ چھوٹ لہی
پتھر کی سیل جس سے دراصل
جو کوئی (مرج یا ستیل) پتھر
کی سیل مراد ہوتی ہے -

ف - صحن میں چوکوں کا فرش
لگا ہوا ہے -

چیرنی (مونٹ) ستون کی کرسی کے
حصے میں مشکلی اور بیشک کے
درمیان کا گہرا کٹاؤ جو مشکلی کو
بیشک سے جدا کر کے دکھاتا
ہے (دیکھو تصویر ستون برصغہ ۶۲)

چینگنا (مصدر) پتھر کی سطح کی باریک
باریک چٹیں یا پرت کے ٹکڑے
جو چران کی سطح پر لگے ہوتے ہوں
چھانٹنا صاف کرنا -
(لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگائی

داسہ (ڈالنا - رکھنا - چڑھانا) بنیاد یا دیوار کے سرے پر داسہ پاٹنا۔	جانے والے پتھر کے ساتھ متواتر کیا جاتا ہے۔ بعض دہاتی کاری گر داب کو کینڈ کہتے ہیں۔
داسہ (بٹھانا - جمانا) مسالے (چونے یا گارے) میں داسے کو پختہ اور ٹھیک کرنا (کاری گر صحیح کرنا بولتے ہیں)	(لگانا - ڈالنا - بھرنا)
داسہ (بٹھنا - دینا) آئنا پر جمائے ہوئے داسے کی سطح یا ہمواری میں فرق آنا اوپر کے وزن یا نیچے کی کمزوری سے کسی ایک طرف کو جھک جانا یا ٹوٹ جانا جس کی وجہ سے اس کے اوپر بنی ہوئی عمارت پھٹ جاتی ہے۔	داسہ (مذکر) بنیاد یا دیوار کی چٹائی کے ختم پر آئنا کو بھر پور ڈھانکنے والا سنگین پٹاؤ یا داب۔
داسہ (دینا) دو چٹائیوں کے بیچ میں داسہ لگانا۔	داسہ کی روکار پر پتوں کی شکل کے جو نقش بنائے جاتے ہیں ان کو اصطلاحاً آئٹھ کہتے ہیں۔ اور جن کی تشریح لفظ آئٹھ کے تحت کردی گئی ہے۔ ذیل کی تصویر میں ان کے نمونے ظاہر کیے گئے ہیں۔
فن کڑیوں کے نیچے داسہ دینا ضرور ہے۔	الانچہ کا داسہ آئٹھ (برگ) کا داسہ
داسہ (بدکنا - ٹکنا - ڈگنا) داسے کا اچھی طرح مسالے میں نہ جمانا اور اونچی نیچی سطح یا کوئی موٹا کنکر نیچے آ جانے سے ڈلگنا۔ ٹھیک نہ رہنا۔	الانچہ - ۱۔ آئٹھ (برگ) - ۲۔ آئٹھ (برگ)



پانچول کا داسہ گولے کا داسہ (کھاتے کا داسہ)

اس لیے کام بند ہو۔	دچا (مذکر) ہر قسم کا پتھر چکنا نے اور
دیکھت بھولی جالی (مونٹ) علم ہندسہ	صاف کرنے کا چھوٹی قسم کا تھکا۔
کی کئی کئی شکلوں کے جوڑ اور	(دیکھو تھکا)
ترتیب سے بنائی ہوئی ایسی ہیر	دلا (مذکر) کسی پتھر کی سل یا چوکے
پھیر کی جالی جن کے خطوط کا سلسلہ	کا بیچ کا حصہ یعنی حاشیہ کی حد
آسانی سے نظر میں نہ جے اور	چھوڑ کر درمیانی حصہ لکڑی کے
نشان پر سے نگاہ چوک جائے۔	تختے کے لیے بھی یہی لفظ بولا جاتا ہے
(دیکھو تصویر جالی ۲۷ پر صفحہ ۵۹)	دو ٹچائی (حاصل مصدر) دیکھو دو ٹچنا
دیوالی (مونٹ) منقش ستون کی	دو ٹچنا (مصدر) پتھر کی سطح کی معمولی
کُرسی یعنی نیچے کے حصے کی صاف	ادبچ پنچ یا کھردرے پن کو صاف
اور سیدھی بغلیاں جو عموماً چار	کرنے کے لیے ٹانگی سے چھیلنا۔
پانچ پنچ اوپنی صاف اور سیدھی	سطح کو ہموار کرنا۔ (بعض لوگ
ہوتی ہیں۔ اس کو کُرسی کے پیر	دو ٹچنا نوکر یا پتھوں کو تادیبا مارنے
بھی کہتے ہیں۔	یعنی جسمانی سزا دینے کے لیے بولتے
(دیکھو تصویر ستون ۱۷ پر صفحہ ۵۷)	ہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں
دھار سیدھی کرنا (مصدر) دیکھو پٹ خانا	بازاری بول چال میں دو چابے
دھتورا (مذکر) گم۔ بھرنا۔ دیکھو	ڈھنگے پن سے اور جلدی جلدی
بھرنا اور ستون۔	کھانا کھانے کو کہتے ہیں۔
ڈورا (مذکر) معمولی ان گھڑت	ولا خاں صاحب نے نوکر کو ایسا
ڈورا پتھر جو ادنیٰ قسم کی پتھر کی	دو ٹچا کہ سب شرارت بھول گیا۔
چنائی اور بھرتی کے کام میں آئیں	ولا۔ کاری گر روٹی دو پنچ رہا ہوں

نکڑے جو عموماً سڑک کی تیاری کے لیے قوڑے جاتے ہیں۔ (تورنا) رہانا (مصدر) ٹاکننا۔ کھٹینا (دیکھو پتھر ٹاکننا)

ریٹلا پتھر (مذکر) دیکھو بھڑا پتھر۔ زنبوری جالی (مونٹ) دیکھو اٹھاسی جالی۔

ستون (مذکر) تھم۔ کھم۔ آستھم

— پتھر کا ایسا معمولی ٹکڑا جس کا کوئی رُخ سیدھا اور چورس نہ ہو۔

(مرہٹی میں ایسے پتھر کو دگر کہتے ہیں جس کو بگاڑ کر بعض مقامات پر دیر اور دُور رکھنے کے ڈنڈی (مونٹ) سنگین اور نقش ستون کا درمیانی حصہ اصطلاحاً ڈنڈی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے) (دیکھو تصویر ستون بر ص ۱۱۱)

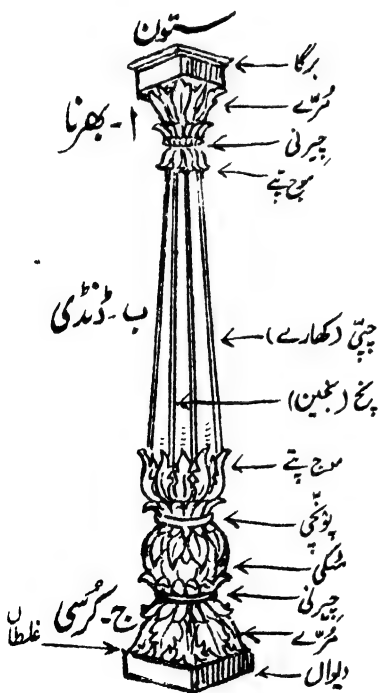
دھانگ (مونٹ) پتھر کی کھان یا کھلان کے اوپر کی سٹی کی تہ۔

ڈھیم { (مذکر) دیکھو ٹھوس پتھر۔

رفیاننا (مصدر) پتھر کی سطح کو عموماً اعلیٰ قسم کے پتھر کی سطح کو گھس اور چھیل کر صاف و مچلا بنانا رگ (مونٹ) دیکھو جنبو

روایا (مذکر) سرخی مائل بھورے رنگ کا بھڑا بھڑا پتھر اور وہ پتھر جو سمندر کی تہ میں گاد (کچر) سے بنتا ہے (دُردی پتھر)

روڑی (مونٹ) پتھر کے ڈیڑھ دو اپنچ موٹان چوڑان کے بے ڈل



۶ × ۴ × ۳ اور کم سے کم
۳ × ۲ × ۲ کی ناپ کی ہوتا ہے
مسالا پینے کے چھوٹے اور معمول
پتھر کو بھی سیل کہتے ہیں۔

سیل رہا (مذکر) ٹکیتا۔ سیل ہارا
سیل بٹے اور چکی کے پاٹ ٹانگے
دالا مزدور۔ دیکھو ٹانگنا۔

ف۔ سیل رہے کو بلا لاؤ سیل بٹا
رہونا ہے۔

سیل رہائی (مونث) سیل ٹانگنے کی
اجرت۔

سیلی (مونث) معمول سے بہت زیادہ
چھوٹی سیل یا سیلی۔ عام بول چال
میں سیلی کا مفہوم ایک خاص قسم
کا پتھر ہوتا ہے جو چاقو چھری وغیرہ
تیز کرنے کے کام آتا ہے۔

سنگ ابری (مذکر) نیلے رنگ کا
سفید یا ہلکا گلابی پتھر ساخت
کے لحاظ سے اس کا شمار سنگ
مرمر کی قسم میں ہے۔ بعض پر مختلف
رنگ کی بڑی بڑی چیتاں ہوتی ہیں

تھونی، محراب کا پایہ جو محراب
کی چٹائی کے بوجھ اور اس کے
اوپر کی کل عمارت کا وزن اٹھائے
رہتا ہے۔

کسی بوجھ کو اٹھائے رکھنے یا
سہارا دیے رہنے والی آڑ
یا اڑواڑ۔

لکڑی پتھر یا دھات کا سادہ
نقشیں مدور چوہل شش پہل
اور ہشت پہل وغیرہ بنایا جاتا ہے
۱۔ کاری گروں نے نقشیں ستون

کو بناوٹ کے اعتبار سے تین حصوں
میں بانٹ کر ان کے نام:-
(۱) بھرنا (ب)، ڈنڈی (ج)
گڑسی رکھ لیے ہیں بھرنا کو دھتورا
اور کم بھی کہتے ہیں۔

اکھڑا کرنا۔ قائم کرنا)
سُرنگ (مونث) دیکھو برآمدگانا
اور برآمدگانا فقرہ

سیل (مونث) دونوں رخ مسلح
پتھر جو زیادہ سے زیادہ

یہ اعلیٰ درجہ کی عمارتوں میں لگایا جاتا ہے اور نگینے بھی بنائے جاتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام سنگ عجوبہ ہے۔

سنگ پائے زر (مذکر) ٹھوس قسم کا ہلکا فیروزہ رنگ کا پتھر۔

سنگ تراش (مذکر) سنگ بستہ عمارت کے لیے ہر قسم کی سنگین صنعت جاننے والا کاری گر۔

سنگ تراشی (مونث) عمارت اور دوسری ضروریات زندگی کے لیے

پتھر کی چیزیں بنانے کی صنعت سنگ جراحی (مذکر) دودیا رنگ

کا سنگ مرمر سے ملتا ہوا مگر بہت نرم قسم کا پتھر اس کے

کھلونے وغیرہ بنائے جاتے ہیں عمارت کے کام میں نہیں آتا

اردو میں سیل کھری کہتے ہیں سنگ چقاق (مذکر) سخت قسم کا

ٹھوس پتھر کثیر کے علاقہ میں پایا جاتا ہے۔

سنگ خارا (مذکر) جھاوٹ نہایت

نگ باسی (مذکر) اس پتھر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک سرخ رنگ جو الور کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے دوسری قسم زردی یا سفیدی مائل سرخ رنگ ہوتی ہے یہ قسم گوالیار، تانت پور۔

سنگ دلی اور فتح پور سیکری کے علاقے میں ملتا ہے اس کو سنگ

سرخ کہتے ہیں لال قلعہ دہلی کی تعمیر میں اس قسم کا پتھر لگا

ہوا ہے۔ اس پتھر کا شمار پرت پتھر میں کیا جاتا ہے۔

سنگ بستہ تعمیر (مونث) وہ تعمیر جس کی چٹائی روکار پتھروں کی

سلیں کھڑی کر کے بنائی جائے جیسے لال قلعہ، جامع مسجد دہلی

تاج محل وغیرہ کی عمارت۔

سیلانی۔	سخت قسم کا نیلگوں ٹھوس قسم کا
سنگ نہر مہرہ (مذکر) سبزی مائل	پتھر دکن کے علاقہ اور کوہ اردنی
سفید رنگ پتھر زرد اور سیاہ	پرست میں اس کی بڑی بڑی چٹانیں
رنگ کا بھی پایا جاتا ہے عمارت	پائی جاتی ہیں۔ اس کو سنگ غزلہ
میں بچی کاری کے کام آتا ہے۔	بھی کہتے ہیں۔
سنگ ستارا (مذکر) ایک قسم کا سنہری	سنگ دام (مذکر) دودیا رنگ کا
رنگ کا پتھر جس پر سنہری چٹیاں	دودیا (مذکر) سفید اور نرم قسم کا پتھر
ستاروں کے مانند ہوتی ہیں گنگنے	کنٹیر کے علاقے میں مکتا ہے اور
بنانے اور بچی کاری کے کام آتا ہے۔	عمارت کے کام میں آتا ہے۔
سنگ سرخ (مذکر) دیکھو سنگ باسی۔	سنگ ڈامر (مذکر) سرخی مائل سفید
سنگ سلیمانی (مذکر) سفید دھاری دار	رنگ پتھر ٹھوس اور سخت قسم کا
سیاہ رنگ پتھر بہت کیا اب ہے	ہوتا ہے فتح پور کے قریب مقام ڈھر
تبلیج کے دانے بنائے جاتے ہیں۔	میں اس کی کھان ہے مقام کے
اس کی دھاریوں کی وجہ سے	نام سے موسوم کیا جاتا ہے جلی کے
بعض کاری گر زُناری کہتے ہیں	بات اور مسالا پینے کی سلین بنائی
اور بعض مقامات پر گودنتا اور	جاتی ہیں۔
قری کے نام سے موسوم کیا	سنگ رُخام (مذکر) سنگ مرمر کی قسم
جاتا ہے۔	کا رنگین اور چپّی دار پتھر آگرے
سنگ سیاق (مذکر) ٹھوس قسم کا	میں مقبرہ عماد الدولہ کی قبروں کے
بہت سخت اور لاکھی رنگ کا	تعوید اسی پتھر کے ہیں۔
پتھر۔ زبدا کی دادی اور کوہ	سنگ زُناری (مذکر) دیکھو سنگ

گوالیار کے علاقے میں پایا جاتا ہے اور صرف نمائشی ہوتا ہے۔

سنگ مرمر (مذکر) مکرانہ۔ ٹھوس قسم کا سخت اور سفید پتھر۔ مکرانہ علاقہ جو دھوڑ میں مختلف رنگ کا اور عمدہ پایا جاتا ہے۔ اسی لیے مکرانہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ تاج محل کی تعمیر کے وقت وہیں سے لایا گیا تھا۔

سنگ مریم (مذکر) چھالیہ کے مغرے مشابہ ایک قسم کا پتھر اس کا رنگ اور دھاریاں چھالیہ کے مغرے بہت ملتی جلتی ہیں لہٰذا بنانے اور پچی کاری کے کام آتا ہے۔

سنگ مقناطیس (مذکر) آہن کش پتھر، شام اور آرمینا کے علاقے میں پایا جاتا ہے بہت کارآمد ہے اگرچہ عمارت کے کام نہیں آتا۔ سنگ مکرانہ دیکھو سنگ مرمر۔

سنگ موسیٰ (مذکر) سلیٹ کے پتھر سے ملتا جلتا سیاہ رنگ کا پتھر

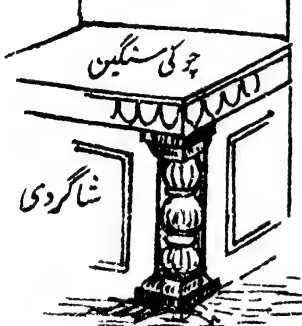
بذھیال کے علاقہ میں ملتا ہے۔ سنگ سُرخ کی قسم سے اونٹے درجے کا پتھر ہے۔ عمارت کے کام میں آتا ہے چونکہ جلد ٹوٹ جاتا ہے اور سخت ہوتا ہے اس لیے اس پر منبت کاری کا کام نہیں بنتا اور نہ اس کی کوئی نازک چیز بنائی جاتی ہے

سنگ عجوبہ (مذکر) دیکھو سنگ ابری۔ سنگ قمری (مذکر) دیکھو سنگ سلیمانی۔ سنگ کٹیلہ (مذکر) سنگ خارا کی قسم کا جامنی رنگ کا پتھر دیکھو سنگ خارا۔

سنگ کھٹو (مذکر) ٹھوس قسم کا سبزی مائل رنگ پتھر کیا اب اور قیمتی ہوتا ہے بعض بیاریوں کے بے اس کی تختی گلے میں ڈالتے ہیں۔ دکن کے علاقے میں کہیں کہیں پایا جاتا ہے۔ فارسی میں سنگ لیشعب کہتے ہیں۔

سنگ لارخ (مونٹ) دیکھو پٹھار۔ سنگ لرزاں (مذکر) لچک دار پتھر

کے نیچے کھڑا کیا جاتا ہے، چڑے رہتے ہیں۔ (لگانا۔ کھڑی کرنا) ۲۔ تاجدار دروازے کی محراب میں



نوکر کے بیٹھنے کو بنی ہوئی سنگین چوکی کو بھی اصطلاحاً شاگردی کہتے ہیں۔

شاہجہانی مرغول (مونٹ) دیکھو مرغول و تصویر مرغول برص اس کو بنگڑی دار مرغول بھی کہتے ہیں۔

علیمین (مونٹ) دیکھو الین۔

غلطان (مونٹ) (جمع و واحد) پتھر کی کور یا کنارے کی پھسلواں نالی دار تراش۔ یعنی رپٹواں تراش اس تراش کی گہرائی حسب موقع و ضرورت ابھرنا اور ڈنواں دونوں طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ڈال پتھر کے چوڑے اور پتلے

سنگ ہولا (نذکر) سنگ سُرخ کی ایک قسم کا نام ہے دیکھو سنگ سُرخ۔ سنگ شیعب (نذکر) دیکھو سنگ کھٹو۔ سنگ میمانی (نذکر) مختلف رنگ کا نینگے بنانے اور پچی کاری کے کام کا پتھر، مین کے علاقے میں پایا جاتا ہے اور مقامی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہرا (نذکر) پتھر کی پیشانی اور حاشیہ پر بطور سرگاہ بنی ہوئی منبت کاری ہیں۔ دیکھو تصویر مرغول برص سہ مرغولہ (نذکر) تین بنگڑی دالی مرغول۔ (دیکھو تصویر مرغول برص بر صفحہ ۵۵)

شاگردی (مونٹ) تاجدار دروازے کی بغلی نشستگا ہوں (چوکیوں) کے اشار کا روکاری پتھر جو چوکی کی دونوں بغلیوں کے ایسے الگ الگ ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف دونوں پتھر ایک ستون نما شکل میں، جو چوکی کے پٹاؤ کے سامنے کی نوک

تھکے کے لیے استعمال ہونے لگا۔	حصوں کے اتصال کی جگہ اس قسم
قلمدان جالی (مونٹ) لمن کی جالی	کی کٹائی کی جاتی ہے تاکہ پتھر کا
(دیکھو جالی نشان ۱۵) اور	اُتار چڑھاؤ نگاہ میں بد نما معلوم
لمن کی جالی و تصویر جالی برصغیر	ہو (دیکھو تصویر ستون برصغیر ۶۶)
کان (مونٹ) مٹی کی تہوں کے	غالب (مذکر) سنگ بعد اُتھلی
بچے پتھر کی چٹان یا اور کسی قسم	محراب کے پھیلاؤ میں لگانے کے
کی جمادات کی جائے وقوع ،	گھرے ہوئے پتھر۔
و باقی مزدور کھان اور کھد ان	غالب اصل میں قالب کا بگاڑا
کہتے ہیں ۔	ہوا ہے یعنی محراب کا سنگین قالب
کٹل (مونٹ) پتھر کا بے ڈول ،	جس پر محراب کا لداؤ رہے ۔
دھار دار چھوٹا بے مصرف ٹکڑا۔	فانا (مذکر) گٹھا۔ بڑے پتھر توڑنے
کٹکی گُل (مذکر) ہشت پہل شکل کا	پھاننا کی معمول سے زیادہ بڑی قسم
بنا ہوا پھول جو مرغول کی پستانی پر	کی ٹانگی ۔ دیکھو ٹانگی ۔
بنادیا جاتا ہے (دیکھو تصویر مرغول	اصل لفظ بانا ہے جو فن پتھوٹ میں
برصغیر ۷۷)	لوہے کے گز کو جو قریب پانچ
کچا پتھر (مذکر) وہ پتھر جو پانی کے	فٹ لمبا اور آدھ انچ نصف
اثر سے کرنے لگے یعنی پھول چاے	قطر کی گولائی کا ہوتا ہے اور جس
کچا ہٹوڑا (مذکر) کچ ہٹوڑا کٹ کاری	کو کلائیوں کی مضبوطی کے لیے لٹھ
کا کام کرنے کا ہٹوڑا اس کے	کی بجائے استعمال کرتے ہیں ۔ یہ
منہ کی تھاپ کھوکی ہوتی ہے اس	بانانگڑ کر بھانا اور پھر سنگ تراشوں
میں سیسہ بھردیا جاتا ہے تاکہ نازک	میں فانا اور پھانا بن کر بڑے

کام اور سبب کاری کی گھڑائی میں
تیکے پر نرم ضرب پڑے اور سیسہ
ہتوڑے کی ضرب کی سختی کو پی جانے
اس قسم کے ہتوڑے کو کچ مہرا

بھی کہتے ہیں۔
کچ مہرا (مذکر) دیکھو کچا ہتوڑا۔
گرچ (مونث) چھوٹی اور باریک
قسم کی کتل یا کتل کا ٹکڑا۔
(دیکھو کتل)

کمرسی (مونث) دیکھو ستون فقرہ
و نشان (رج) تصویر ستون بر
صفہ ۶۴)

کس (مذکر) پتھر کو کسی خاص جگہ سے
توڑنے کے لیے سطح پر ٹانگی سے
جو خط کا نشان (لکیر) بناتے ہیں
تاکہ پتھر اسی جگہ سے ٹوٹے اس
نشان کو اصطلاحاً کس کہتے ہیں۔
(لگانا ڈالنا)

کلم (مذکر) بھرنّا۔ دھتورا۔ دیکھو ستون
فقرہ ۷۱ نشان (الف) تصویر ۷۱
کندھا کھولنا (مصدر) پتھر پر پھول

بوٹے ڈولانے اور سطح کھود کر
پتے، پتیوں کی شکل سطح پر ابھار
نے اور نمایاں کرنے کو اصطلاحاً
کندھا کھولنا کہتے ہیں۔

کو پر (مونث) محراب کے دہن کا
رؤ کاری پتھر جس پر چٹائی کا
لداؤ رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر مرغول
۷۱ بر صفہ ۷۱)

کو ر جھاڑنا (مصدر) دیکھو پٹ خانہ۔

کبد (مونث) دیکھو داب
کیکری (مونث) سبب کاری کے کا
میں سہرے کے اوپر حاشیے کو
کو ر پر بنے ہوئے ٹکونے نقش
دیکھو سہرا۔

کھاتے کا داسہ (مذکر) سادی رو
کا صرت گولا یا چپٹی دھار بنا
داسہ اسی لیے اس کو گولے کا د
بھی کہتے ہیں (دیکھو داسہ و تصو
داسہ ۷۱ بر صفہ ۷۱)

(کھاتے کا داسہ اصل میں لکڑی
کے داسے کو کہتے ہیں۔ جو لفظ

کھاتی بجے بڑھی سے بنایا گیا ہے | کھٹیا نام (مصدر) دیکھو ٹانگنا اور
کڑی کا داسہ عموماً سادہ ہوتا ہے | کھوٹنا | پتھر ٹانگنا۔

کیوں کہ اس پر کٹاؤ کا کام کھدانا (مذکر) دیکھو کھدان۔

پائے دار نہیں ہوتا اور وہ کھدائی (مونث) منبت کاری۔ پتھر

زیادہ تر چوبی چھت کی کڑیوں میں نقش و نگار اور سیل بوٹوں کی

کے نیچے برائے نام لگایا جاتا ہے۔ تراش۔

سنگراشوں نے سادی روکار کے کھدائی کا کام (دیکھو منبت کاری)۔

داسے کا اصطلاحاً کھاتے کا داسہ کھم (مذکر) دیکھو کھستون

نام رکھ لیا۔ کھمبا (مذکر) چھوٹا ستون۔ دیکھو ستون۔

مارے (مذکر) چپٹی ستون کی ڈنڈی گھٹا (مذکر) دیکھو ٹانگنا۔

کی پنحوں کے درمیان کور دار گلا (مذکر) دیکھو برما اڑانا فقرہ ۷۰

اُبھر دیاں دھاریاں۔ گلداری جالی (مونث) پان پھول کی

جالی یا اس قسم کی کوئی اور جالی رداحد اور جمع دونوں کے لیے

جس کے وسط میں جگہ جگہ کسی قسم ایک ہی لفظ بولا جاتا ہے)

کے پھول اور پتے تراش میں (دیکھو تصویر بر صفحہ ۶۷)

پھوڑے گئے ہوں (دیکھو تصویر پان { (مونث) دیکھو کان۔

جالی ملا بر صفحہ ۵۹) مدان

پرا (مذکر) جمع کپڑے۔ سنگ بستہ گل ناؤ (مونث) مرغول کے حاشیے

پر لبوتری اور مدور سردوں کی برج کے اوپر کی سطح کے پٹواں

پتھر جو لداؤ کے اوپر جمائے جاتے ہیں۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۷۷

بنی ہوئی منبت کاری یا جالی۔ (دیکھو تصویر مرغول ملا بر صفحہ ۷۵)

گوؤنتا (مذکر) دیکھو سنگ سلیمانی -
گوئے کا واسہ (مذکر) دیکھو کھاتے
کا واسہ -

گھڑائی (مونث) دیکھو گھڑنا -

گھڑائی میں آنا (مصدر) کاٹ ،
چھانٹ سے پتھر کو کار آمد بنایا
جاسکتا ، تعمیری ضرورت کے لیے
تیار کیا جاسکتا -

ف - بد ڈول پتھر گھڑائی میں نہیں

آتے یعنی کار آمد نہیں بنائے جاسکتے

گھڑنا (مصدر) دیکھو پتھر گھڑنا -

گھوڑیا (مذکر) دیکھو توڑا -

لنگوٹیا (مذکر) معمول سے چھوٹی ناپ

کا چوکا دیکھو چوکا (چوکے کے طول

میں سے تین یا چار بنائے ہوئے

ٹکڑوں میں سے ہر ایک کو لنگوٹیا

کہتے ہیں چوکے کا تہائی یا چوتھائی

ٹکڑا یعنی ۲×۳ یا $۱ \frac{۱}{۲} \times ۳$

ناپ کا)

لوا (مذکر) کھڑے پتھر کی سیدھ

یا سیل کی سطح کی ہمواری جانچنے کا

اوزار - معاروں کی اصطلاح میں

سؤل کہلاتا ہے جو عربی لفظ ساؤل

کا پگڑا ہوا ہے (دیکھو پتہ معماری)

سنگ تراش سؤل کو لوا کہتے ہیں

جو بہت پُرانی اور قدیم اصطلاح ہے

لوح (مونث) دیکھو تلی اور تصویر مرغول

ماٹھنا (مصدر) پتھر کی سطح کو دوہنے

یعنی ہموار کرنے کے بعد صاف کرنا

چکنا نا گھڑا بن نکالنا -

ماہی پشت کی جالی (مونث) پھلی

کے کھپروں کی شکل میں بنی ہوئی

جالی (دیکھو تصویر رجبالی

برسفر ۱۹۵۷ء)

مٹکا (مذکر) سنگین جنگلے کی سلوں

کا کھم کی وضع کا ٹیکا جو دو سلوں

کے جوڑ کے درمیان اور ہر کونے

پر قائم کیا جاتا ہے - کڑی کے جنگلے

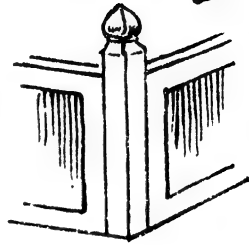
میں چوبی اور لوہے کے جنگلے میں

آہنی ہوتے ہیں لیکن سنگین جنگلے

کے لیے مخصوص ہیں -

(کھڑا کرنا - لگانا)

مستحک



مشکی (مونٹ) ستون میں کرسی کے اوپر
کی مدور شکل کی بناوٹ (دیکھو
تصویر ستون بر صفحہ ۶۳)

مٹھائی (مونٹ) دیکھو مٹھنا

مُحَجَّر (مذکر) سنگین جنگلا، چوحدی
ہودہ۔ احاطہ۔ سادہ اور جالی دار
دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔
فت محمد شاہ بادشاہ کی قبر کا جالی
دار مُحَجَّر قابل دید ہے۔

مداخل (مونٹ) دیکھو منبت کاری
مُڑا (مذکر) رُخ پلٹے یا بل کھائے
مُڑے ہوئے پتے کی پتھر پر بطور
منبت کاری بنی ہوئی شکل جو
خاص طور سے سنگین ستون کی کرسی
اور ڈنڈی پر بنائی جاتی ہے۔

(دیکھو تصویر ستون بر صفحہ ۶۳)

(مرمر عربی میں بلداری اور ایٹھی)

ہوئی رسی کو کہتے ہیں اوفندری

میں مرے برابری کا دعویٰ کرنے

کے معنوں میں آیا ہے چونکہ ستون

میں منبت کاری جوابی ہوتی ہے

یعنی جو اوپر کے حصے میں ہوتی ہے

وہی نیچے ہوتی ہے اس لیے شاید

مرے سے مرے یں گیا یا عربی

لفظ مریر سے مرے بن گیا ہے)

مرغول (مونٹ) سنگ بستہ محراب

کی سنگین ترشی ہوئی پیشانی یا رُوکا

محراب کے دہن کی جو وضع ہوتی

ہو اسی شکل کا مرغول کا دہن بنایا

جاتا ہے اور دہن کی بناوٹ سے

محراب کا جو نام ہوتا ہے اسی نام

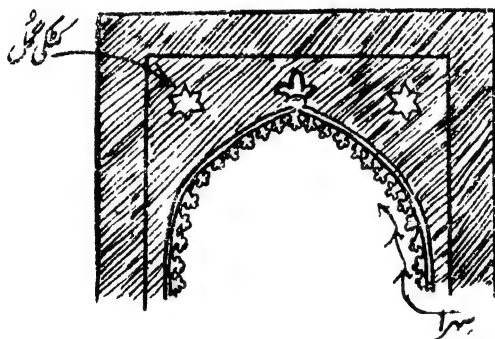
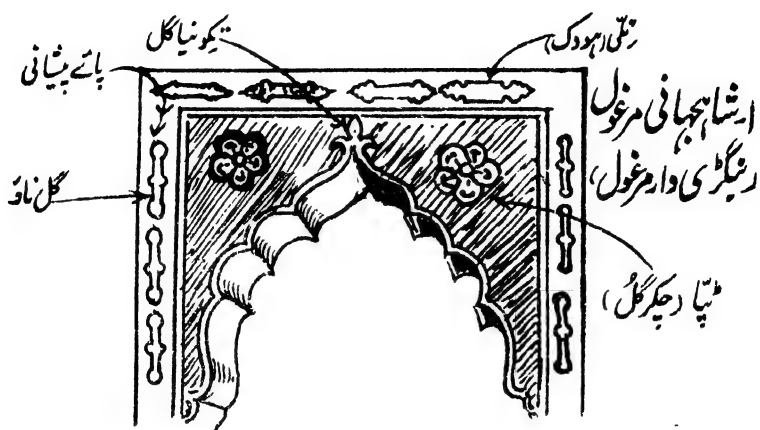
سے مرغول کو موسوم کیا جاتا ہے

فت لال قلعہ، جامع مسجد دہلی

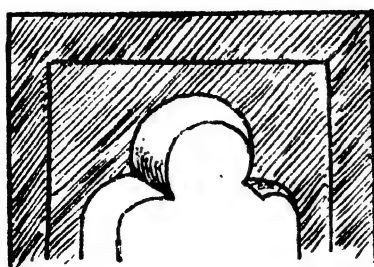
اور تاج محل میں مرغولوں کے

بہترین اور نادر روزگار نمونے

لگے ہوئے ہیں۔

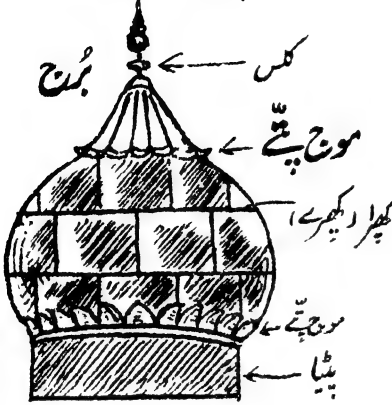


۲۔ آسنی مرغول



۳۔ سہ رنگڑی مرغول

کے سرے پر بھی بنایا جاتا ہے۔



مردا (مذکر) بڑے بڑے سنگین محراب دار پھانکوں کے کواڑ کی چول کا گھر (بصید) بنا ہوا پتھر کا توڑا یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں پھاٹک کے کواڑ کی چول (بصید) بنی ہو۔ مردا دیوار کے پانکھے میں چول کا گھر باہر رکھ کر چُن دیا جاتا ہے۔ کنٹوں کی گرنی کے کھمبے بھی مردوں میں قائم کیے جاتے ہیں۔

امردا عربی لفظ مَرَبط کا بگڑا ہوا ہے جس کے معنی جانوروں کے بند کرنے کی جگہ یا احاطہ ہے۔ ب و سے اور ط الف سے بدل کر مردا پیشہ سنگ تراشی میں مخصوص معنوں کے لیے اردو زبان کی ایک اصطلاح بن گئی ہے۔

موج پتے (مذکر) بُرج کی چوٹی پر کھنی کے نیچے برج کے سرے پر جو طرنہ اُبھرداں بنے ہوئے ہے چوڑے پتے۔ اعلیٰ عمارتوں کے برجوں پر اسی قسم کا جوابی کام پٹے

ملن کی جالی (مونٹ) - قلمدان کی ملندہ کی جالی (جالی) - مستطیل شکل کی بنی ہوئی جالی۔ اس کو قلمدان کی جالی بھی کہتے ہیں۔ دہاتی کاری گر ملندہ لفظ کرتے ہیں۔ (دیکھو تصویر جالی ۱۵ بر صفحہ ۵۹)

(اصل لفظ میزان بگڑ کر میلان اور بھر ملن اور ملند ہو گیا)

بعض کاری گر قائم الزاویہ شکل کو میلان یا میلانی شکل کہتے ہیں (مستطیت کاری (مونٹ) مداحل پتھر، لکڑی وغیرہ پر اُبھرے ہوئے نقش و نگار اور پھول بوٹے تراشنے

۶۔ پیشہ اینٹ سازی

اینٹ سازی کا کام اگرچہ کھارے پیشے سے متعلق ہے لیکن تعمیری مسالے کا یہ ایک بہت بڑا جز ہے اور اس کی مانگ بہت زیادہ رہتی ہے اس لیے کاروباری لوگوں نے ایک مستقل کام کے طور پر اس کو تیار کرنا شروع کر دیا ہے چونکہ اس کا تعلق بالکلیہ عمارت کے کام سے ہے اس لیے اس کی اصطلاحات اینٹ سازی کے عنوان سے لکھی گئی ہیں تاکہ فن تعمیر کی جملہ اصطلاحات اسی باب میں رہیں۔

اڈھا (مذکر) دیکھو اینٹ ۱۔

انکر (مذکر) دیکھو اینٹ کھر۔

اینٹ (مؤنث) گیلی مٹی سے مستطیل

شکل میں مختلف جسامت کا بختہ

کی صنعت۔ اس کے مشہور کام ٹپا، رہرا اور کیکری کہلاتے ہیں (نچاری اصطلاح میں مثبت کاری کو مداخل کا کام کہتے ہیں)

مندل (مذکر) دیکھو توڑا۔

مہال (مؤنث) چہرہ، رُوکار،

دیدار و رُخ۔ پتھر کی بنی ہوئی

رُوکار۔ درشنی پٹیا جو بندش میں

سامنے رہے۔

مہرا (مذکر) دیکھو توڑا نشان (ج

نرجا) (مذکر) پتھر میں سوراخ کرنے

نرزا [اور دھاریاں ڈالنے کا باریک

نوک کا تیکلے کی قسم کا اوزار۔

دیکھو تھکا۔

معمولی سے چھوٹے نرے کو نرجی

کہتے ہیں۔

ہودک (مؤنث) دیکھو تلی۔

(کاٹنا)



۶۔ چوپال۔ پُرانی وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو تقریباً آٹھ یا نو اینچ لمبی چھو یا سات اینچ چوڑی اور ڈیڑھ اینچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کو شاہجہانی اینٹ بھی کہتے ہیں جو غالباً شاہجہاں آباد (دہلی) کی تعمیر کے وقت بڑے بڑے آثار کی دیواروں کی چٹائی کے لیے تیار کرائی گئی ہوگی بظاہر اس نام کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے۔

۷۔ کھورا۔ کورین جھڑی شکل کی گہڑی ہوئی اینٹ۔

۸۔ گنگا۔ گٹا کی قسم کی مگر اس سے چھوٹی اینٹ دیکھو گٹا۔

۹۔ گٹا۔ جدید وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو چکنی مٹی کو خوب کما کر اور خاص طریقہ سے بچا کر تیار کی جاتی ہے شمالی ہند میں نہایت پختہ اور عمدہ بنتی ہے۔ عموماً آٹھ، نو اور دس اینچ تک لمبی اس کی نصف چوڑی اور تین

یعنی پڑاؤے میں بچا کر تیار کیا ہوا دیوار کی چٹائی کا مسالہ۔ جس کی وضع قطع اور نوعیت کے لحاظ سے حسب ذیل اصطلاحی نام مشہور ہیں۔

۱۔ ادھا۔ دو برابر حصوں میں ٹوٹی ہوئی اینٹ جو پڑاؤے میں ٹوٹ گئی ہو۔

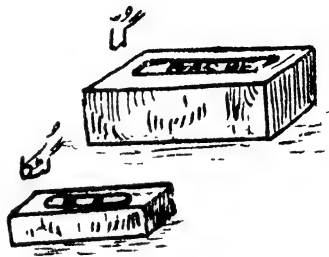
۲۔ پو۔ اینٹ کا چوتھائی ٹکڑا جو چٹائی کے کام میں نہ آئے۔

۳۔ پونا۔ قریب ایک چوتھائی حصہ ٹوٹی ہوئی اینٹ جو سالم اینٹ کے ساتھ چٹائی میں لگائی جاسکے

۴۔ جھاٹواں۔ وہ اینٹ جو پڑاؤے میں زیادہ بھن کر بہت سخت اور بد وضع ہو گئی ہو۔ بہت زیادہ خراب کو کھنگر کہتے ہیں جس کی شکل پگلی ہوئی اینٹ کی سی ہوتی ہے۔

۵۔ چٹخا۔ وہ اینٹ جو پڑاؤے میں تیز آہنچ کھا کر جگہ جگہ سے ترخ جائے۔

اچھ موٹی ہوتی ہے۔ اس کی چھوٹی
قسم لکھا کہلاتی ہے۔



بہت دنوں تک پڑا دے میں
دبا رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ
خوب پختہ ہو کر لاکھی رنگ کی
ہو جاتی ہے اس لیے اس کو لکھوری
کہا جاتا ہے۔ یہ اینٹ چونکہ نہایت
پختہ اور مضبوط ہوتی ہے اس لیے
لداء کی چھتوں اور ڈاٹوں کی
تعمیر میں لگائی جاتی ہے جدید وضع
کی اینٹ کے مقابلے میں اس کا
سواج قریب قریب ختم ہو گیا ہے۔
اینٹ کھر (مذکر) روڑا اینٹ کارڈر
یا ٹوٹی ہوئی ناکارہ اینٹ۔

بھٹا (مذکر) اینٹ بکانے کی جدید
وضع کی بڑی بھٹی جو ایک مستطیل
گہرے حوض کی شکل کی ہوتی ہے
اس کے اندر کچی اینٹ کو جالی
کی شکل جماتے ہیں اور خالی جگہ
میں پتھر کا کوئلا وغیرہ بھر کر اوپر
سے منہ خام کر دیتے ہیں جس کے
وسط میں ایک آہنی چینی دُخواں
نکلنے کو کھڑی کر دی جاتی ہے۔

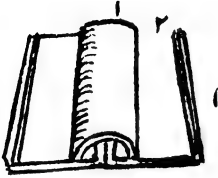
۱۰۔ لکھوری۔ پُرانی وضع کی چوبل
سے چھوٹی اینٹ عموماً چھو یا پانچ
اچھ لمبی تین اچھ چوڑی اور ایک
ڈیڑھ اچھ موٹی ہوتی ہے۔

اس کی وجہ تسمیہ معلوم نہیں بعض
کہتے ہیں کہ شاہجہاں آباد (دہلی)
کی تعمیر کے وقت لاہور سے
اینٹ بنانے والے آئے تھے۔
ان کی بنائی ہوئی چھوٹی قسم کی
اینٹ بہت پختہ اور عمدہ ہوتی
تھی اس لیے وہ لاہوری مشہور
ہو کر بعد میں لکھوری کہلانے لگی
بعض کا بیان ہے کہ اس اینٹ کو

اس عمل کو بھٹا لگانا اور اس کے	ٹائرس (مونٹ) دیکھو گنیا۔
برعکس بھٹا کھولنا کہتے ہیں۔	ٹائٹل (مذکر) (انگریزی) جدید وضع
(لگانا۔ کھولنا)	کا اعلیٰ قسم کا تیار کیا ہوا کھپڑ۔
پاتھنا (مصدر) تھاپنا۔ ساپنچے کے	(کو یلو کی قسم)
ذریعہ گارے سے کچی اینٹ تیار	چھانٹواں (مذکر) دیکھو اینٹ ۲
کرنا۔	چٹا (مذکر) چکا۔ پیمائش یا گنتی کے
پتھیر (مونٹ) اینٹیں پاتھنے کی جگہ	یے مستطیل یا مربع شکل میں
یعنی وہ قطعہ آراضی جہاں کی مٹی	جمائی ہوئی اینٹیں یا پتھر (لفظ
لے کر اینٹیں تیار کی جائیں۔	چک چکا اور پھر چٹا بن گیا ہے)
پتھیرا (مذکر) اینٹ تھاپنے یعنی ساپنچے	دہلی اور نواح دہلی کے مزدور
کے ذریعے تیار کرنے والا مزدور	بھڑ اور پھڑی کہتے ہیں جو عموماً
پنواہ (مذکر) بڑانی وضع کی اینٹ	تین گز لمبی ڈھائی گز چوڑی اور
وغیرہ بچانے کی مٹی جو ایک انبار	قریب ایک گز اونچی ہوتی ہے۔
کی شکل میں ٹیلے کی وضع پر بنائی	(باندھنا۔ بنانا۔ لگانا)
جاتی ہے۔ اس قسم کے لاہوری	چٹنا (مذکر) دیکھو اینٹ ۲
کاری گروں کے پڑاؤے شاہجہاں	چوپال (مونٹ) دیکھو اینٹ ۲
کے عہد کے نئی دہلی کی تعمیر کے	ڈھینکی (مونٹ) اینٹ تھاپنے
وقت تک راتے سینا میں موجود	کا ساپنچا۔
تھے۔	روڑا (مذکر) اینٹ گھر۔ اینٹ کا
پوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ ۲	ٹوٹا ہوا بے ڈول اور نیمٹا
پوٹا (مذکر) دیکھو اینٹ ۲	ٹھکڑا

یا چھٹے کھپرے۔

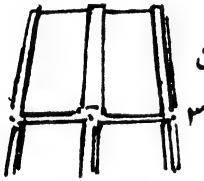
کویلو (کھپر بل)



۱۔ نریا

۲۔ کھپر

۳۔ چھاؤں



۱۔ نریا یا نلیا۔ نالی کی سی شکل کا بنا ہوا کویلو اس کو قلفی دار کویلو اور کھوپریا بھی کہتے ہیں کیوں کہ چھوٹی میں ان کی نمایاں ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں

(ب) کھپر۔ چٹا بنا ہوا کویلو جدید وضع کا نہایت اعلیٰ اور عمدہ قسم کا بنایا جاتا ہے، بنگلور کا

شاہجہانی ایٹ (مونٹ) دیکھو ایٹ

قلفی دار کویلو (مذکر) دیکھو کویلو فقرہ الف۔

کر کوٹا (مذکر) کھوا ایٹ کا چوراہہ چنائی کے چونے کی تیاری میں ڈالا جاتا ہے پورب میں کھوا اور وسط ہند میں کر کوٹا کہلاتا ہے۔ ککلیا (مونٹ) دیکھو ککلیا۔

ککلیا (مونٹ) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی ایٹ۔ دکن کے علاقے میں ٹامرس اور آگرہ دنواح آگرہ میں ککلیا کہلاتی ہے جو غالباً ککلیا یا ککلیا کا بگاڑا ہوا ہے وسط ہند کے بعض علاقوں میں کر کوٹا ایٹ کے ردے اور چوے کو بھی کہتے ہیں شاید یہ بھی ککلیا ہی کا بگاڑ ہے۔

کویلو (مذکر) کھپر بل تیار کرنے کے لیے ایٹ کی طرح ہلکے اور پتلے قسم کے بنائے ہوئے نالی دار

بنا ہوا بہت مشہور ہر اور ٹائل کے نام سے معروف ہے۔

(دکن اور وسط ہند میں کویلو)

اور شمالی ہند میں مجازاً کھیرل

کہتے ہیں۔ لفظ کویلو غالباً فارسی

لفظ کوئل بمعنی گرگھٹا بکر کرنالی

دار کھیرے کے لیے بولا جانے

لگا ہے۔ جس کو دہاتی نریا (دلیا)

کہتے ہیں۔

کھیرا (مذکر) دیکھو کویلو فقرہ (ب)

کھنگر (مذکر) دیکھو اینٹ ۷

کھوا (مذکر) دیکھو کرکوا۔

کھورا (مونث) دیکھو اینٹ ۷

گنگا (مذکر) دیکھو اینٹ ۷

گما (مذکر و مونث) دیکھو اینٹ ۷

لائی (مونث) اینٹ تھا پنے کی

اُجرت۔

لکھوری (مونث) دیکھو اینٹ ۷

نریا یا نلیا (مذکر) دیکھو کویلو فقرہ الف۔

۷۔ پیشہ چونا و سمنٹ سازی

انگریزی (مونث) دیکھو انگٹا۔

انگٹا (مذکر) انگریزی۔ ایک قسم کا

مٹیاری کنکر جو کھدان سے مٹی میں

ملا ہوا نکلتا ہے جس کو بھٹی میں

پکا کر ایک قسم کی سفیدی بنائی

جاتی ہے جو اصطلاحاً ہر سرو کھلاتی

ہے اور اصلی حالت میں پختہ

سڑکیں بنانے کے کام میں لایا

جاتا ہے۔ انگٹے کو مختصراً کنکر بھی

کہتے ہیں۔

چونا (مذکر) ایک خاص کنکر یا پتھر

کو پھوک کر (بھٹی میں جلا کر)

تیار کیا ہوا تعمیری مسالہ جو ریت

کی عارت میں چُنائی اور اسٹرکری

کے کام آتا ہے۔

— (بجھانا) چونے کی پھلکی ہوئی

ڈلیوں کو جنہیں اصطلاحاً کھیل

کہتے ہیں۔ پانی میں حل کرنے کا عمل

— (بنانا) خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھیڑ میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی کھیل بنانا۔

اور بعض حالتوں میں ریت یا اینٹ کا چورا ملا کر چُنائی کا چونا تیار کیا جاتا ہے۔ (بجھانا)

— (بھونکا) چونے کے کنکریا پتھر کو بھیڑ میں کشتہ کرنا کھیل بنانا۔

— (ساننا) چُنائی کے لیے تیار کیے ہوئے چونے کو پانی کی لاگ سے روند اور مسل کر نرم لوجدار بنانا۔

— (کلانا) دیکھو ساننا۔

وڑا (مذکر) دیکھو سندلا۔

سمٹ (مونث) چونے کی قسم کا تعمیری مسالا جو کھریا (چاک) اور چونا ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔

سُرخ (مونث) دیکھو سندلا۔

قلعی (مونث) دیکھو سفیدی۔

کنکر (مذکر) دیکھو انگٹا۔

یہ مسالا پانی کے اندر خشک ہونے کے بعد پتھر کی طرح بن جاتا ہے اور ایک مرتبہ خشک ہونے کے بعد دوبارہ استعمال میں نہیں آتا۔

سفیدی (مونث) قلعی پتھر کے چونے کو اصطلاحاً سفیدی یا قلعی کہتے ہیں جو عموماً پتائی کے کام آتی ہے

کھریالی (مونث) چونا، ہر سرد، یا سفیدی بجھانے کا چوبچہ لفظ کھریا (ایک قسم کی سفید مٹی) سے کھریالی بنایا ہے یعنی کھریا، ہر سرد وغیرہ کا مخلول تیار کرنے کا چوبچہ یا ہودک

بچ (مونث) سفیدی اور دریا کاریت ملا کر گلکاری اور مُنبت کاری

۸۔ پیشہ بیلداری

آسن (سمنٹ) دیکھو گنگل۔
 اک گھان چونا (مذکر) چونے کی
 ایک مقررہ مقدار کو جو عموماً ۲۵
 سن یا ۲۵ مکسٹرنٹ ہونی ہر اصطلاح
 ایک گھان یا ایک چلی چونا کہتے
 ہیں۔

اکھانی (سمنٹ) دیکھو پنچ گورا۔
 باری (سمنٹ) پھالی۔ چھوٹا اور
 ہلکا باریک نوک کا گدالا جس سے
 چھوٹے گڑھے کھودے جاتے ہیں
 اصل لفظ پھل سے پھال اور
 پھر پھالی اور باری ہو گیا۔

بٹ (مذکر و مونث) کڑاں پھاڑے
 پنٹا اور پنچ گورے وغیرہ کا چوبی
 دستہ۔

بیل
 بیلچہ { (سمنٹ) دیکھو پھاوڑا۔

فارسی میں پھاوڑے کی قسم کے

کے لیے تیار کیا ہوا ایک قسم کا
 چونا۔

یہ مرکب بہت عمدہ اور پائیدار
 ہوتا ہے سمنٹ کے برعکس اس
 سارے کی یہ خاصیت ہے کہ اگر
 اس پر پانی کا اثر نہ ہو یعنی خشک
 جگہ رہے تو سینکڑوں برس قائم
 اور کار آمد رہتا ہے۔ بعض مقام
 پر معمولی چونے کو پنچ کہتے ہیں۔

گٹا (مذکر) مستعملہ سوکھا ہوا چونا۔
 پُرانی عمارت کا نکلا ہوا چونا۔
 ہر سرو (مذکر) ایک خاص قسم کی
 معدنی مٹی کا بنا ہوا چونا۔ اس
 مٹی میں چونے کے باریک کتنکر
 ملے ہوتے ہیں۔

اس کے بنے ہوئے چونے کا رنگ
 کسی قدر میٹا ہوتا ہے اس میں
 ریت ملا کر چٹائی اور چھپائی کے
 کام میں لایا جاتا ہے۔ معمولی چٹائی
 بھی کی جاتی ہے۔

پینے کی نالی) کے اندر کی مدور
و مسطح جگہ جس کے مرکز پر چکی کی
لاٹ کی میخ ہوتی ہے دو بھوتصویر
چونا چکی برصغیر

پنچ گورام (مذکر) پتھر کی روڑی یا
پنجن گورام (کنکر) اٹھانے، سیٹھنے کا پنچ

کی نکل کا پنجن گورام



پنچ شاخ

پھاؤڑا

بعض مقامات

پر اکھانی

کہلاتا ہے۔

پھسکا (مذکر)

گاجی - دھابا - یعنی کڑی تختے کی

تھپت پر ڈالنے کے لیے بلے کی

مٹی کا بنایا ہوا گونڈھا دھوس

گارا (بنانا)

پھاؤڑا (مذکر) گسا (پورب) مٹی

چونا اور اسی قسم کا دیگر تعمیر

سال سیٹھنے اور ٹوکری وغیرہ میں

بھرنے کا اوزار۔ اس میں کھڑا

اوزار کو بیل کہتے ہیں اردو میں یہ

لفظ نہیں بولا جاتا بلکہ پھاؤڑہ کہتے

ہیں۔ لیکن لفظ بیلدار معروف

عام ہے۔ اور بیلچہ باغبانوں میں

سیدھے دستے کے پھاؤڑے کو

کہتے ہیں۔

بیلدار (مذکر) عارت کی ڈھوائی،

بلے کی چھائی اور بنیاد کی کھدائی

کرنے والا پیشہ ور مزدور جو عام

مزدور دل کا سرگروہ یا جمع دار

بھی ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے ساتھ

کھدائی کے اوزار ہوتے ہیں اس

یے اس کو بیلدار کہتے ہیں۔

بیل فارسی میں پھاؤڑے کی قسم

کے اوزار کو کہتے ہیں لیکن اردو

میں لفظ بیل مستعمل نہیں بیلدار

معروف ہے۔ بیل کی بجائے پھاؤڑہ

بولا جاتا ہے البتہ باغبانوں میں

کیاریاں بنانے کے پھاؤڑے کو

بیلچہ کہتے ہیں۔

پاٹ (مذکر) چونا چکی کے گونڈ (چونا

بھاؤڑہ



دستہ اور بیل یا بیلچے میں پڑا
دستہ لگا ہوتا ہے۔

تسلّا (مذکر) اسنکرت تشا کوئیڈا
چونا گارا وغیرہ اُٹھانے کا اُتلی
شکل کا آہنی برتن۔

تغار (مذکر) چُنائی کے لیے چونا سننے
یا گارا بنانے کا تھاوے کی شکل
کا (مُدور اُتھلواں) گڑھا۔

یہ لفظ صرف دہلی اور نواح دہلی

کے مزدور بولتے ہیں۔ (بنانا)

ف۔ چونے کے تغار سے گارے

کا تغار دور ہٹ کر بنانا چاہیے

ٹوکری ڈالنا (مصدر) ٹوکری کا تعمیر

سالا اُلٹ دینا۔ خالی کر دینا

جھام (مذکر) کوئین کی تہ میں سولخ

برمانے کا بھاری اور بڑی قسم کا

سبل۔ دیکھو سبل۔

چاک (مذکر) چونا چکی کا ٹھوس پتھر کا

وزنی پتّا جو گرنڈ میں گھومتا ہے۔

(دیکھو تصویر چونا چکی بر صفحہ ۸۷)

چونا چکی (مونث) چُنائی کے لیے

چونا پیسنے کی ایک خاص قسم کی

تیار کی ہوئی چکی جس کو رُہٹ

یا کوٹھڑ کی طرح ایک یا دو بیل

چلاتے ہیں۔

چھت اتارنا (مصدر) چھت ڈھانا۔

چھیو (مذکر) جھام، گُداں یا سبل

چھو و ا کی ضرب کا نشان یا چھوٹا

گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر

پڑ جائے۔

چھینا (مصدر) سبل کی ضرب کا نشان

پڑنا۔

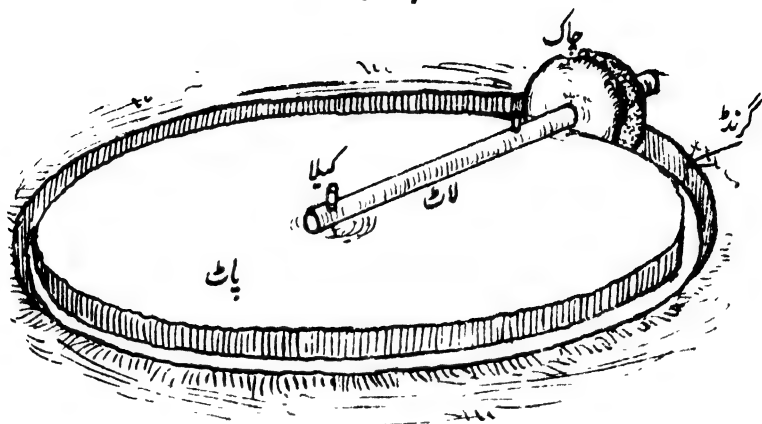
دیوار اتارنا (مصدر) دیوار ڈھانا

دھرمٹ (مذکر) دھم مس (دکن)

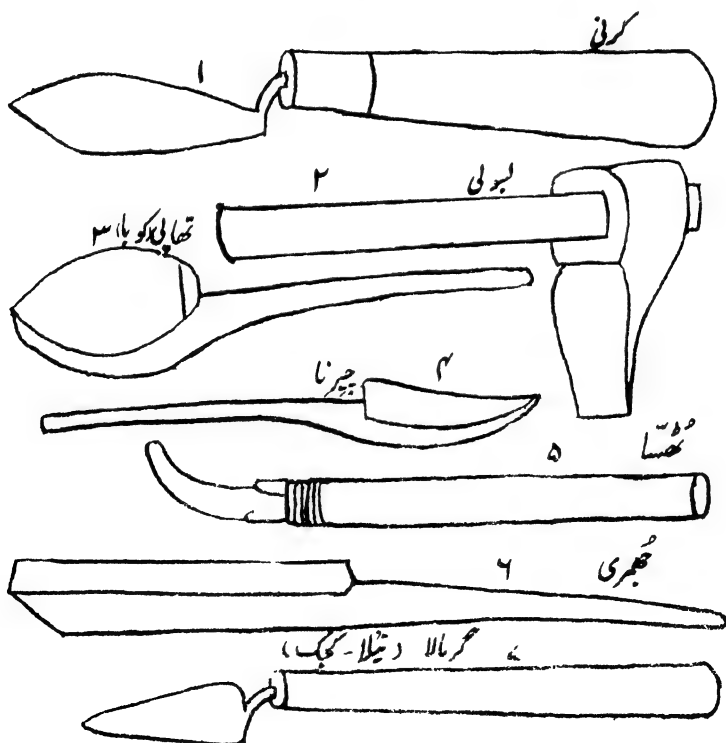
دھرمٹ (دھمس)



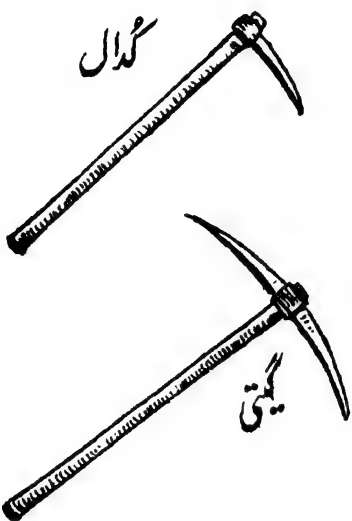
چونا جلی



معماری اوزار



تہ زمین کوٹنے کا آہنی تھاپ اور
کھڑے چوبی ڈنڈے کا اوزار
عام طور سے سڑک کوٹنے کے کام
آتا ہے۔



علبہ گربیدنے کا ٹکیلی چوبخ کی
شکل کا اوزار۔ پھاؤڑے کی طرح
اس میں بھی کھڑا چوبی ڈنڈا لگا
ہوتا ہے۔ اس کی چوبخ عموماً جھو
اچ سے دس اچ تک لمبی ہوتی
ہے۔

۱۔ گیتی دو موئی گڈال۔
سنکرت میں گھن کہتے ہیں۔

دھم مس (مذکر) دیکھو دھرمٹ
سانگ (مذکر) (سنکرت سنکو)
سانگا { کوئین کی سوت کھولنے اور
ہموار کرنے کا پتلی قسم کا سبیل
دیکھو سبیل بعض مقامات پر سانگڑا یا
سنگڑا کہتے ہیں۔ دیکھو سبیل

سبیل (مذکر) گڈالا، پھال۔ دیوار
میں موکھا بنانے، پتھر چھیدنے
اور زمین کھودنے کا نوک دار
سرے کا آہنی ڈنڈا جو عموماً تین
فٹ سے پانچ فٹ تک لمبا اور
اچ سو اچ و تر کا ہوتا ہے۔
شالی ہند میں گڈالا اور پھال
(بھار) وغیرہ ناموں سے موسوم
کیا جاتا ہے اور دکن میں سبیل جو
فارسی لفظ سنبہ کا بگاڑا ہوا ہے،
کہتے ہیں۔

<p>لوچدار بنائی ہوئی مٹی۔ (بنانا)</p> <p>گدالا (مذکر) دیکھو سٹل۔ فرہنگ اصبعہ</p> <p>میں گدالے کو بڑی گدال یا ددوئی</p> <p>گدال لکھا ہے۔ ممکن ہے اصل لفظ</p> <p>کا یہی مفہوم ہو لیکن اردو میں</p> <p>گدالا اور گدال دو مختلف اوزاروں</p> <p>کے نام ہیں۔ دو موئی گدال کو</p> <p>گینٹی کہتے ہیں۔</p> <p>گرنڈ (مذکر) چونا چکلی کی مدور نالی</p> <p>جس میں چونا پستا ہے۔ (دیکھو</p> <p>تصویر چونا چکلی بر صفحہ ۷۷)</p> <p>گلاوا (مذکر) (گل آہ) دیکھو گارا۔</p> <p>یہ لفظ گارے کے معنوں میں</p> <p>بہنیں بولا جاتا بلکہ مصدری صورت</p> <p>میں گلاوا کرنا بولتے ہیں جس سے</p> <p>مراد مٹی کی چھپائی ہوتی ہے۔</p> <p>گوبری (مونث) گو بر ملا کر تیار کیا ہوا</p> <p>گارا۔</p> <p>گینٹی (مونث) گھن دیکھو گدال فقرہ</p> <p>الف۔</p> <p>گھن (مذکر و مونث) سنکرت میں ددوئی</p>	<p>گسپا (مذکر) دیکھو بھاؤڑا۔</p> <p>گسلا (مذکر) دکن کے بعض علاقوں میں</p> <p>بھاؤڑے کو کہتے ہیں۔ معمول سے</p> <p>چھوٹا کنسی کہلاتا ہے</p> <p>گسلی (مونث) دیکھو گستا۔</p> <p>کینگل (مونث) آلن (کاه + گل)</p> <p>بھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا۔</p> <p>کیلا (مذکر) چونا چکلی کی لاٹ کا سرا</p> <p>اٹکانے کی میخ (دیکھو تصویر چونا</p> <p>چکلی بر صفحہ ۷۷)</p> <p>کھائی (مونث) خندق۔ دشمن کی</p> <p>روک اور قلعہ یا شہر کی حفاظت</p> <p>کے لیے فیصل کے اطراف گہرا</p> <p>کھودا ہوا گردھا ہے</p> <p>لنکا کا کوٹ سمندر کی کھائی</p> <p>ہنومان جو دھا تیری دُہائی</p> <p>کھونڈنا (مصدر) چنے یا مٹی کا گارا</p> <p>بنانے کو پیروں سے روڈنا۔</p> <p>گاچی (مونث) دیکھو پھکسا</p> <p>گارا (مذکر) گلاوا سنی ہوئی مٹی۔</p> <p>چٹائی کے لیے پانی ملا کر نرم اور</p>
---	---

غفلت سے سینکڑوں جانیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس لیے اس پیشہ ور کا شمار کاری گروں میں ہوتا ہے۔

آٹھنگی (مونٹ) سائنگڑا - آٹھا - تعمیر

مسالے کے کسی وزنی عدد کو بلین پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط درجہ کا چار، پانچ فٹ لمبا پٹی کا ٹکڑا جس کو اٹکا کر بھاری عدد کو آگے سرکایا جائے (ڈالنا - لگانا - دینا - بھرنا)

آٹھا (نذر) دیکھو آٹھنگی -

اٹھاؤ سٹیرھی (مونٹ) نسینی - ندلی بانس یا لکڑی کا بنا ہوا ایسا زینہ جو قابل منتقلی ہو - یعنی آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاسکے۔

آٹھ (مونٹ) اڑنگا - پاڑ کی کھڑی اڑنگا کھڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی شکل (ترتیبی) بندھی ہوئی لکڑی۔

گڈال اور دو موئے بھاری ہتھوڑے کو کہتے ہیں۔

لاٹ (مونٹ) چونا چکی کے چاک کے پٹی (دیکھو تصویر چونا چکی پر صفحہ ۸۷)

(لگانا - ڈالنا)

مٹی کھینچنا (مصدر) کھدی ہوئی مٹی کو پھاؤڑے سے سمیٹ کر ایک طرف کرنا۔

ملیہ چھاٹنا (مصدر) منہدم عمارت کے مسالے کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔

۹۔ پیشہ بندھانی

پاڑ باندھنا، وزنی اور بڑے بڑے تعمیراتی مسالے کی نقل و حمل اور اُس کو اوپر کی منزلوں پر چڑھانا

پیشہ کا خاص اور نہایت اہم کام ہے۔ بالائی منزلوں کی پاڑ باندھنے

میں بڑی ہوشیاری اور کاردانی کی ضرورت ہے اس میں ایک ذرا سی

آسٹھم (نذر) دیکھو آڑ۔	آسٹھم (نذر) (آس + تھم) دیکھو
آڑ واڑ (مونٹ)۔ ٹیکا۔ کسی وزنی چیز کو سہارا دینے اور اوپر کو اٹھائے رکھنے والی آڑ۔ پوری چھٹ یا چھٹ کے کسی حصے کا بوجھ سہارے رکھنے والا ٹیکا۔	آس اور تھم۔ کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک۔
اچھالا (نذر) کڑی، بلی، شہتیر یا پتھر کی سل وغیرہ کے کسی ایک سرے کے نیچے کو دہنے پر دوسرے سرے کا اوپر کو اچھالنا۔	آٹھٹ (مونٹ) پاڑ کی بندش کا پھندا۔ بندش کی رستی کا پلیٹ بل (لگانا۔ ڈالنا۔ دینا)
اچھالے کی روک — (باندھنا) اچھالے کی روک کرنا یعنی کوئی چیز یا کسی چیز سے باندھ کر اچھالے کی روک کرنا۔	اسٹھم (مونٹ) دیکھو آٹھ۔
آس (مونٹ) سہارا۔ ٹیکا۔ روک جو کسی وزنی چیز کو اٹھائے رکھے یعنی اوپر کو سنبھالے رہے معمولی قسم کی آڑ واڑ (تھونی) جو کسی کڑی یا شہتیر کے نیچے سہارے کے لیے عارضی طور پر لگائی جائے۔ (لگانا۔ بھرنا)	برائنگا (نذر) کسی قسم کی موٹی لکڑی برائنگا جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور کڑکانے کو اس کے نیچے طول میں ڈالی جائے۔ بعض مقام پر برگا کہلاتی ہے۔ (دینا۔ لگانا)
برگا (نذر) دیکھو برائنگا۔	بل تھک (نذر) کمر بیٹی پاڑ کی ٹھری (معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کا ٹھیا) کی لپک اور بھوک سہارنے کی لکڑی جو بطور (بستی دان) ٹھری کے نیچے بیچ میں اور

سروں پر باندھی جاتی ہے۔	فل آگے پیچھے دو بندھج ڈالو بیچ خالی چھوڑ دو۔
بلی (مونٹ) لمبی اور گاؤڈم اوسط درجے کی موٹی لکڑی جو کسی پہاڑی درخت مثلاً سرو کے تنے کے مشابہ ہوتی ہے شمالی ہند میں تعمیر کام میں پاڑ بندی کے کام آتی ہے۔	بنگلہ (منکر) پاڑ کی آڑی لکڑی رکھنے کا دیوار کی چٹائی میں چھوڑا یا توڑا ہوا موکھا (چھوڑنا۔ بنانا) بیٹھ سار (مونٹ) دیکھو سیڑھی بیٹھ سال اور زینہ۔ بعض کاریگر ب کی بجائے پ بولتے ہیں۔
دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھبڑ گیا (رنگ)	بھڑک (مونٹ) چالی، ٹھٹھی۔ دیکھو جالی اور ٹھٹھی۔
بندھانی (منکر) پاڑ باندھنے، ذنی تعمیری مسالے کی نقل و حمل اور اُس کے بالائی منزلوں پر چڑھانے والا پیشہ در مزدور	یہ لفظ شاید بھڑک کا بگاڑا ہوا ہے۔ بیلن کی پاڑ (مونٹ) دیکھو پاڑ پاڑ (مونٹ) پیٹ یا پیٹ۔ مچان ٹانڈ۔ قد سے اُدھی چٹائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا اڈا جو چٹائی کے قریب بتیاں کھڑی گاڑ کر بنایا جاتا ہے یہ سلسلہ منزلوں اوپر چلا جاتا ہے ۱۔ بالائی منزلوں پر وزنی اشیاء لے جانے اور مزدوروں کے چڑھنے اُترنے کی سہولت کے لیے پاڑکے
بندھج (منکر) بھاری پتھر دیگر وزنی سامان لٹکا کر اُٹھانے کا اور وزنی سامان لٹکانے کا موڑے اور مضبوط رستے کا بنایا ہوا حلقہ۔ فل۔ ستون اُٹھانے میں دو بندھج لگیں گے۔	

ساتھ رہتا تیار کیا جاتا ہے ایسی پاڑ کو اصطلاحاً رہٹے کی پاڑ کہتے ہیں۔

۲۔ ایسے موقع پر جہاں رہٹے کی پاڑ کے لیے گنجائش نہ ہو بھاری سامان چڑھانے اور معمولی مسالا پہنچانے کے لیے دو رخی پاڑ باندھ کر اس پر بیلن (چرخیاں) باندھتے

اور مسالا رکھنے کو ٹھٹری، تنختہ وغیرہ ڈالا جاسکے اس کو کمر پٹی بھی کہتے ہیں۔ (ڈالنا۔ باندھنا)

ٹنگا (مذکر) لیکن پٹی (پاڑ کے عرض کی لکڑی) کے سہارے کی لکڑی جو اس کے نیچے کھڑی بطور ٹیک باندھی جاتی ہے۔ (دینا۔ لگانا۔ بھرنا۔)

ہیں اور ان کے ذریعہ رسیوں سے بھاری اشیاء اوپر کھینچتے ہیں۔ اس پاڑ کو اصطلاحاً بیلن کی پاڑ کہتے ہیں۔

تولن (مونث) دیکھو تھونی اور ٹنگا۔ تھونی (مونث) ٹنگا۔ پاڑ کی بتی یا چالی کی جھوک کو روکنے والی لکڑی جو ٹیکے کے طور باندھی جائے۔

(۳) اوپر کی منزل کی پاڑ جس کا نیچے کی منزل یا سطح زمین سے کوئی لگاؤ نہ ہو اور اوپر کی تعمیر میں اوپر ہی اوپر مختصر باندھی جائے گجارسے کی پاڑ کہلاتی ہے۔

تھامول (مونث، مذکر) دیکھو لاگ ٹانڈ (مذکر) دیکھو پاڑ۔ ٹٹری (مونث) دیکھو ٹھٹری اور چالی لفظ ٹٹری سے ٹٹری بن گیا ہے۔ ٹیکن (مونث) دیکھو ٹنگا۔

ٹھٹری (مونث) چالی۔ پار پر معماروں کے بیٹھنے کا باشوں کا بنا ہوا ٹھیا جو آٹھ دس بائس برابر برابر پستی خانوں سے باندھ کر

نیٹ
پینٹ { (مونث) دیکھو پاڑ۔

پٹی (مونث) پاڑ کے عرض کی لکڑی یا لکڑیاں جس پر معمار کے بیٹھنے

تیار کرتے ہیں بٹھری ٹھاٹ سے
بنا ہے (دیکھو پیشہ چھپر بندی)
(ڈالنا - چڑھانا)

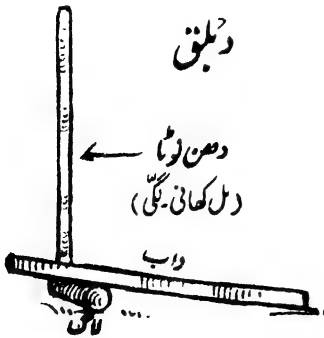
چالی (مونٹ) دیکھو ٹھٹری۔

(چالی دراصل ثابت بالنوں کی
ٹٹی کی وضع پر معمار کے پاڑ پر
بیٹھنے اور مسالا رکھنے کے لئے بنائی
جاتی ہے۔ شمالی ہند کے معماروں
میں ٹھٹری اور ٹٹری کے نام سے
اور وسط ہند اور دکن میں چالی
سے موسوم کی جاتی ہے۔ پہلانا نام
غالباً ٹٹی کا اسم تصغیر ہے اور دوسرا
جھیلنا ہے جس کے معنی بوجھ اٹھانا
ہے، مگر دکن چالی بن گیا۔

داب (مونٹ) ساٹنگڑا - دیکھو آنکی۔
ف - شہتیر کے سرے کو داب
دے کر یا لگا کر ابھارو

دب لُق (مونٹ) (داب - لاگ)
داب کی لاگ وہ چھوٹا یا بڑا لیکن
جو داب کے سرے کے نیچے بھاری
اشیا کا وزن بانٹنے کے لیے لگایا

جائے۔ اس لاگ (لیکن) سے
بڑی سے بڑی وزنیں شربسانی
اور تھوڑی طاقت سے ابھاریا
اُچھل جاتی ہے (دیکھو داب)
۱۔ داب کے سرے پر کی کھڑی
بتی یا کھم جو داب کے دباؤ سے
اد پر کے وزن کو ابھار دے یا
اُٹھا دے اصطلاحاً دھن ٹوٹا،
دل کھانی اور لگی کہلاتا ہے اور
اُس کھمے کو بھی کہتے ہیں جس کے
سرے پر درابی (چرخی) باندھ کر
وزنی اشیا اوپر کھینچی جاتی ہے۔
(لگانا - دینا)



دبلق

ف۔ واسے کو دب کن دے کر ٹھوٹھو (مذکر) بیلن جو برنگے کے اٹھاؤ۔

دراہی (مونٹ) آلہ جرنقیل۔ چرنی۔ بیلن۔ کپتی جس کے ذریعہ وزنی سامان کھینچ کر اوپر بلندی پر چڑھایا جاتا ہے۔

کرپٹا (مذکر) مزدوروں کے پاؤں پر چڑھنے اترنے اور تعمیراتی مسالا اوپر پہنچانے کے لیے پاؤں سے ملا کر بانس، پتی وغیرہ کا تیار کیا ہوا ڈھالواں راستہ دیکھو پاؤں سے (بانا۔ بانڈھنا)

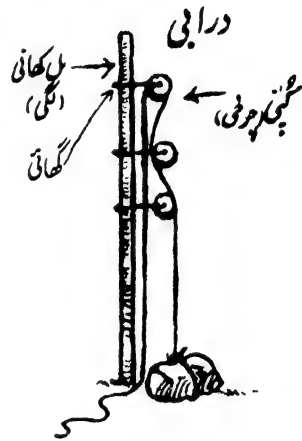
کرپٹے کی پاؤں (مونٹ) وہ پاؤں جس کے ساتھ رپٹا بنا ہوا ہو۔ دیکھو پاؤں اور رپٹا۔

وہتا (مصدر) کڑاڑے کی مٹی یا وہ جانا کچی دیوار وغیرہ کا پھسل جانا گر جانا۔

ف۔ بارش سے ساری دیوار

وہ گئی۔

دھن ٹوٹا (مذکر) مل کھانی۔ لگی دیکھو دب کن



ایک مربع تختہ جڑا ہوتا ہے۔ بلا
سہارے ہر جگہ کھڑا کر کے کام کیا
جاسکتا ہے۔

صندلی۔ (سندلی) (مونث) دیکھو
سندلی۔

(فارسی میں چھوٹی چوکی اور چھوٹے

تخت کو کہتے ہیں اردو میں اس کا

مفہوم بالکل جھا ہے اسی لیے اردو
کے مفہوم کے لیے املا (س) سے
کی ہے۔)

سیٹرھی (مونث) بیٹھ سار۔ پاڑ پر

چڑھنے اُترنے اور معمولی خانگی

ضرورت کا چوبی یا بانس کا بنا ہوا

اُٹھاؤ زینہ۔ آگرے اور اودھ

کے علاقے میں فستنی بھی کہتے ہیں

(۲) ریختے یعنی چُنائی کے زینے کی

ایک ٹھوکر۔

قینچی (مونث) دیکھو اڑنگا۔

(لگانا، دینا۔ پھنانا)

کپڑی (مونث) چرخ۔ دیکھو درابی۔

کمر بٹی (مونث) دیکھو بیٹی۔

کمند (مونث) رستوں کا بنایا ہوا زینہ

گچا رے کی پاڑ (مونث) دیکھو پاڑ۔

گھائی (مونث) درابی کی رستی یا رستی کا

حلقہ جس میں درابی ڈال کر مستول

کے سرے پر باندھا جاتا ہے۔ دیکھو

درابی (ڈالنا۔ باندھنا)

لاگ (مونث) دیکھو دب بن۔

لاگ (مونث) پولی زمین کے گڑھے

کے پاکھوں کی مٹی کے روک کی آڑ

بعض کاری گر تھامو کہتے ہیں۔ یہ

لکڑی کے شہتیر یا تختے ہوتے ہیں

جو پاکھے سے لگا کر جما دیئے جاتے

ہیں۔ تاکہ پاکھے کی مٹی دہسنے

نہ پائے۔

لگی (مونث) دیکھو دھن نوٹا۔

کمپٹ (مونث) دیکھو آٹھ۔

مچان (مذکر) دیکھو پاڑ۔

مل کھائی (مونث) دیکھو دھن نوٹا

اور دلبق۔

فستنی (مونث) دیکھو سیٹرھی۔

(سنسکرت فی شریانی)

۱۰۔ پیشہ معماری

آب چک (مذکر) جھوت - سیری
دو مکانوں کی چھت، یا چھپر اور
کھمبریل کی اولتی کا پانی گرنے کی
تنگ جگہ (گلیارا) (چھوڑنا -
نکالنا)
اُپر فونی کو مٹھری (مونٹ) باکھر،
بکھار، بکھاری (مُبحاری) دیکھو
کولکی -

اُپر نیچا (مذکر) دیوار کا اختتامی سرا
جس پر چھت کی کڑیاں رکھی
جائیں یا منڈیر بنائی جائے۔
اُپر وٹا (مذکر) سنکرت اٹا۔ اوپر
کی منزل بالا خانہ کوٹھا۔ چھوٹی
قسم کو اٹاری یا اڑیا کہتے ہیں۔
آتش خانہ (مذکر) اکرن گڑھام کی
سطح فرش کے نیچے بنی ہوئی بھٹی
جو حمام گرم کرنے کو زمین دوز
بنائی جاتی ہے۔

آتش دان (مذکر) گُرسی - انگٹھی۔
کمرے کی دیوار کے آئینہ میں
بنی ہوئی انگٹھی جو سرد ممالک
میں جاڑے کے موسم میں کمرہ گرم
رکھنے کو روشن کی جاتی ہے۔
(رکھنا - چھوڑنا)
۱۔ اس انگٹھی کا دھواں نکلتے
کو دیوار کے آئینہ میں بطور چینی
جو موکھا بنا دیا جاتا ہے اُس کو
اصطلاحاً دُودکش، دھنواڑی یا
دھنواالی کہتے ہیں۔

اُتھلی ڈاٹ (مذکر) گنبدی ڈاٹ
اُتھلواٹ ڈاٹ سے ملتی جلتی
بھیلواں (منہ بھٹ) دھن کی
ڈاٹ جو مکان کے صدر دروازے
کو دیدار دے بنانے کے لیے روکار
پر دیوار کے پاکھوں سے زرا
آگے کو بڑھا کر بنائی جاتی ہے اسی
وجہ سے اس کو تاج بھی کہتے
ہیں اور اس قسم کا ڈاٹ دار
دروازہ تاج دار دروازہ کہلاتا ہے

دیکھو گنبدی ڈاٹ اور تاج دار	کاٹ دیا جائے۔
دروازہ - اوٹھو پوٹھو ۱۳۲	— (نکالنا)۔ دیوار کے عرض کے
اٹا (مذکر) بالا خانہ - کوٹھا۔	یے گنجائش رکھنا۔
مکان کی چمت پر بنا ہوا مکان یہ	— (رکھنا - رنگنا) آثار کی چوڑائی
اصطلاح ابتدائی عمارت کے اوپر	قائم کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ صبح کرنا۔
کے مکان کے لیے مخصوص ہے۔	نشان ڈالنا۔
معمولی اور چھوٹے کوٹاری کہتے	اجارا (مذکر) پیکار۔ عمارت کی
ہیں۔ (ربانا)	ازارا (مذکر) دیواروں کی سطح فرش سے
اٹاری (مونٹ) دیکھو اُپر ڈٹا۔	مین سواتین فٹ تک اونچی تیار
اٹریا (اسم تصغیر) دیکھو اُپر ڈٹا۔	کی ہوئی حد۔ کھڑکی یا طاق کی حد
آثار (مذکر) دیوار کا عرض، چوڑائی	تک چُنائی۔
بنیاد کے معنوں میں بھی بولتے ہیں	ف۔ اجارا رینچے کا تیار کیا ہوا ہے۔
دیکھو بنیاد۔	احاطہ (مذکر) گھر۔ عمارت کے اطراف
— (بھرنا) تیار کرنا۔ چُنا ہموار کرنا	کی محدود زمین۔ کشادہ صحن۔ چوڑی
— (چھوٹنا۔ کاٹنا) بنیاد کے آثار	ارضی۔
کی چوڑائی سے کچھ حصہ چھوڑ کر	— (چھوٹنا) عمارت کے اطراف
اوپر کی چُنائی کرنا۔ آثار چھوٹا	کھلی زمین رکھنا۔
کرنا	آخری گیند (مونٹ) دیکھو گیند۔
ول مین اینچ آثار چھوڑ کر دیوار کی	اڈھے کی ڈاٹ (مونٹ) نصف
چُنائی شروع کی جائے۔	دائرے کی شکل کی ڈاٹ اس کو
ف دو منزلہ دیوار کا آثار مین اینچ	اصطلاحاً گول ڈاٹ کہتے ہیں اور

استھال (استھان) (مونٹ) تارک
الدنیا (گیمانیوں) لوگوں کے گذر
بسر کرنے کی عمارت - اسی سے
لفظ آستانہ، تھانہ اور تھان
بنے ہیں اردو میں پہلا متبرک مقام
(عمارت) کے لیے دوسرا پولیس
کی چوکی کے لیے اور تیسرا گھوڑے
کے بندھنے کی جگہ کے لیے
مخصوص ہیں -

اک پٹا دروازہ (نڈر) معمول سے
چھوٹا ایک پٹ (کوٹا) کا دروازہ
اک پولیا (نڈر) شارع عام پر بنی
ہوئی ایک درمی محراب -
راستے یا سڑک پر بنی ہوئی ایک
درمی محراب -

اک چھلی چٹائی (مونٹ) دیوار کی
ایک طرف کی چٹائی - دیوار کے
دو رخوں میں سے کسی ایک رخ
کی تیاری کی باقاعدہ بندش -
اس کو ایک دوریہ چٹائی بھی
کہتے ہیں - جو عموماً چٹش دیواروں

ڈاٹ کی بناوٹ میں اس کا درجہ
سب سے اول سمجھا جاتا ہے - (دیکھو
ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۳۱)
ازارا (نڈر) دیکھو اجالا -

استرکاری (مونٹ) پٹائی - چھپائی
پلستر - دیوار کی سطح پر چونے وغیرہ کی
چڑھائی ہوئی تہ
عموماً چونے کی تہ چڑھانے کو اصطلاحاً
استرکاری کہا جاتا ہے - (کرنا)

آستری (مونٹ) دیکھو بنگڑی دار
ڈاٹ فقرہ الف و تصویر ڈاٹ
برصغہ ۱۳۱)

آفتابی ماہتابی (مونٹ) چوترے
کے صحن کے وسط میں آگے بڑھا
ہوا اور چوترے کے صحن کی سطح
سے کسی قدر بلند چھوٹا مستطیل
چبوترہ جو موسم سرما کی دھوپ
اور گرما کی چاندنی سے لطف
اٹھانے کو امرا کے قدیم طرز کے
مکانات میں بنایا جاتا ہے - صرت
ماہتابی بھی کہتے ہیں -

ہوئی انگلیٹھی کو بھی کہتے ہیں جسے عام طور سے آتش دان کہا اور سمجھا جاتا ہے۔

اکہری عمارت (مونٹ) ایک گہی (ایک درجہ) عمارت یعنی وہ عمارت

جو آگے پیچھے دروازہ نہ بنی ہوئی ہو اگر تھو (مذکر) سیدھا سادھا معماری کام کرنے والا کھار دہلی کے مسلمان معمار ہندو معماروں کو اگر تھو کہتے ہیں۔ آگرہ اور نواح آگرہ کے معمار جو شاہ جہانی دہلی کے تعمیر کے وقت دہلی آئے غالباً ان کا نام اگر تھو مشہور ہو گیا۔

اگلی گینٹھ (دیکھو گینٹھ)

اگوارا (مذکر) مکان کے دروازے کے باہر کا چوک (صحن)

آلا (مذکر) چھوٹا طاق۔ (دیکھو طاق)

مثل۔ دیوار کھوی آلوں نے گھر کھویا ساروں نے

آلن (مذکر، مونٹ) کیگل کچی دیواروں

میں کی جاتی ہے دیکھو چفش دیوار اک در (مذکر) ایک محراب دار در کی دالان کی وضع کی عمارت

اس کو مختصراً وہ کہتے ہیں۔ (دیکھو دالان ع)

اک دور یہ چٹائی (مونٹ) دیکھو اک جھلی چٹائی۔

اک گہی عمارت (مونٹ) اکہری یعنی صرف ایک درجہ کی عمارت دیکھو اکہری عمارت۔

اک منزلہ عمارت (مونٹ) واحد عمارت وہ عمارت جو نہ کسی عمارت کی چھت پر بنی ہو نہ اس کی چھت پر کوئی دوسری عمارت ہو یعنی سطح زمین پر اپنی ذات سے واحد ہو۔

اکن گر (مونٹ) (اگنی + گھر) دیکھو آتش خانہ۔

زمین دوز بھٹی جیسی کہ حماموں کے فرش کے نیچے بنائی جاتی ہے۔ کمرے کی دیوار میں بنی

ہی۔

کی چھپائی کے لیے بھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا	— (اٹھانا) زمین پر سے تعمیری سالہ ہٹالینا بنا ہوا حصہ توڑ دینا۔
امام باڑہ (مذکر) عاشور خانہ مجلس خانہ - وہ عمارت جو امام حسینؑ کے نام سے موسوم کی جائے اور جو امام موصوف کی نوحہ خوانی کے لیے وقف ہو اور جس میں ماہ محترم کے ابتدائی دس دن تک ان کی یاد میں تعزیر داری کی جائے اسی لیے عاشور خانہ بھی کہلاتا ہے۔	آمنی کی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو چھٹے کی ڈاٹ - دیکھو تصویر ڈاٹ ۱۳۱
اطلا (مذکر) تعمیری سالہ جو عمارت کی تیاری میں کام آئے۔ شکل عمارت مکان میں لگا ہوا سالہ لکڑی بہتر اینٹ چونا وغیرہ وغیرہ	آمنی چھٹے کی ڈاٹ (مونٹ) وہ ادب کی ڈاٹ جس کا میانہ یعنی درمیانہ حصہ ذرا ابھار کر اٹنے آم کی شکل کا بنادیا جائے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۳۱)
ول - سرکاری زمین پر املا ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔	آمنی چھٹے کی ڈاٹ (مونٹ) باکھل چوک - صحن - جو طرفہ عمارت کے بیچ میں کھلی ہوئی کشادہ زمین دیہاتی آنگن اور شہری آنگنائی کہتے ہیں۔
ول پٹے دار نے میعاد ختم ہونے پر املا اٹھا کر زمین خالی کر دی۔	۱۔ شیردہن آنگن - وہ آنگن جو دروازے کی جانب چوڑا اور صدر عمارت کی طرف سکڑا ہو۔ ہندوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔
ول اس عمارت کا انداز بہت بُرا نا ہے۔	۲۔ گونگھ آنگن - وہ آنگن جو دروازے کی جانب تنگ اور اصل عمارت کی طرف چوڑا ہو سہند دوں

میں مبارک سمجھا جاتا ہے۔

— (رکھنا - چھوڑنا) عمارت کے دریا

کھلی جگہ رکھنا۔

انگنائی (مونٹ) دیکھو سنگن۔

آواز بند چھت (مونٹ) گنگ چھت

ایسی تعمیر شدہ چھت جس میں آواز

نہ گونجے

اس چھت کی تیاری میں ہوا کی

آمد و رفت کے راستے ایسے موقع

سے بنائے جاتے ہیں کہ آواز

بازگشت نہیں ہوتی۔

آہک پاشی (مونٹ) پتائی - مکان

کی دیواروں پر قلعی کرنا یعنی سفیدی

کا پانی پھیرنا - سفیدی کرنا - چونا

ڈالنا۔

آئینہ محل (مذکر) شاہی محل کی وہ

عمارت جس کے اندر دنی حصہ میں

دیواروں اور چھت پر آئینہ کاری

ہوئی دی ہو - یعنی آئینوں سے

مرتب ہو۔

ایٹٹ بٹھانا (مصدر) چٹائی میں

رڈے کے اندر ایٹٹ ٹھیک جانا۔

ایٹٹ تیز کرنا (مصدر) چٹائی میں

کے اندر ایٹٹ کو جو کسی قدر

اندر کو ہٹی ہوئی ہو آگے کو لاتا

تاکہ دوسری ایٹٹوں کے ساتھ

ایک خط میں ہو جائے۔

۲۔ ایٹٹ کو رڈے کی سیدھ

سے کسی قدر نکلتی رکھنا۔

ایٹٹ دھکمٹا (مصدر) چٹائی میں

ایٹٹ کا بوجھ وزن اپنی سطح

سے کسی قدر نیچے کو دب جانا۔

۲۔ ٹھوک کر نیچے کرنا۔

ایٹٹ کھینچنا (مصدر) چٹائی کے رڈے

میں سے ایٹٹ باہر نکالنا۔

ایٹٹ گلانا (مصدر) چٹائی میں دو

ایٹٹوں کے درمیان تنگ جگہ میں

ایٹٹ پھنسانا جیسے ڈاٹ کے میانہ

کی چٹائی میں۔

ایٹٹ مندی کرنا (مصدر) چٹائی

میں سیدھ سے باہر نکلی ہوئی ایٹٹ

کو اندر کے رخ کرنا۔ تیز کرنے کی

بادامی پنچ (مونٹ) دیکھو پنچ ۲	کے طور پر بُرج اور بارے بنے ہوئے ہیں (انٹار الصناوید)
بادامی ڈاٹ (مونٹ) چھو ماس کی ڈاٹ یعنی دائرے کے محیط کے چھٹے حصے کی گولائی کی شکل کی	(دیکھو رُند (رُندا)
ڈاٹ - جس کا اٹھاں بادام کے چھلکے سے مشابہت کی وجہ سے بادامی کہلاتا ہے اور یہی وجہ تسمیہ ہے۔ اس قسم کی ڈاٹ کو سفینوی ڈاٹ بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو ڈاٹ ۱۳)	یا رجا (مذکر) کھڑکی کے آگے خوشنما کی کے یے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھا کر بنایا گیا ہو۔ صراحی نما بنے ہوئے روشن دان کا گھونگھٹ نما بنا ہوا جھبّا (سڑ یا پردا) جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل میں کہیں کہیں بنے ہوئے ہیں۔ پُر ڈھایا پُر ڈنٹا بھی کہتے ہیں
یا دریا (مذکر) (باد + ریا) ہوا یا دھوئیں کے نکلنے کو چھت میں بنا ہوا موکھا جو عموماً کھپرلیوں یا نیچی چیتوں کے مکانوں میں چھت میں بنا دیا جاتا ہے۔ دیکھو روشن دان	بارہ درمی (مونٹ) چاروں طرف محراب دار کشادہ دروں والی مربع شکل کی عمارت - ہر سمت میں کم سے کم تین، تین کشادہ در ہوتے ہیں۔ اسی لیے بارہ درمی کہلاتی ہے۔
یاد دل گرج چھت (مونٹ) آواز گونجنے والی چھت - گنگولی چھت -	بارا (مذکر) رُندا یا رُندا غنیم کو دیکھنے یا بندوق چلانے کو قلعہ یا فصیل کی دیوار میں بنا ہوا موکھا -
بارا (مذکر) رُندا یا رُندا غنیم کو دیکھنے یا بندوق چلانے کو قلعہ یا فصیل کی دیوار میں بنا ہوا موکھا -	یا کھل (مونٹ) دیکھو آنکھ

۲۔ ست گھرا۔	بن گیا ہے۔
۳۔ ڈھوروں کے بند کرنے کا	بد رُرو (مونث) دیکھو موری (مُہری)
باڑا۔	بد گُنیا (صفت) خلات زاد یہ قائمہ۔
بالا خانہ (مذکر) دیکھو اٹا۔ مکان کی	(ہونا۔ کرنا)
چھت پر بنا ہوا مکان۔ اُپر ڈٹا	بد گُنیا آتار (مذکر) ایسی دو دیواریں
بالائی منزل (مونث) اُپر ڈٹا۔	جن کا کونا زاد یہ قائم نہ ہو۔
دیکھو بالا خانہ۔ اٹا۔	بد گُنیا عمارت (مونث) وہ عمارت
بخار (مذکر) چُنائی کے رُتوں کے	کرہ دالان، کوٹھری وغیرہ جس
درمیان کی بھریاں یا کھندانے	کے اندر دنی یا بیرونی گوشے یا
جودہوں کی تہ میں بھر پور چونا یا	کوئی گوشہ زاد یہ قائم نہ ہو۔
گارا نہ ہونے سے خالی رہ جائیں	برآمدہ (مذکر) عمارت کی رُکاو کا رک
(پڑنا)	سایان جو عمارت کی حیثیت کے
بخاری (مونث) دیکھو کونکی۔	مطابق کشادہ اور شان دار بنایا
بخاری در اہل پکھوائی یعنی دیوار کے	جاتا ہے۔
پاکھے کے اندر خانہ داری کا	(ڈالنا) برآمدہ تیار کرنا بنانا۔
معمولی سلمان رکھنے کو بنائی ہوئی	(نکالنا۔ رکھنا۔ چھوڑنا) برآمدہ
جگہ کا بگاڑا ہوا ہے جو سلمان	کی جگہ چھوڑنا یعنی جگہ قائم کرنا۔
کاری گروں میں زبان زد ہو کر	(کھڑا کرنا) تیار کرنا۔
عام فہم ہو گیا۔ اور گٹھاری زبان	بُرج (مذکر) گنبد۔ تَبّہ۔ شلمبی وضع
میں باکھر۔ بکھار اور بکھاری کہلانے	کی بنی ہوئی چھت۔ نیز وہ لہری
لگی۔ اسی طرح پاکھے سے بے رخ	عمارت جو گنبد کے نیچے ہوتی ہے۔

سانے کا چوٹا برآمدہ جو بو چھاڑ
کی روک کے لیے بنالیا جائے۔
دیکھو بارجا۔
۲۔ برآمدہ۔

۳۔ مکان کی روکار۔

۴۔ غلام گردش۔

۵۔ پیش دالان۔

برہم استھان (مذکر) کسی پیشوا برہمن
کی یادگار میں بنائی ہوئی عمارت
جس طرح امام باڑا۔

لبسولی (مونث) اثیٹ کاٹنے ،
چھائنے کا لبوے کی وضع کا
معمار کا اوزار۔ دیکھو تصویر برص

بغلی عمارت (مونث) صمد عمارت
کے متصل دائیں بائیں جانب
بنی ہوئی کوئی عمارت۔

بکھاری (مونث) دیکھو بکھاری۔
بعض گنوار باکھر اور بکھار بھی
کہتے ہیں۔

بند (مذکر) دیکھو بستہ۔

بنگڑی (مونث) اڈھے کی ڈاٹ

مجازاً برج یا گنبد کہلاتی ہے۔

فل۔ ہمایوں کے مقبرے کا برج

فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

فل۔ اگرہ کے قلعہ میں شن برج

ایک مشہور عمارت ہے۔

برجی (مونث) برج کی وضع کی مگر

اُس سے چھوٹی عمارت (دیکھو برج)

(برج یا گنبد کی طرح برجی رہنے

کے قابل عمارت نہیں ہوتی ہے۔

بلکہ برج کی شکل کی بنی ہوئی

ہونے کی وجہ سے برجی کہلاتی ہے

جو کسی مینار کے سرے پر بنی ہوئی

ہے یا قلعہ کے دروازے کی دیوار

پر بنائی جاتی ہے۔

برق روبا (مذکر) بجلی گرنے کے صدر

سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے

لیے آہنی سہ شاخہ جو عمارت

کے سب سے بلند حصے کی چوٹی

پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ

زمین سے نیچے اتارا جائے۔

بروٹھا (بروٹھا) (مذکر) کھر کی کے

اصطلاحاً چُنگا کہتے ہیں۔ اس قسم کی ڈاٹ عام طور سے شاہ جہانی ڈاٹ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۲۱)	کے دہن میں بنی ہوئی قوموں میں سے کوئی ایک قوس۔ دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ (بنگڑی دار ڈاٹ (مونٹ) اڈھے کی قسم کی ڈاٹ جس کے دہن میں قوس نما گولائیاں بنی ہوئی ہوں۔
بنگلہ (نڈکر) دیکھو پیشہ چھپر بندی۔	۱۔ شروع کی قوس کو جو آنکڑے نما اور سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے ناگ کہتے ہیں اور اس کے نیچے کی چُنائی جس کو ڈاٹ کا پیر کہنا چاہیے اُستری کہلاتا ہے۔ جو لفظ اُستوار (سیدھی چُنائی) کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو تصویر ڈاٹ ۱۲۱
بنیاد (مونٹ) نیو۔ اساس۔ جڑ۔ آثار۔ دیوار یا مکان کا پایہ، جڑ۔ جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے۔	۱۔ سہ بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین قوسیں بنی ہوں یا جس کا دہن تین قوسوں سے مرکب ہو۔
بعض مقام پر جموٹ یا جموٹ اور نیو آر بھی کہتے ہیں۔	۲۔ ست بنگڑی ڈاٹ۔ وہ اڈھے کی ڈاٹ جس کے دہن میں ادھر اُدھر تین تین قوسیں اور میانہ میں مانگ دار قوس ہو جس کو
(اُکھیرنا) مکان کے پائے کی چُنائی توڑنا۔	
(بٹھنا) یوجہ زیادتی وزن یا نرمی تہ زمین بنیاد کا نیچے دھنا۔	
(بھرنا) بنیاد کی چُنائی کرنا۔	
بنیاد چُتّا۔	
(دبنا۔ دھکنا) بنیاد کے بھڑو میں نقص واقع ہونا یا نقص آجانا۔	

— (ہونا۔ چلنا) سیدھی چُنائی کرنا	— (قائم کرنا۔ رکھنا۔ ڈالنا) بنیاد
یعنی چُنائی کے رُودوں کا ایک	کا نشان بنانا۔ جگہ مقررہ کرنا۔
سیدھ میں جمانا۔	ابتدا کرنا۔
فل۔ چُنائی میں کونے کی اینٹ	— (نکلنا) دیوار یا مکان کے
بیل کے باہر ہر	پائے کی چُنائی کا ظاہر ہونا۔
فل۔ چُنائی بیل میں ہو رہی ہے۔	— (کھودنا) دیوار یا مکان کے
فل۔ چُنائی کی بیل لے لو۔	پائے کے لیے جگہ بنانا۔ گرٹھا کھودنا
سیلنی مینار (مذکر) مُدور یعنی گول	— (پڑنا) بنیاد تیار ہو جانا قائم
شکل کا بنا ہوا مینار۔	ہو جانا۔
بھراؤ (مذکر) بھرتی۔ دیوار کے آثار	— (ملنا) بنیاد میں نقص آ جانا۔
کے بیچ کی بھرتی۔	دب جانا۔ دھس جانا۔
۲۔ ملہ جو مکان کے نشیب، گُرسی	بٹیک (مونٹ) ملاقات کا کرہ
یا گرٹھے وغیرہ کے بھرنے کو درکار ہے	دیکھو دیوان خانہ
فل۔ کوڑے کا بھراوا اچھا نہیں	بیضوی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو بادامی
ہوتا۔	ڈاٹ۔
فل مکان کے صحن یا گُرسی میں	بیل (مونٹ) سیدھ۔ سیدھا خط
بھراؤ کی ضرورت ہے۔	یا لکیر۔
فل دیوار کے بھراؤ میں کچی اینٹ	— (زینا) چُنائی کے رُودوں کی
بھردی جائے۔	سیدھ دیکھنا، ملانا
بھرتی (مونٹ) دیکھو بھراؤ۔	— (میں رکھنا) چُنائی کے رُودوں
بھمبرا (مذکر) دیوار یا بھت کا	کو سیدھ یعنی خط مستقیم میں رکھنا

بے ترتیب ٹوٹا ہوا موکھا	غیر معروف اور سُنان مقام پر
فل۔ چھل گرنے سے دیوار میں	زیر زمین بنی ہوئی عمارت۔
بھباقا پڑ گیا۔	بھسیت (مونٹ) دیکھو دیوار۔
فل تختے نکلنے سے چھت میں	پاٹ شالام (مذکر) مکتب۔ بچوں
بھباتے پڑ گئے۔	پاٹھ شالام کی تعلیم کا ابتدائی مدرسہ
بھسٹ (بھسٹ) (مونٹ) دیوار	رباٹھ بمعنی نہ جوان یا نو عمر قابل
چار دیواری۔	تعلیم بچے (
کہاوت (مٹک) ایتھر کے گھر تیر	پارہ بندی (مونٹ) گھرنڈ۔ بڑے
اندر باندھوں یا بھسٹر۔	اور دزنی پتھروں کی خشک یعنی
بھستوری (مونٹ) مکان کا کرایہ	بغیر چونے یا گارے کے بطور شہتہ
لگان اراضی سکنی۔ محصول نژد	بندش جو عموماً پانی کی مار کے
ہوس ٹیکس۔	موقع پر ندی، نالے یا تالاب
بھول بھلیاں (مونٹ) پیچ در پیچ	کے کناروں کے پتے پر کی جاتی
راستوں اور متعدد دروازوں کی	ہے۔
عمارت جس کے اندر اجنبی شخص	پارے کی دیوار (مونٹ) بہت بڑے
جانے کے بعد واپسی کا راستہ	اور دزنی پتھروں کی دیوار جو
بھول جائے۔ ہایوں بادشاہ	پہاڑی جنگی قلعوں میں بطور
کے مقبرہ واقع دہلی میں اس قسم	فصیل بنائی جاتی تھی۔
کی عمارت بنی ہوئی ہے۔	پاکھا (مذکر) دروازے کا بغلی آثار
بھوٹرا (مذکر) تل گھر۔ تہ خانہ۔ آبادی	یا اُس کی بغلی دیوار جو دالان
سے دور عام نگاہوں سے اوجھل	کے در کی حد یا دروازے کی

میں بنے ہوتے ہیں تو پیشانی کہلاتے ہیں اور جب طول اور بلندی میں بنے ہوتے ہیں تو پائے پیشانی کے نام سے موسوم کیے جاتے ہیں۔ پتھر میں اس کام کے بہترین نمونے بنائے جاتے ہیں۔
(تصویر کے لیے دیکھو پیشہ سنگ تراشہ)
(لفظ مرغول)

پایا (مذکر) دیکھو بنیاد (بھرنہ) کھودنا رکھنا

پتائی (مونث) دیکھو پوتنا
پٹ (مونث) گھمیری زینے کی سیرھی۔ دیکھو گھمیری زینہ۔

پٹاؤ (مذکر) دروازے کے سرے کو ڈھکنے یا پاٹنے کا سامان۔

ف پتھر کے مقابلے میں لکڑی کا پٹاؤ زیادہ مضبوط اور دیر پا ہوتا ہے۔ (رکھنا۔ ڈالنا۔)

پٹاؤ کی ڈاٹ (مونث) دیکھو مستقیم ڈاٹ۔

پٹ دار روشن دان (مذکر) دیکھو

چوکھٹ کے بازو تک ہو۔
دردازے کے بازووں کی دیوار یا دیواریں۔ معمول سے چھوٹے دردازے یعنی کھڑکی کی بغلی دیوار کو کچھوائی کہتے ہیں۔

پاکھے پچمیت سور ہے چھپر کھسل پڑا (نظیر)

ف دردازے کے پاکھے چھنے جا رہے ہیں۔ کھڑکی کی پکھوایاں تیار ہو گئیں۔

پان (مذکر) معماری اصطلاح میں پنج کا $\frac{1}{2}$ یا $\frac{1}{4}$ حصہ جو غالباً پاؤں پان ہو گیا ہو۔

ف ردوں کے درمیان پان بھر چونا دیا جائے۔

پائے پیشانی { (مونث) دیوار کی پیشانی { استرکاری میں خوشنمائی

کے لیے مستطیل، مربع یا بیضوی شکل کے ہودک کے نمونے پر بنے ہوئے نقش۔ جب یہ نقش دیوار کے سرے پر صرف طول

روشن دان م

پشت م

ٹپکا (مذکر) اینٹ گارے کی چُنائی کے چند ردوں کے درمیان

ریختے کا رُوّا جو چُنائی کی مٹی کی کے لیے چند ردوں کے بعد لگایا

جاتا ہے۔ (بھرنا - چُننا)

پنچ (مونث) پاکھے کا کوئی ایک

ضلع، رُخ یا پہلو اصطلاحاً پنچ کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے پُناؤ ڈال کر بند کیا گیا ہو۔

پنچارا (مذکر) دیکھو پوتا۔

پنچاری (مونث) دیکھو کوئچی۔

پنچ درہ (مذکر) پانچ محرابوں کا دالان جیسے سہ درہ۔

پنچ درہ دالان (مذکر) پانچ در کا

دالان - دیکھو دالان م

پنچ دُور (مونث) پانچ دریا دروازوں

کی عمارت جیسے پنچ درہ یا پنچ درہ

دالان -

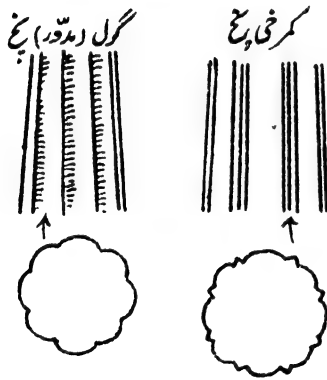
پنچلی گیمہ (مونث) دیکھو گیمہ

پنچیت (مونث) عمارت کا پنچلا رُخ

یا پنچلی دیوار یعنی چہرہ عمارت کی

پاکھے کے اسم تصنیف کچھ سے پنچ ہو گیا ہے جس سے پاکھے کا کوئی ایک رُخ یا ضلع مراد ہوتا ہے۔

سنگ تراشوں کی اصطلاح میں ستون یا لاٹ کے پتھر کے پہلو کو



بناوٹ کے لحاظ سے اس کے مختلف
حسب ذیل نام میں :-

۱۔ جنگی پرنا۔ وہ پرنا جس کے
منہ پر کڑی، لوسہ یا لٹی کا فٹ ڈیڑھ
فٹ لمبا ہوا باہر کو نکلا ہوا پانی
کے دیوار سے ہٹ کر گرنے کو
لگا ہوا ہو۔

۲۔ خسی پرنا۔ جھرنا۔ وہ پرنا
جس کے منہ پر کوئی نلوانہ ہوا اور
اُس کا پانی دیوار کے سہارے
اُترے جس کے لیے دیوار پر
استرکاری کا بچتہ راستہ بنا دیا
جاتا ہے۔ دیکھو تصویر برص ۱۳

۳۔ قلفی دار پرنا۔ وہ پرنا جس
کے پانی کے نکاس کے لیے دیوار
کے کنارے میں بندنالی بنی ہو۔ جس
کی جگہ اب لوہے کا پرنا لگایا
جاتا ہے۔

برے تار (مذکر) دیکھو پھر کا۔

پھرے تار (پشہ سنجاری)

لیسٹ ڈاٹ (مونٹ) اڈھے کی

پنج کہتے ہیں جس کے کناروں کو
طرح طرح سے تراش کر خوشنا
مدور شکل بناتے ہیں۔

— (مارنا) پنج کے کناروں کو
حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا۔
۱۔ کمرخی پنج۔ مینار یا ستون کے
پاکھے کی کمرخ (ایک بھل کا نام)

کے بھل کی وضع پر تراش جو شلٹ
منا مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور
یہی وجہ تسمیہ ہے۔

۲۔ بادامی پنج۔ بادام کے خول
کے مانند قوس نما تراش کی پنج
جیسا کہ عام طور سے سنگین ستون
پر بنی ہوتی ہیں۔

نٹہ چھت (مونٹ) رینچے کی چھت
چونے کنکر کی تہ ڈال کر تیار کی
ہوئی چھت۔

برا (مذکر) محلہ سربتہ۔ سلسلہ مکانات
(ست گھرا۔ لوگھرا)

رنا (مذکر) چھت کے پانی کے
نکاس کی موری۔

قسم کی بے قاعدہ گولائی کی ڈاٹ	کے لیے لگائی جائے۔ گنبد کی
جس کی گولائی بوجہ تنگی کے صبح	دیواروں کے کونوں پر گولائی پیدا
نہ ہو کسی قدر پھیلی ہوئی ہو۔	کرنے کو مختلف قسم کی پچھوائی
(دیکھو ڈاٹ) و تصویر ڈاٹ ۱۳	ڈاٹیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو
پن سال (نذر) سادنی۔ سطح فرش	ڈاٹ۔
کی ہمواری اور ڈھال دیکھنے کا	پوتا (نذر) پچار۔ دیوار پر سفیدی وغیرہ
آلہ۔ (لگانا۔ دیکھنا)	پھیرنے کا بان یا سن کا پچھا۔
پشتہ (نذر) بند۔ دوساہی۔	کپڑے کی صافی۔ (پھیرنا)
بلند دیوار کی جھوک روکنے کے	پوتنا (مصدر) تعلق کرنا۔ آبک پاشی
یے اس کی پشت سے ملا کر	کرنا۔ سفیدی، کھریا یا کسی قسم کے
سلامی دار (ڈھالو) چٹا ہوا پاکھا	رنگ کے پانی سے دیواروں کو
یا پایا۔ (باندھنا۔ بنانا۔)	اُجالنا۔
دوساہی (مونٹ) پشتہ دیوار جو	پولا آٹار (نذر) وہ نیو یا بنیاد جس
اس کی جھوک کی حفاظت کو چٹا	کا بھراؤ یا چٹائی خوب ٹھوس
گیا ہو۔ دیکھو پشتہ۔	اور جموٹ نہ ہو اور بوجھ پڑنے
پلستر (نذر) پلاسٹر (انگریزی)	سے نیچے دبے جس طرح پولی زین
استرکاری، چھپائی۔ دیکھو استرکاری	وزن سے دہتی ہے۔
پچھوائی (مونٹ) دیکھو پاکھا اور پنچ	پولی نیو (مونٹ) دیکھو پولا آٹار۔
پچھوائی ڈاٹ (مونٹ) وہ ڈاٹ	پیٹا بروج۔ (نذر) حاشیہ گنبد۔ گنبد
جو پاکھوں کے چوڑے پر چٹائی کا کونا	کی چٹائی کا پخلا حصہ جو ایک مقررہ
کاٹنے اور اس کی ترکیب بدلتے	حد تک استوار یعنی سیدھا اٹھواں

(عمودی) چُنا جاتا ہے۔

پیش (مذکر) عمارت کا چہرہ، رُوکار، دیکھو رُوکار۔

پیش طاق (مذکر) محراب - مسجد کی پچھت کے وسط میں امام کے کھڑے ہونے کو بنی ہوئی گنبدی محراب اصطلاحاً پیش طاق کہلاتی ہے۔

پیکار (سونت) دروازوں کی چوٹ کی بلندی تک یعنی سطح فرش سے قریب ۶ یا ۷ فٹ اونچا عمارت کی چُنائی کا تیار شدہ کام۔ فٹ پیکار تیار ہوگئی ہو اب دروازوں کے اوپر کا کام شروع ہوگا۔

پھاٹک (مذکر) کسی بڑی عمارت، محل، محلّے یا قلعہ وغیرہ میں داخلے کا بہت کشادہ اور بلند دروازہ جو عموماً دُہرا اور اوپر سے پُنا ہوا ہوتا ہے۔

۱۔ معمول سے چھوٹے تنگ اور بے پھاٹک کو جو بطور ڈیوڑھی

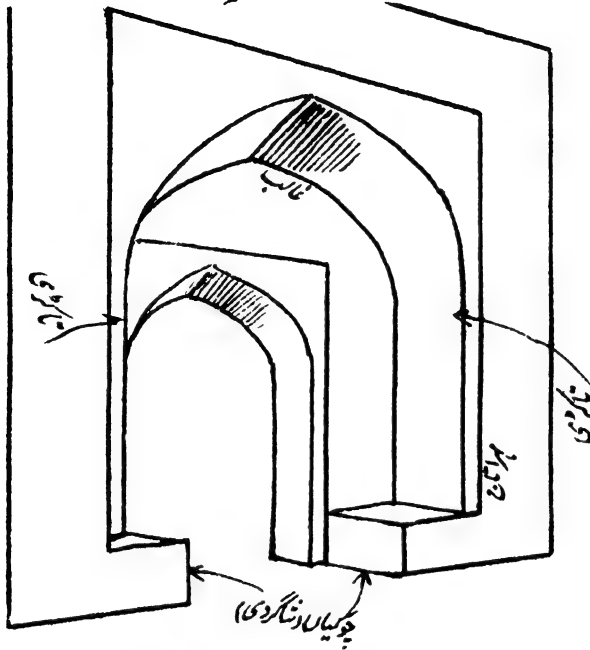
ہو چٹا کہتے ہیں۔ مجازاً ہر دروازہ جو معمول سے زیادہ کشادہ ہو۔ شاہ عام کے دونوں طرف گذر بند کرتے کو جیسے ریل کا پھاٹک پھٹر (سونت) بنو یا بنیاد کی چُنائی کا سطح زمین پر نشان - جہاں سے دیواروں کی چُنائی شروع ہوتی ہے (نکلنا - صاف کرنا)

پھکا (مذکر) دیکھو پیشہ بیلداری۔ تابدان (مذکر) دیکھو روشن دان ۵ ہمارے دل میں ہریوں اس کے تیرکاروں اندھیرے گھر میں ہر جس طرح تابداں ہوتا تاج (مذکر) دیکھو اُتھلی ڈاٹ۔

اُتھلی ڈاٹ کے پاکھوں سے کسی تدر باہر نکلے ہوئے حصّہ کو جس پر خوشنمائی کے لیے کسی قسم کی مثبت کاری بھی بنائی جاتی ہے۔ اصطلاحاً تاج کہتے ہیں۔

تاجدار دروازہ (مذکر) وہ دروازہ جس کے پیش - یعنی چہرے پر اُتھلواں ڈاٹ بنی ہو اور پاکھوں میں چوکیاں

تاج دار دروازہ



پاکوں میں ایک ایک ہوتا ہے

دیکھو تاجدار دروازہ

تاجی (مونٹ) دیکھو کوپری -

ترپولیا (نڈر) سنکرت تری گورپا
(Mingopur) بنے تین دروازوں

کا گھر - یعنی سہ درہ یا پھاٹک -

تین دری کمان (محراب) یا تین

درہ پھاٹک دیکھو در اور درہ -

۲- آگرہ کے ایک محلہ کا نام -

نسو (نڈر) عمارتی گز کا چوبیسواں

(دیکھو امتلاواں ڈاٹ)

۲- تاج دار محراب، سجیلی کمان -

تاجدار دیوار (نڈر) دروازے کی

منڈیر کے بیچ میں اور سردوں پر

بنے ہوئے گلدستے یا اس قسم کا

جدید وضع کا کوئی اور خوش نما

بنا ہوا نمونہ -

تاگرہمی (مونٹ) تاجدار دروازے

کے تاج کے پائے میں بنا ہوا چھڑا

ساق یا اس کا نشان دونوں

دیکھو توڑا پیٹا۔ چنائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی۔
تہائی کی ڈاٹ (مونٹ) گول بینی
اڈھے کی ڈاٹ کی قسم جس کی
گولائی ڈاٹس کی ایک تہائی
($\frac{1}{2}$) قوس کے برابر ہو۔

(دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ۔
برصغیر ۱۳۲)

تہ بنگلہ می روشن دان (مذکر) تین ملی
ہوئی قبولوں کی شکل کا بنا ہوا
روشن دان۔ دیکھو روشن دان۔
تہ خانہ (مذکر) بھوٹرا۔ دیکھو تل گھر۔
تہ درزی (مونٹ) فرش یا چھت
کی سطح کی رستی یا تیاری، تہ بنانا
(اصل لفظ تہ رستی بگڑ کر تہ درزی
ہو گیا ہے)

تہ ڈالنا (مصدر) چھت یا فرش کی
سطح کو چونے سے پختہ کرنا (چونے
کی سطح تیار کرنا)
تہ لگانا (مصدر) دیکھو تہ ڈالنا۔

حصہ ($\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{2}$) دیکھو عمارتی گز
ل گھر (مذکر) بھوٹرا۔ تہ خانہ۔ زمین
دوز بنا ہوا گھر۔ سطح زمین پر بنی
ہوئی عمارت کے نیچے بنی ہوئی
عمارت۔

لیٹی (مونٹ) دیکھو تلچا۔
تچا (مذکر) تلٹی۔ چھت سے نیچے کابل
تعمیری کام۔

۲۔ چھت کی دیواریں۔
ف تلچا تیار ہو گیا ہے صرف
چھت پڑنی باقی ہے۔

بنی (مونٹ) حیدر آباد (دکن) میں
چھوٹی قسم کے دروازہ کو جو بطور کھڑکی
بنایا جائے۔ تہی کہتے ہیں۔

ورن (مونٹ) تاجدار محراب یا دروازہ
سمبلی کمان دیکھو تاجدار دروازہ
ڈرا پیٹ (مونٹ) چنائی میں ایک
اینٹ کی لبان اور دوسری کی
چوڑان ملا کر بنا ہوا ردوا۔
ڈرے پی کی چنائی (مونٹ) توڑا
پٹی کے ردوں کی چنائی۔

تہ ملانا (مصدر) فرش یا چھت کی سطح کا ڈھال درست کرنا۔ پرنائے کی طرف تدریجی اتار بنانا۔
 یتینخ (مونٹ) ریٹینج - ترچا پن بدگنیا کلی نما ٹکڑا اراضی جو نقشہ عمارت سے خارج ہو۔

اصل لفظ تیکھا سے یتینخ ہو گیا ہے (پڑنا۔ آنا)

رتینخی کھرینجا (مذکر) کھجور کی شاخ کی پتیوں کی وضع پر کھڑی اینٹ جاکر تیار کیا ہوا فرش۔ کھرینخ کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ کھرینجا۔

ترکش چنائی (مونٹ) وہ چنائی جس کے رڈے بیچ میں سے اندر کے رُخ دبے ہوئے اور سردوں پر سے بٹکے ہوئے ہوں جس کی وجہ سے اس کے بیچ میں خم پڑتا ہو۔ (دیکھو چنائی)

تیز چنائی (مونٹ) بیل یعنی خط مستقیم سے کسی قدر آگے کو نکلی تھکانہ (مذکر) دیکھو استحال (استحان) تھانیت (مذکر) تھانے میں رہنے والا

ہوئی چنائی - دیکھو چنائی۔
 تینغا (مذکر) چنائی کا پیوند جو دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو بند کرنے کے لیے لگایا جائے۔
 (لگانا۔ چٹنا۔ کرنا) دروازے یا دیوار کے بڑے موکھے کو چنائی سے بند کرنا۔

فٹ - سُرک کی طرف کے دروازے میں تینغا لگا دیا ہے۔
 (کھولنا۔ توڑنا۔ نکالنا) تینغا نہ رکھنا۔ ہٹا دینا۔
 فٹ - باغ کی طرف کے دروازے کا تینغا توڑ دیا ہے۔

تھاک (تھوک) (مذکر مونٹ) ڈھوئی۔ دو مختلف شہروں یا علاقوں کی سرحد پر بنا ہوا بچنے میںارہ جو ان کے حدود کی تقریبی ظاہر کرنے کو بطور علامت بنادیا جائے۔

اس کے مختلف طریقہ تیاری کے

حسب ذیل نام ہیں :-

۱۔ (کرنا) ردوں کی درزوں میں

چونا وغیرہ بھر کر ان کو ہموار کرنا

۱۔ ڈنڈے دار ٹیپ - ردوں کی

درزوں میں مسالا بھر کر اوپر

سے برابر اور کنارے کاٹ کر

خط مستقیم کی شکل میں بنانا۔ اس

کا دوسرا نام ملن کی ٹیپ ہے۔

۲۔ کٹواں ٹیپ - ڈنڈے دار ٹیپ

جس کی درز پر کٹا یعنی دھاری

کا نشان بنایا جائے۔

۳۔ لہواں ٹیپ - معمولی ٹیپ

جس میں ردے کے درمیان

کے مسالے کو پھیلا کر درز چھپا

دی جائے۔

ٹھٹھا (نڈکر) گھمیری زینہ کامرزی

حصہ جو چوبی یا آہنی میں بصورت

تھم ہوتا ہے جس کے چاروں طرف

پٹ لگے ہوتے ہیں۔ دیکھو زینہ

ٹھٹھا (نڈکر) (نڈکر) زینے کی سیڑھی

چوکیدار محافظ۔

تھاپی (مونٹ) استرکاری یعنی دیواروں

پر لگائی ہوئی چونے کی تہ کو پھیلنے

کا چوبی اوزار۔ ناریسی میں کو با کہلاتا

ہے جو تھاپی سے بڑا ہوتا ہے۔

۱۔ اردو میں بڑی اور ورنی تھاپی

کو جو سطح فرش کوٹنے کے کام آئے

کو با کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر برص

تھوپنا (مصدر) بکٹی دیواروں کے

کھنڈاؤں میں گیلی مٹی (گارا)

بھرنا۔

مٹی کی دیوار کو چھاپنا۔

تھوٹی زمین (مونٹ) دیکھو پولی زمین

ٹیکسٹی { (مونٹ) دیکھو سادنی -

ٹیکسٹی {

ٹیب (مونٹ) اینٹ کے ردے

کے جوڑوں کی درز بندی استرکاری

نہ کرنے کی صورت میں چنائی کے

ردوں یا پتھر کے فرش کی درزوں

کو باریک چونے یا سنٹ سے بھر

برابر کر دینا۔ ٹیب کہلاتا ہے۔

کی بلندی کو ٹھاڑ اور اس کے	لفظ چُجائی۔
اوپر پیر رکھنے کی سطح جگہ پٹ کہلاتی	جٹ کرنا (مصدر) دیکھو گھر بھرونی
ہی اور دونوں کو ملا کر ٹھاڑ پٹ	جلو خانہ (مذکر) شاہی محلات میں
کہتے ہیں۔ دیکھو زینہ ۲	امرا و ارکان سلطنت سے ملاقات
ٹھسّا (مذکر) دلک استرکاری میں	کا مکان جو عموماً عام خانہ سے
پھول بوٹے بنانے کا قلم کی شکل	متصل ہوتا ہی اور جہاں خاص
کا بنا ہوا آہنی منہ کا اوزار تصویر	خاص ہی لوگ باریاب ہوتے ہیں
ٹھوکر (مونث) دیکھو زینہ ۱	جموٹا (جموٹ) (مونث) دیکھو نیو
خمن برج (مذکر) گنبدی چمپت کی	بُنیاد۔
ہشت پہل بنی ہوئی عمارت آگرہ	جوابی عمارت (مونث) عمارت کے
کے قلعہ میں اُس کا بہترین نمونہ	مقابل اسی وضع قطع کی بنی ہوئی
بنا ہوا ہی۔	دوسری عمارت۔
جال (مذکر) استرکاری کی باریک	ایک ہی نمونے کی آنے سانے
درزیں جو استرکاری خشک ہونے سے	بنی ہوئی دو عمارتیں۔
سطح پر رگوں کی طرح پیدا ہو جاتی	جوابی کام (مذکر) کسی عمارت میں
ہیں۔ (پڑنا)	ایک ہی قسم کی آنے سانے بنی
جالی کی چُجائی (مونث) ہوا اور	ہوئی صنعت کاری۔
ریشی کی آمد کے لیے کٹواں،	جنگلی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا
ردّوں کی چُجائی جو جالی کی	جنوب روئیہ عمارت (مونث) وہ
شکل بن جائے۔ چُجائی کی مختلف	عمارت جس کا صدر رخ جنوب
قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو	کی طرف ہو۔

جھلی چُنائی (مونٹ) کچی پکی چُنائی
چُنائی جس کی جھل یعنی سانے کے
روے چُونے سے اور اندر بھرا
گارے یعنی مٹی سے چُنا جائے۔
چوبی اوزار۔

اس کا دوسرا نام جینی چُنائی ہے۔
چُنائی کی مختلف قسموں کے
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی
جینی چُنائی (مونٹ) دیکھو جھلی
چُنائی۔

جھرب (مونٹ) دالان کے بغلی
پاکھے کا منہ (سرے کا رخ) جس
سے ملاکر الین (اک) مڑا بنا ہوا
سنگین ستون (کھڑی کی جاتی
ہے۔ مجانا الین کو بھی کہتے ہیں

— (مارنا) جھرب کی کوریں کنارے
کاٹ کر گول یا چھپے کرنا۔

جھروکہ (ندر) رُند قلعے یا محل کی
جھروکا دیوار میں میدان یا دریا کی
جانب سیر و تفریح کے لیے بنی
ہوئی کھڑکی یا چھوٹا دریچہ
نام جھروکے بیٹھ کے سب کا بجوالے

جھلی چاکلی چاکری ویسا ما کو دے
جھمری (مونٹ) استرکاری کے چُونے
کو ٹھونکنے کا تھاپی کی وضع کا
چوبی اوزار۔

جھڑپ (مونٹ) پکھائی دروازے
کے پاکھے کی چوڑان یعنی دروازے
کے دہن کے پاکھے کی چوڑان
جس سے ملا کر چوکھٹ یا الین
کھڑی کی جائے۔ دیکھو جھرب۔

— (مارنا) دروازے کا کواڑ پورا
کھٹنے کو جھڑپ ترچھی (کٹواں) بنانا
جھلی کی چُنائی (مونٹ) جھلی
کی وضع کی چُنائی۔ دیکھو جھلی
پیشہ سنگ تراشی۔

جھلی دار محراب (مونٹ) وہ محراب
جس کے دہن میں چوبی یا سنگین
جھلی بنی ہو۔

جھوت (مینٹ) آپ چک۔ تنگ
قطعہ آراضی جو نقشہ عمارت سے
خارج ہو اور جس میں کوئی بڑی
تعمیر نہ ہو سکے۔ یا عمارت کے

قصبہ انجام پائیں۔

چبوترہ (مذکر) انگنائی یا صحن کا

بلند بنا ہوا حصہ جو مکان کی

کرسی کے برابر اونچا اور صدر

عمارت کے فرش سے ملا ہوا ہو

اس کو صحن چبوترہ بھی کہتے ہیں۔

سنکرت چتورا Chattravara یعنی

سطح زمین سے کسی قدر اونچی

مربع شکل کی بنی ہوئی سطح۔

(چھوڑنا۔ رکھنا)

چرٹیل (مذکر) (چار + ایل) چار

سوراخوں والا روشن دان دیکھو

چوگلا روشن دان۔

چشمہ (مذکر) چھت کی کڑیوں کا

درمیانی فاصلہ جو سردوں پر چنائی

سے پُر کر دیا جاتا ہے۔

— (بھرنا) دو کڑیوں کے درمیانی

فاصلے میں چنائی کرنا۔

ف کڑیوں کے چشموں میں ابابیلوں

نے گھر بنائے ہیں۔

۲۔ دالان کا ہر ایک در۔

دو ضلعوں کے درمیان کی تنگ

قطع آراضی۔

فل مکان کا زمین جھوت میں

بنا ہوا ہے۔

ف جھوت میں پاخانہ اور

غسل خانہ بنا ہوا ہے۔

چالی چنائی (مونٹ) سیدھی سادھی

معمولی اور مقررہ طریقہ کی چنائی

چنائی کے مختلف ناموں کے لیے

دیکھو چنائی۔

چانڈینی (مونٹ) وسط ہند اور کن

چائی کے بعض علاقوں میں چھت

کی بالائی سطح کو اصطلاحاً چانڈینی

(چائی) کہتے ہیں۔

عل چانڈینی جھاڑ کر پانی چھڑک دیا۔

بچے چانڈینی پر کود رہے ہیں

یعنی بے لگ دوڑ کر رہے ہیں۔

چاؤڑھی (مونٹ) چوپال۔

گاؤں یا قصبہ والوں کا مشترکہ

مکان پنچائتی عمارت جس میں

پنچائت اور دوسرے معاملات

فٹ - بڑی مسجدوں کے دالان عموماً پانچ چٹموں کے بنائے جاتے ہیں

بفتی (مونٹ) دیکھو میسٹر -

غش دیوار (مونٹ) وہ دو دیواریں جن کی پچھیت (پسٹ) باہم ملی ہوئی ہوں۔

نگا (نڈر) دیکھو بنگلہ سی دار ڈاٹ عا اور آسنی مچکے کی ڈاٹ۔

نگے کی ڈاٹ (مونٹ) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نا یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نیکیلا ہو برخلاف اوڑھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہو۔

اس کو آسنی کی ڈاٹ بھی کہتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ اُٹے آم کی شکل سے مشابہت ہو۔

(دیکھو ڈاٹ و تصویر ڈاٹ عا بر صفحہ ۱۳۱)

مُچنائی (مونٹ) دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے

پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ باقاعدہ بندش — (لگانا) مُچنائی کا کام شروع کرنا۔

۱- مُچنائی کی ہر تہ کو ردّا اور ردّوں کے گھٹے بڑھے سردوں کو ڈاڑا (ڈاڑھا) کہتے ہیں۔ مُچنائی کی مختلف قسموں کے نام جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کی گئی، حسب ذیل ہیں۔

(۱) ایک جھلی مُچنائی (ایک دھریہ

مُچنائی (۲) تیرکش مُچنائی - (۳)

تیز مُچنائی (۴) پارہ بندی (گھرنڈ)

(۵) توڑے پٹی کی مُچنائی (۶)

جالی کی مُچنائی (۷) جیسی مُچنائی

(جینی مُچنائی) (۸) جھلی کی

مُچنائی (۹) جالی مُچنائی (۱۰)

پھلے کی مُچنائی (۱۱) درز کٹ

مُچنائی (ملن کی مُچنائی) (۱۲)

رپڑاں مُچنائی (سلامی دار مُچنائی)

(۱۳) ریختے کی مُچنائی (۱۴) گلدار

مُچنائی (۱۵) گھٹی مُچنائی (۱۶) گنگا

مراد ہوتا ہے۔	جمنی چُنائی (۱۸) گڑھی چُنائی
مثل - سوری کی اینٹ چوبارے	(۱۹) گوندھے کی چُنائی۔
چڑھی۔	چندرس (نذر) ایک لیس دار مرکب
چوبنگڑی روشن دان (نذر) چوگلا	جو اکہ پاٹی یعنی قلعی کرنے میں
روشن دان دیکھو روشن دان	چپکاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
چوبی چھت (مونٹ) دیکھو کڑی	چنگیر (مونٹ) صدر طاق کے لب
حنے کی چھت۔	کے نیچے گلدستہ کی شکل کی بنی
چوپال (مونٹ) دیکھو چادرے۔	ہوئی مثبت کاری۔ دیکھو صدر
چوپاڑ	طاق۔
چوڑی کھر نجا (نذر) چھوٹے مربوں	چوب (مونٹ) عمارت کے کسی
کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش	تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب
کھر بنے کی مختلف قسموں کے ناموں	جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور
کے لیے دیکھو کھر نجا۔	جوابی عمارت بنا دیا جائے۔ مثلاً
چو پھلا روشن دان (نذر) دیکھو چریلا	ایک جانب سے درہ ہو اس کے
یا چوبنگڑی روشن دان۔	مقابل سے درہ کی گنجائش نہیں
چھ خانہ (نذر) دیوار کے آثار۔ چھت	ہر صرت دیوار ہو تو دیوار پر
یا زیر فرش سامان یا نقدی چھپا	سہ درہ کی مصنوعی شکل بنا کر
کی پوشیدہ بنی ہوئی جگہ۔	جواب دکھایا جائے گا۔
چور دروازہ (نذر) پوشیدہ یا	چو یارا (نذر) چو منزل عمارت
چھپواں راستہ جو عوام کی نظر	چو بالا (چو + بار) بالائی عمارت
سے اوجھل اور نامعلوم ہو۔	کی چویتی منزل مجازاً بالا خانہ

جبت یا فرش کی سطح پر چونا کاری کرنا چونے کی تہ لگانا۔
چونا چھاپنا (مصدر) استرکاری کرنا۔ دیکھو استرکاری۔

چونا ڈالنا (مصدر) دیکھو چونا پھیرنا اور چونا پھیلانا۔

چونٹھ کھبیا (مذکر) چونٹھ ستونوں پر ۳۲ گز مربع بنی ہوئی عمارت جس میں ۴، ۴، ۴ گز کے چونٹھ مربع اور چاروں سمت میں آٹھ آٹھ در ہوتے ہیں دہلی میں حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے پاس شاہی مقبرہ کے طور پر سنگ مرمر کا ایک چونٹھ کھبیا بنا ہوا ہے۔

چہرہ عمارت (مذکر) پیش۔ دیکھو روکا چہرہ بنانا (مصدر) عمارت کی روکا یعنی سامنے کا خوش مناصہ بنا چہکا (مذکر) سطح فرش پر سارے میر جمائی ہوئی اینٹوں کی تہ۔ (لگانا) چیرنا (مذکر) استرکاری میں بنے ہوئے

چورس زمین (مونث) (چو + رس) چاروں سمت یعنی سب طرف سے سطح و ہموار قطع آراشی جس میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت نہ ہو۔

چونک (مذکر) دیکھو آنگن۔

چونکی (مونث) تاجدار دروازے کے تاج کے ہر باکے میں بنی ہوئی ایک ایک سنگین نشست اصطلاحاً چونکی جمع چونکیاں کہلاتی ہیں۔ دیکھو تاجدار دروازہ (شاگردی) چوکھنڈی (مونث) چار ستونوں پر مربع شکل میں بنا ہوا اوسط درجہ کا گنبد جو عموماً قلعہ یا کسی بڑی عمارت کی فصیل کے کونوں پر بنائے جاتے ہیں

چوگلا روشنندان (مذکر) چریلا چوگلا روشنندان۔ دیکھو روشنندان۔ چونا پھیرنا (مصدر) سفیدی پھیرنا سفیدی کی پٹائی کرنا۔

چونا پھیلانا (مصدر) چونا ڈالنا

پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور کور، کنارہ جانے اور پھسکنے، تھاپی کی وضع کا چھوٹا اوزار۔ دیکھو تھاپی۔	(کڑی تختے کی چھت (۷)، لداؤ کی چھت (ڈاٹ کی چھت) (۸) کشتی کی چھت۔
علینی کاری (مونٹ) کاشی کاری عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا۔	(پائنا۔ ڈالنا) چھت بنانا۔
ف۔ آگرہ میں علامہ افضل خان کا مقبرہ کاشی کار بنا ہوا ہے اور چینی کے روضہ کے نام سے مشہور ہے۔	(اُتارنا۔ مکالتا) چھت گرانا۔ توڑنا۔
چھت (مونٹ) دھابہ۔ کمرے دالان یا دیگر عمارت کا پٹاؤ۔ چھادان یا پوشش۔	چھتری (مونٹ) چوکھنڈی کی وضع پر خوشنما بنی ہوئی بُرجی جو کسی بڑے ہندو راجہ یا سردار کی ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار بنادی جائے۔ جیسے مسلمانوں میں مقبرہ بنایا جاتا ہے۔ دیکھو چوکھنڈی نواحِ دہلی میں ایک چوکھنڈی نیلی چھتری کے نام سے مشہور ہے۔
چھت کی مختلف قسموں کے مطلقاً نام، جن کی تشریح الفاظ کے سلسلہ میں کی گئی ہے۔ حسب ذیل ہیں۔	چھپائی (مونٹ) لپائی۔ دیکھو استرکاری۔
(۱) آواز بند چھت (گنگ چھت)	چھتہ (نذر) دیکھو پھاٹک مل
(۲) بادل گرج چھت (۳) پُختہ چھت (۴) درجلا چھت (دوپلیا)	۲۔ بھڑ یا شہد کی مکھوں کا گھر۔
(۵) کچی چھت (۶) چوبی چھت	۷۔ جاں نثار خاں کے چھتے سے فیض بازار تک ایک ویرانہ ہو گیا ہے۔

- چھتیا (مذکر) عمارت کے چہرے کے
 اوپر بارش اور دھوپ سے روکا
 کی حفاظت کو چھت کا بقدر
 ضرورت آگے کو نکلا ہوا حصہ۔
 اس کی دو حسب ذیل قسمیں ہوتی
 ہیں:-
- ۱۔ چوبی چھتیا۔ یہ کڑی تختے کا بالکل
 چھت کی وضع پر بقدر ضرورت
 آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔
- ۲۔ سنگین چھتیا یہ پتھر کی سلوں
 کو بقدر ضرورت آگے کو ڈھالوں
 ٹکلی ہوئی جہاں تیار کیا جاتا ہے۔
 اور عموماً پختہ اور سنگین عمارتوں
 میں بنایا جاتا ہے۔
- ۳۔ چھتیا توڑے دار۔ وہ سنگین
 چھتیا جس کی سلوں کے نیچے سنگین
 توڑے لگے ہوں یعنی توڑوں پر
 قائم ہو۔
- چھلی (مونٹ) معمول سے چھوٹا سنگین
 چھتیا۔
- چھل (مونٹ) دیوار کی رُوکاری
- چُنائی یا روکار کے رُوے۔
 فل۔ دیوار کی ایک طرف کی
 چھل گر گئی دوسری طرف کی
 پھول رہی ہے۔
 وٹ۔ سانے کی چھل بھر کر (چن کر)
 پھر پھیلی چھل نکالی جائے۔
- (بھرنّا) چھل مچّا۔ درست کرنا۔
 (پھولنا) دیوار کی اندرونی کمزوری
 کی وجہ سے چھل (بیردنی رُوے)
 کا باہر کو نکل آنا اپنی جگہ
 چھوڑ دینا۔
- (نکالنا) دیوار کی چھل یعنی رُوکا
 کی جگہ چھوڑے ہوئے رُووں
 کو گرا دینا۔
- چھلے کی چُنائی (مونٹ) اکہرے
 رُوے کی مُدور چُنائی جو اوّھے
 کی ڈاٹ (گول محراب) یا کونین
 کی کوٹھی میں کی جاتی ہے۔ چُنائی
 کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو
 لفظ چُنائی۔
- چھوپنا (مصدر) دیکھو چھپائی۔

عاشیہ گنبد (مذکر) دیکھو پٹیا بُرج -
 حُجرہ (مذکر) دیکھو کوٹھری - اردو میں
 لفظ حُجرہ مسجد میں طالب علم وغیرہ
 کے رہنے کی کوٹھری کے لیے
 مخصوص ہو گیا ہے۔ مکان کی
 کوٹھری کو حُجرہ نہیں کہتے۔ البتہ
 دکن کے قدیم بڑے شہروں میں
 مسلمان گھر کی کوٹھریوں کے لیے
 بھی حُجرہ بولتے ہیں۔

حویلی (مونث) در و بست بڑا اور
 پختہ مکان -

عربی لفظ حوالی سے حویلی بن
 گیا ہے لیکن اردو میں اس لفظ
 کا مفہوم خاص ہندوئی قسم کے
 ایسے مکان کے لیے مخصوص
 ہو گیا ہے جس میں چاروں طرف
 پختہ عمارت بنی ہوئی ہو صحن میں
 اور تنگ دروازہ مضبوط اور
 شاندار ہو۔ شہر اور قصبات کے

ہندو بننے اور مہاجن اس قسم
 کے مکانات بناتے اور حویلی کے

نام سے موسوم کرتے ہیں۔
 خاک ریزہ (مذکر) بنیاد کے سطح زمین
 سے اوپر نکلے ہوئے حصے کا
 سنگ خارہ سے سلامی دار بنایا
 ہوا پستہ۔

خانقاہ (مونث) دھرم سالہ درویشوں
 دینی تعلیم حاصل کرنے والوں،
 اللہ والوں اور تارک الدنیا
 لوگوں کے رہنے کا مکان۔

خستی پر نالا (مذکر) دیکھو پر نالا۔
 خستی ڈاٹ (مونث) دیوار کی چٹائی
 کے اندر اڈھے کی قسم کی چُنی
 ہوئی ڈاٹ جو بنیاد کی کمزوری
 کی وجہ سے دیوار کے آثار کی
 چٹائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اوپر
 کا وزن ڈاٹ پر نہ پڑے۔ دیکھو
 ڈاٹ اس کا دوسرا نام وصلی
 ڈاٹ ہے۔ دیکھو تصویر ۳۲ برص ۱۳

خشک چٹائی (مونث) سوکھی چٹائی
 دیکھو پارہ بندی۔

داغ بیل (مونث) نیو یا بنیاد کا

نشان جو بطور علامت زمین پر لگایا جائے - بنیاد کا خاکہ -

رڈ انٹا - پڑنا -

ف - آج بنیاد کی داغ بیل ڈالی گئی ہے -

ف - نیو کی داغ بیل پڑ جائے تو کھدائی کا کام شروع ہو -

الان (مذکر) محراب دار دروں کی کشادہ رُو عمارت جس میں کم سے کم تین در ہونا ضرور ہیں - جو اصطلاحاً چشتے کہلاتے ہیں - اسی وضع کے لیے لفظ دالان بولا جاتا ہے -

۱ - بڑے دالان پانچ ، سات ، نو اور اس سے زیادہ دروں کے بھی ہوتے ہیں - دالان کے در ہمیشہ طاق بنائے جاتے ہیں - مگر ایک در دالان نہیں کہتے بلکہ اصطلاحاً درہ یا کمپانچہ کہتے ہیں -

۲ - دالان در دالان - دُہرا دالان

یعنی آگے پیچھے بنے ہوئے دو یا زیادہ دالان -

۳ - صدر دالان - دُہرے یعنی

دالان در دالان کا پھلا دالان جہاں سب تکیہ لگایا جائے یا صدر کے بیٹھنے کی جگہ ہو -

۴ - سہ درہ - دالان کی قسم کی

عمارت - عام طور سے اس کا مفہوم معمول سے چھوٹا وارداتی قسم کا تعمیر شدہ دالان ہوتا ہے اس میں بعض بغیر محرابی دروں کا معمولی ٹکڑی کے کھمبوں پر بنا ہوتا ہے

۵ - دُہرا دالان - دو گہا دالان -

دالان در دالان - دیکھو ۲

در (مذکر) محراب کے پاگوں یا ستونوں کے درمیان کی کشادہ جگہ اور مجازاً دالان کے ستونوں کو بھی در کہتے ہیں -

ف - دالان کے در سنگ مرمر کے ہیں -

ف - در کھڑے کر دیے گئے ہیں

ڈاٹس لگنا باقی ہیں۔

درہ (مذکر) دیکھو والاں۔

(محراب کے اندر کی محدود اور

مُسقف جگہ۔ اس کو کمانچہ بھی کہتے

ہیں۔)

درزکٹ چُنائی (مونث) چالی چائی

ملن کی چُنائی۔ وہ عام چُنائی جو

مقررہ اور معینہ تعمیری اصول پر

کی جاتے۔ چالی سے مراد مردجہ

اور ملن سے مقصد چُنائی کے

رقدوں کا باہم اس طرح جما کر

لگانا کہ رقدوں کی درزیں ایک

دوسر کی سیدھ میں نہ آئیں جو

چُنائی کا نقص سمجھا جاتا ہے۔ کاریگر

ملن کی سیم کو زبر کے ساتھ بولتے

ہیں۔ صیح لفظ سیم کے زیر سے

ہی۔ جو مصدر ملنا سے مشتق ہے

(چُنائی کی مختلف قسموں کے

ناموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی)

درمیانہ گینچ (مونث) دیکھو گینچ۔

دروازہ (مذکر) کسی عمارت یا حصہ

عمارت میں داخل ہونے کا درو

بست راستہ۔ یعنی جو حسب

ضرورت کھولا اور بند کیا جاسکے

دریچہ مذکر چھوٹا در یا بغیر پیٹ کا چھوٹا

دروازہ۔

دفتر (مذکر) سرکاری یا انجمنہائے

متحدہ کا کاروبار انجام دینے

اور ان کی اشلہ رکھنے کی

عمارت (مجاڑا) (کھلنا۔ بند ہونا)

دلک (مذکر) ٹھسا۔ ردد۔ استرکاری

بھول پٹے کاٹنے اور مثبت کاری

کا کام بنانے کا آہنی پھسل کا

معماری اوزار۔

دو پٹا دروازہ (مذکر) دو پٹوں (کواٹوں)

کا معمولی دروازہ۔

دو پلچا چھت (مونث) دیکھو دو چلا

چھت

دو چلا چھت (مونث) اکھیریل کی

وضع کی دو طرف ڈھالو، بنی

ہوئی چھت۔ اس کا دوسرا نام

دو پلچا چھت ہے۔

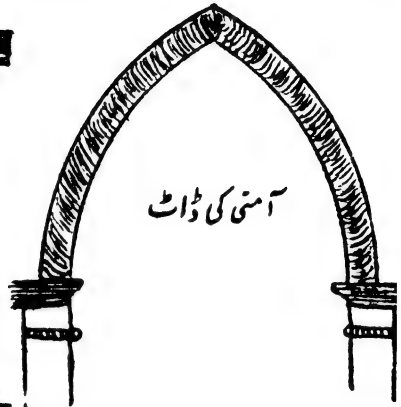
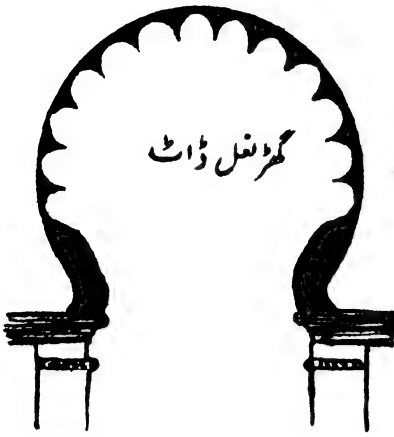
دو چھتی (مونٹ) دو چھتوں کے درمیان	دو منزلہ عمارت (مونٹ) دُہری
پست جگہ جو زینے کے آثار میں	عمارت۔ تلے اوپر دُہری بنی ہوئی
یا دو منزلہ مکان کی کرسی میں	عمارت دیکھو بالا خانہ -
بنائی جاتی ہے۔	ایسی عمارت درجوں کی تعداد
(جب دو منزلہ مکان میں ایک	کے لحاظ سے موسوم کی جاتی ہے)
حصہ دوسرے حصے سے اونچا	دیکھو منزل -
بنانا ہوتا ہے تو حسب ضرورت	دُہرا دالان (مذکر) دیکھو دالان
کرسی دے کر ایک اوچھت	دُہری عمارت (مونٹ) دو منزلہ عمارت
بناتے ہیں اس طرح دو چھتوں	بالا خانہ دار عمارت -
کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ	دیوار (مونٹ) بھیت - ریختے یا
اصطلاحاً دو چھتی کہلاتی ہے۔	گارے مٹی کا بنا ہوا چھت کا
رڈالنا - بنانا)	پایہ یا مکان کا پردہ -
دوسا ہی (مونٹ) دیکھو پشتہ -	دُٹھانا - کھڑی کرنا - چٹنا -
دوکان (مونٹ) اشارہ عام پر تجارتی	بنانا) دیوار تعمیر کرنا -
سامان کے خرید و فروخت اور	فٹ - پڑوسی نے بیچ کی دیوار
دیگر بیچ بیوپار کے لیے مخصوص	کھڑی کرنا کہ حد بندی کر لی -
عمارت (دیکھو پیشہ بیوپار)	— (میٹھا) دیوار کا کسی حادثہ
دو گہی عمارت (مونٹ) وہ عمارت	سے دفعتاً اوپر سے نیچے تک
جس میں آگے پیچھے دو حصے ہوں	گر جانا -
یعنی آگے پیچھے دو درجوں کی	فٹ - میناد میں پانی مرنے سے
عمارت -	دیوار میٹھ گئی -

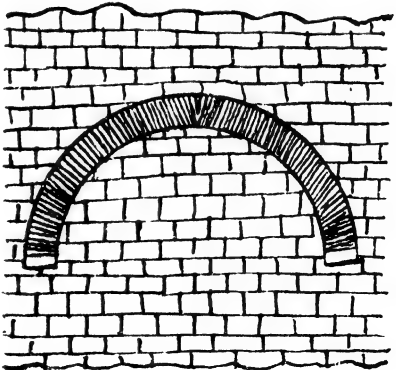
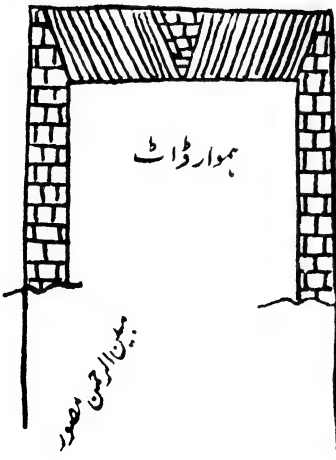
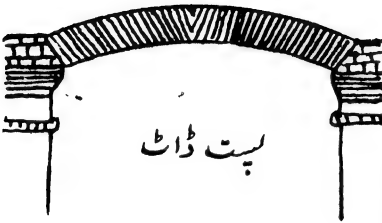
— (پھونا) دیوار کی جھیل - دھس (نڈر) قلعہ یا فصیل کی دیوار کے تیچے کی تہ پر رپٹواں بنا ہوا پختہ پشتہ جو پانی کی مار سے بنیاد کی حفاظت کے لیے بنادیا جاتا ہے جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل کے باہر چاروں طرف بنا ہوا ہے۔

دیوان خانہ (نڈر) مردانہ مکان - اردو محاورے میں دھوٹنا بٹھک - ملاقات کا کرہ - زد و کوب سے ٹکادینے کو کہتے ہیں۔

(دیوان خانہ کا اصل مفہوم اب متروک ہے) ڈاٹ (مونٹ) محراب - اینٹ پتھر وغیرہ کی بنائی ہوئی کمان ڈاٹ دراصل محراب کی چُنائی کے درمیانی یعنی دھن کے بیچ کے اُس اختتامی ردے کو کہتے ہیں جو محراب کے دھن کے دونوں رخوں کی چُنائی کے بیچوں بیچ بطور ڈاٹ پھنسا یا جاتا ہے۔ جس پر کلیتاً محراب کی چُنائی کا استحکام و قیام بلکہ محراب کے وجود کا دار و مدار ہوتا تھا۔

دھابا (نڈر) دیکھو جھت - دھجی کی دیوار (مونٹ) ایک اینٹ کے آثار کی پردے کی ہلکی اور معمولی دیوار - دھرم سالہ (نڈر) دیکھو خانقاہ -





ہوتا ہے۔ اس اہمیت کی وجہ سے اردو محاورے میں محراب کا اصطلاحی نام ڈاٹ مشہور ہو گیا جس کی مختلف بناوٹوں کے لیے حسب ذیل نام مشہور ہیں جن کی تشریح الفاظ کے سلسلے میں کر دی گئی ہے۔

(۱) اُتھلی ڈاٹ (۲) ادھے کی ڈاٹ (۳) آسنی کی ڈاٹ (۴) آسنی مچکے کی ڈاٹ (۵) بادامی ڈاٹ (بیضی ڈاٹ) (۶) بنگرئی دار ڈاٹ (شاہجہانی ڈاٹ) (۷) بست ڈاٹ (۸) پکھوائی ڈاٹ (۹) تہائی کی ڈاٹ (۱۰) مچکے کی ڈاٹ (۱۱) خستی ڈاٹ (۱۲) کشتی کی ڈاٹ (۱۳) گول ڈاٹ (۱۴) مستقیم ڈاٹ (۱۵) وصلی ڈاٹ۔

ڈاٹ کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ کی چھت۔

ڈاٹا { (نذر) دیکھو چنائی ۱۔

میں ردوں کے سروں کو آگے پیچھے رکھنا یعنی آگے کی چنائی کا جوڑ ملانے کو جگہ رکھنا۔

— (ملانا) چنائی کے چھوٹے ہوئے ردوں کو آگے کی چنائی کے ردوں میں پوسٹ کرنا۔

— (پھٹنا) چنائی کا جوڑ علیحدہ ہو جانا۔ جوڑ میں نقص آ جانا۔

ڈنڈا (نذر) پردے کی چھوٹی دیوار احاطہ کی چار دیواری۔

ف۔ جانوروں کی روک کے لیے باغیچے کے چاروں طرف ڈنڈا کھنچو ا دیا ہے۔

۲۔ پختہ زینے کی ہر ایک سیرھی — (کھینچنا۔ اٹھانا) پردے کی دیوار بنانا یا کسی جگہ کی آڑ کرنا

ف گلی کے رخ دیوار پر چار فٹ کا ڈنڈا اٹھا کر چھت کا پردہ کر لیا ہے۔

ڈنڈے دار ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ ۱۔

— (چھوڑنا۔ رکھنا۔ کاٹنا) چنائی

راج (مذکر) مہار۔ سلاوٹ۔ ادڑ	ڈیوڑھی (مونٹ) گھر میں آنے جانے کا مُستَقف راستہ دہلیز۔
عمارت کی چُنائی کا کام کرنے والا کاری گر (عربی لفظ راز سے راج اردو بن گیا)	۲۔ امرا کے محلات یا مکانات کا احاطہ جو چاروں طرف سے محدود اور اس میں آمد و رفت کے لیے پھاٹک ہو۔
راج مندر (مذکر) قلعہ، شاہی مکان ایوان حکومت دربار خاص۔	امرا کے محلات کا بیرونی محدود احاطہ جس میں ملازمین وغیرہ کے رہنے کے مکان بنے ہوئے ہوں
رہٹا (مذکر) شہر پناہ یا قلعے کی تفصیل پر چڑھنے کا ڈھلواں بنا ہوا پختہ راستہ جس پر توپ اور سوار آسانی سے چڑھ جائے۔	ڈھوللا (مذکر) گنگ۔ ڈاٹ کا قالب کینڈا جو ڈاٹ کے دہن کی وضع کا گارے مٹی کا کپتا بنا لیا جاتا ہے اور ڈاٹ کی تیاری کے بعد نکال دیا جاتا ہے۔ ڈاٹ کی چُنائی کینڈے (ڈھولے) کے سہارے کی جاتی ہے۔
رہٹواں چُنائی (مونٹ) سلامی دار یا ڈھالواں چُنائی۔ جو پیچھے سے اوپر کی طرف بتدریج اونچی ہو۔	ڈھوئی (مونٹ) دیکھو تھاک (تھوک) (باندھنا۔ بنانا)
۱۔ چُنائی کی مختلف قسموں کے لیے دیکھو لفظ چُنائی)	ڈھیم (مذکر) گری ہوئی عمارت کے بلے (اینٹ مٹی وغیرہ) کا ڈھیر تودہ۔
ردا (مذکر) چُنائی کی ہر ایک تہ خواہ اینٹ کی ہو یا پتھر کی مسلسل ہو یا منقطع۔	
(جانا۔ رکھنا۔ قائم کرنا۔ لگانا)	
چُنائی کی تہ بنانی شروع کرنا یا چُنائی کی تہ لگانا۔	
(چھوڑنا) چُنائی میں بقدر ایک	

کی شکل بنایا گیا ہو اس کو چربلا
چوگلا اور چو پھلا روشن دان بھی
کہتے ہیں۔

۳۔ پٹ دار روشن دان۔ جدید وضع
کا دریچہ کی شکل کا بنا ہوا روشن دان
جس میں نیچے دار پٹ کھلنے بند
ہونے کو لگایا جاتا ہو۔

— (چھوڑنا۔ رکھنا۔ نکالنا) دیوار

میں روشن دان بنانا قائم کرنا۔
رُند (رُندا) (مذکر) بارہا۔ شہر پناہ
یا قلعے کی دیوار میں دشمن کو
دیکھنے کے لیے چھائی میں بنے
ہوئے موکھے دیکھو بارہا

کیا کھائی خندق رُند بڑے کیا برج
کے کنارے میں کنگورا انولا

گرہ کوٹ رہلہ توپ قلعہ کیا سیسا

دارو اور گولا (نظیر)

روو (مذکر) دنگ۔ ٹھٹسا استرکاری
میں مثبت کاری کرنے کا چاقو

کے پھل کی شکل کا اوزار۔ اس
کو قلم بھی کہتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۳۶

رڈے کے جگہ چھوڑنا۔

— (کاشنا۔ توڑنا۔ نکالنا۔ کھینچنا)

چھائی کی کسی تہ کو بوجہ حشرابی
خارج کرنا۔

— (ملانا) چھائی کی تہ کو تہ کے
ساتھ جمع کرنا۔

رنگ محل (مذکر) ایوان شاہی کی
منصوص عمارت کا نام۔

روشن دان (مذکر) شمس، شبکہ،

تابدان، بادریہ، کمرے، کوٹھری
یا کسی محدود مسقف جگہ میں ہوا

اور روشنی کی آمد و رفت کے لیے
چھت کے نیچے دیواروں میں مختلف

وضع کا بنایا ہوا موکھا۔ بناوٹ
کے لحاظ سے اس کی مشہور قسمیں

حسب ذیل ہیں :-

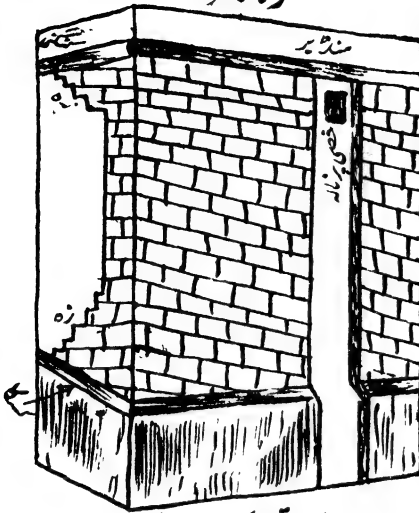
۱۔ پتنگڑی روشن دان۔ جو تین

توسوں کے ملے ہوئے سردوں کی
شکل کا بنا ہوا ہو۔

۲۔ چو پھلا روشن دان۔ وہ روشن دان

جو چار توسوں کے ملے ہوئے سردوں

زیر کا نمونہ



چڑھاؤ کا تعمیر کیا ہوا راستہ۔
۱۔ سیڑھی اوپر چڑھنے کو زینے
کا ہر ایک چڑھاؤ جس کو
اصطلاحاً ٹھوکر اور ڈنڈا بھی کہتے
ہیں۔

۲۔ ہر سیڑھی کی اٹھان (اوپر چڑھائی)
کو ٹھاڑ اور اس کے اوپر کی
سطح جگہ کو پٹ اور دونوں کو
ملا کر ٹھاڑ پٹ کہتے ہیں۔

۳۔ گھمیری زینہ - لاٹ یا مینار
کے اندر بنا ہوا مدور زینہ۔

چکر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر
بنا ہوا ہو جیسے لاٹ یا مینار کے

دوکشی (مونٹ) استرکاری میں پھول
پتے بنانے کا کام جو استرکاری پر
سفیدی کی تہ کو پھیل کرتی ہے۔
کیا جاتا ہے۔

وزن (مذکر) چھوٹا روشن دان۔ رُندا
سوراخ۔

وکار (مونٹ) عمارت میں سانے
کا بنا ہوا کام۔ چہرہ یا پیش عمارت
سانے کا دیدار و اور خوشنما کام
یختے کی چنائی (مونٹ) پنہ چنائی
اینٹ پتھر اور چونے کی چنائی۔
(چنائی کی مختلف قسموں کے
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چنائی)
پنج (مونٹ) دیکھو تیغ۔

۵۔ (مونٹ) گلر۔ کچھ۔ کسکا دیوار
یا منڈیر کے تمام (عرض) کو
تنگ یا چوڑا کرنے یا خوشنمائی
کو چنائی میں چھوڑا ہوا چھوٹا کسکہ
(دیکھو کسکہ اور کچھ تعمیر برص ۱۳)

۶۔ سینہ (مذکر) اوپر کے مکان یعنی
کوٹھے پر جانے کا کسکے دار یا کٹوں

میں برسات کا سما نظر آئے۔
دہل اور آگرے کی بعض قدیم
شاہی عمارتوں میں ایسے نمونے
بنے ہوئے ہیں۔

سائبان (مذکر) آسرا۔ بارش اور
دھوپ کے اثر سے عمارت کی
رؤکار کو بچانے کے لیے معمولی قسم
کی بنائی ہوئی چھادون۔

یہ لفظ آہنی چادروں سے بنی
ہوئی چھادون کے لیے مخصوص
ہو گیا ہے۔

— (ڈالنا۔ جڑنا) بنانا۔ تیار کرنا۔
ست گھرا (مذکر) سات گھروں کا
محدود احاطہ۔

یعنی ایک احاطہ میں تقریباً ایک
ہی قسم کے برابر برابر بنے ہوئے
سات گھر۔

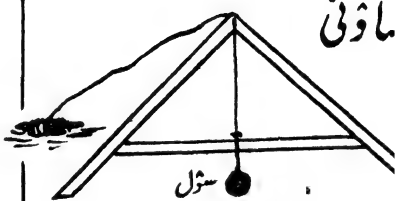
سجیلی کمان (مونٹ) دیکھو توڑن
اور تاج دار دروازہ۔

سمرائے (مونٹ) ہوٹل۔ مسافر خانہ
وہ عمارت جو مسافروں کے عارضی

اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو۔ لوہے یا
لکڑی کے چکر دار زینے کے بیچ
کے کھم کو جس کے سہارے پٹ
لگی ہوتی ہیں ٹھاڑ کہتے ہیں۔

ماؤنی (مونٹ) ٹمکتی۔ گنیا۔ سطح زمین

ماؤنی



کی ہواری، ڈھال اور زاویہ
قائمہ دیکھنے کا پُرانی وضع کا آلہ
اس کو پن سال بھی کہتے ہیں۔
(سطح زمین پر ٹکا کر اور بیچ حصہ
پر سول ٹکا کر پن سال اور
ہواری فرش دیکھتے ہیں)
(لگانا۔ ملانا)

ماون بھادوں (مونٹ) وہ گنبدی
عمارت جس کے چاروں طرف
سنگین جالیاں اس ڈھنگ سے
لگی ہوں کہ ان میں سے کسی
ایک طرف دوسری طرف دیکھنے

قیام کے لیے وقف ہو یعنی بغیر کسی

معاوضہ اور روک ٹوک کے ساز

اس میں ٹھہر سکے۔

سرو (مذکر) مٹی یا چینی کے صراحی

دار نلوں کی بنی ہوئی مُنڈیر۔

دار ہو۔

رُسنج (مونث) ایک اینٹ کے آثار

(بنانا)

کی دیوار دیکھو دھچی کی دیوار

رُسنج اصطلاحاً لکڑی کے اُس

چوکنے کو کہتے ہیں جو ایک اینٹ

کے آثار کی چُنائی کو بھانسنے

کے لیے ہوتا ہے یعنی چُنائی اس

کے اندر بھری جاتی ہے اور وہ

چاروں طرف بطور آڑ کے ہوتا

ہے مگر محاورے میں ایک اینٹ

کے آثار کی چُنائی مراد لی جاتی

ہے۔ اصل فارسی لفظ سنجات

ہے۔ پیشہ خیاطی میں۔ سنجاف بمبئی

حاشیہ اور معماری میں رُسنج ہو گیا ہے

سندلا پھیرنا (مصدر) استرکاری کو

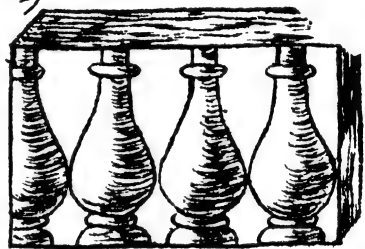
سندلا کرنا چکانے کے لیے باریک

چونے کی پتائی کر کے گھسائی کرنا

ف۔ دو منزے پر چینی کی خوبصورت

سرو بنی ہوئی ہے۔

سرو



سفیدی پھیرنا (مصدر) دیکھو

سفیدی کرنا ایک پاشی۔

سلامی (مونث) فرش یا بھت کی سطح

کا ڈھال۔ پرناہ یا موری کی طرف

دیوار کے اوپر چبے یعنی اوپر کی

سطح کی ایک طرف کو ڈھلاؤ

بناوٹ۔ (دینار کھنا)

ف۔ بھت کی سطح میں سلامی کم

ہے اس لیے پانی رُکنا ہے۔

سندلا کاری (مونث) دیکھو سندلا کاری
سوت (مذکر) معماری اصطلاح میں
ایچ کے قریب $\frac{1}{4}$ حصہ کو سوت
کہتے ہیں۔ دیکھو عمارتی گز۔

سول (مونث) ساہول۔ سہا دل،

دیوار کی بلندی سول

کی سیدھ (ساقول)

یعنی عموداً

صحیح دیکھنے

کا آدہ۔ جو

ڈوری میں

بندھا ہوا کسی

دھات یا پتھر کا بنا ہوا لٹو

ہوتا ہے جس کو اصطلاحاً گولا کہتے

ہیں۔ لٹو کے وتر کے مساوی

لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی

پٹی ہوتی ہے اسکو اصطلاحاً کینڈا

کہتے ہیں۔ کینڈے کے پچوں پر

چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے اس کو لٹو

کی ڈوری میں پر دیا جاتا ہے۔

اس کینڈے کو دیوار کی چٹائی

کے کسی رتے پر لٹکا کر لٹو، نیچے
لٹکایا جاتا ہے اس عمل سے دیوار
کی سیدھ معلوم ہوتی ہے۔

سہ بنگڑی ڈاٹ (مونث) وہ ادھے

کی ڈاٹ جس کے دہن میں تین

توسیں بنادی جائیں۔ (دیکھو

ڈاٹ و تصویر ڈاٹ ۱۳ صفحہ ۱۳)

سہ بنگڑی روشن دان (مذکر) دیکھو

روشن دان ۱۳۔

سہ درہ (مذکر) دیکھو دالان ۱۳

سہ دری (مونث) معمول سے چھوٹی

قسم کا دالان جو عام طور سے بڑے

دالان کی بنیلیوں یا صحن چوترے

کے اوپر آنے سانسے بنایا جاتا ہے

سہ گہی عمارت (مونث) آگے پیچھے

تین درجوں کی عمارت جیسے دو گہی

عمارت۔ دیکھو دو گہی عمارت۔

سیڑھی (مونث) دیکھو زینہ ۱۳

مجاڑا کاٹ کے زینے کو بھی سیڑھی

کہتے ہیں۔

ف۔ چور دیوار پر بانس کی

شہر پناہ (مونٹ) فصیل - شہر کے اطراف کی سنگین دیوار۔	سیڑھی لگا کر اوپر چڑھ گئے۔ (چھوڑنا۔ بنانا۔ کھٹنا)
شہ نشین (مونٹ) بارجہ صدر دالان یا درباری ایوان کی پھیلی دیوار میں بادشاہ کے بیٹھنے کو سطح فرش سے کسی قدر اونچی بنی ہوئی نشستگاہ۔	شاہجہانی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ ۲
شیردہن آنگن (نذر) دیکھو آنگن ۱۔	شرق روئے عمارت (مونٹ) وہ عمارت جس کا صدر رخ مشرق کی جانب ہو
شیش محل (نذر) ایوان شاہی کی مخصوص عمارت کا نام۔	شش پل مینار (مونٹ) وہ مینار جس کی بیرونی بناوٹ شش پل یعنی چھوڑی ہوئی ہو یا جس میں چھو پھین بنی ہوئی ہوں۔ جیسے قطب مینار۔
صحن (نذر) دیکھو آنگن۔	شکم (نذر) دیکھو گنبدی ڈاٹ۔
صحن چوتراہ (نذر) دیکھو چوتراہ۔	شکجی گنبد (نذر) شکم کی شکل کا گنبد۔
صحنی (مونٹ) صحن چوتراہ کے وسط میں چو طرف سے کھلی ہوئی یا بڑے دالان کی بنیلیوں میں بنی ہوئی خوب صورت سہ دری۔	شمال روئے عمارت (مونٹ) وہ عمارت جس کا صدر رخ شمال کی جانب ہو
صدر دالان (نذر) دیکھو دالان ۲۔	شمس برج (نذر) لال قلعہ دہلی کے ایک برج کا نام۔
صدر دروازہ (نذر) مکان کا اصلی اور بڑا دروازہ جو بڑے مکانات میں عام طور سے خوشنما تاج دار بنایا جاتا ہے۔	شمسہ (نذر) دیکھو روشن دان۔
صدر دیوار (مونٹ) دالان کی پچھت	شوالہ (نذر) شیدجی کی مورت رکھے کی مندر کے اندر بنی ہوئی محراب یا طاق جو عام طور پر مندر کے معنوں پر مستقل ہے۔

ہوتی ہے اصطلاحاً گا جر کہتے ہیں۔



صدر عمارت (مونٹ) عمارت کا سب سے بہتر اور کشادہ بنا ہوا حصہ عمارت کا خاص حصہ۔

سندلا کاری (مونٹ) نہایت سندلا کاری (باریک پسے ہوئے چوڑے کی استرکاری پٹائی)۔

سندلا سندل کی طرح بہت باریک پسے ہوئے استرکاری کے چوڑے کو کہتے ہیں جو استرکاری کو چکنے کے لیے اس کے اوپر پھیلا جاتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

ضلع (مذکر) تیار عمارت کا کوئی

یعنی پھیلی بڑی دیوار جو دالان کی محرابوں کے جواب میں ہوتی ہے اور جس میں پیش طاق یا صدر طاق ہوتا ہے۔

ف - دالان کی صدر دیوار گرنے سے چھت بیٹھ گئی۔

صدر رُخ (مذکر) عمارت کا سامنے کا ردکاری رُخ

ف - ساہوکاروں کی حویلی کا

صدر رُخ بہت دیدار و اور پایدار ہوتا ہے۔

صدر طاق (مذکر) صدر دالان کی

دیوار کے وسط کا بڑا طاق جو دوسرے

طاقوں کی نسبت بڑا اور خوشنما

بنایا جاتا ہے اس کے نیچے مسند

تکیہ لگایا جاتا ہے اور صدر کے

بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس کے

لب کے نیچے چنگیر بنائی جاتی

ہے۔ جس پر خوشنمائی کے بے

کٹاؤ کا کام بھی بنادیا جاتا ہے۔

چنگیر کی نوک کو جو مخروطی شکل کی

۴ پان = ایک تسو (۱/۴)	ایک رخ -
۲۴ تسو = ایک گز قریب چودہ گزہ	طاق (مذکر) آلا - دیوار کے آثار میں
انگریزی گز کا -	خانہ داری کی معمولی چیزیں رکھنے
غرب روئے عمارت (مونٹ) وہ عمارت	کو محراب دار بنی ہوئی جگہ -
جس کا صدر رخ یا حصہ مغرب	عاشور خانہ (مذکر) دیکھو امام بارہ
کی جانب ہو -	عبادت خانہ (مذکر) عبادت کرنے
غلام گردش (مونٹ) شہ نشین	کا مکان - وہ جگہ جو اللہ کی یاد،
میں آنے جانے کا اوٹ دار یعنی	دہان گیان کے لیے مخصوص ہو
اندر ہی اندر بنا ہوا راستہ -	مسجد -
فصیل (مونٹ) شہر پناہ شہر یا قلعہ	عمارت (مونٹ) انسان کے رہنے
کی محافظ و مستحکم چار دیواری	سہنے یا کاروبار زندگی انجام دینے
قالب (مذکر) دیکھو ڈھولا -	کا حسب خواہش و ضرورت تیار
قلعہ (مذکر) کوٹ - گرٹھ - بادشاہ	کردہ ٹھکانا -
اور اس کی خاص فوج کے قیام	ف - دہلی اور آگرے میں شاہی
کے لیے محدود محفوظ اور مستحکم	عمارتیں قابل دید بنی ہوئی ہیں -
بنی ہوئی جنگی عمارت -	عمارتی گز (مذکر) معاری گز - معاری
قلفی دار پر نالہ (مذکر) دیکھو پر نالہ	کا مروجہ قدیم گز جو انگریزی گز
قلفی دار ڈاٹ (مونٹ) وہ محراب	سے بقدر ۴ اپنچ چھوٹا یعنی ۳۲
جس کے دہن کا کوئی ایک رخ	اپنچ کا ہوتا ہو - جس کے حسب ذیل
جھل (ایک اینٹ کی چٹائی کا پر)	چھتے معاروں میں مشہور ہیں:
چُن کر بند کر دیا گیا ہو -	۴ سوٹ = ایک پان

ہمیشہ کچھ کم رکھا جاتا ہے اس کے
یعنی باہر کو چھوڑے ہوئے آثار
کو اصطلاحاً کچھ کہتے ہیں ریختے کی
سنگین عمارتوں میں اس حصے پر
پتھر کا داسہ لگایا جاتا ہے۔
(چھوڑنا - کاٹنا)

۲۔ نقشہ عمارت سے خارج شدہ
زمین کا ٹکڑا کھٹا یعنی چھوٹا سا کونا
بھی کچھ کہلاتا ہے۔

کچھوٹا (مذکر) کچھ + اوٹ دیوار
کے ٹکڑے کی حفاظت کو کونے سے
ملا کر کھڑا کیا ہوا پتھر جو گاڑی
وغیرہ کی ٹکڑے سے کونے کو محفوظ
رکھے۔

گُرسی (مونث) سطح زمین سے فرش
عمارَت یا سطح عمارت تک مبنیاد یا پائے
کا بھراؤ یعنی مبلندی جو حسب
ضرورت اور عمارت کی حیثیت
کے لحاظ سے رکھی جاتی ہے۔
ف۔ جامع مسجد دہلی کی گُرسی
فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

قلم (مونث) دیکھو رود۔
کارخانہ (مذکر) وہ عمارت جہاں
کسی قسم کا صنعتی کام کیا جائے۔
کاشی کار (مذکر) دیکھو چینی کار
کانس (مونث) کانس (انگریزی)
گردنا دیکھو کنگنی۔

کٹواں ٹیپ (مونث) دیکھو ٹیپ۔
لجک (مونث) نازک قسم کی
نحیرات [منبت کاری کی گھٹائی
(جکنا کے عمل) کرنے کا باریک
منہ کا کرنی کی قسم کا اوزار۔

بچی چھت (مونث) وہ چھت جس کے
اد پر چوٹنے کی تہ نہ لگائی گئی ہو
یعنی پختہ نہ کی گئی ہو۔ سٹی ڈال کر

سطح ہموار کر دی گئی ہو۔ دیکھو چھت
کچھ (مونث) کسکا۔ مبنیاد یا پایہ دیوار
کی چُنائی کا دیوار کے آثار سے
خارج کیا ہوا حصہ تصویر ۱۳۶
کٹا ہوا آثار جو دیوار کی چُنائی
کے باہر چھوڑ دیا گیا ہو۔

دیوار کا آثار مبنیاد کے آثار سے

مفہوم میں یہ فرق ہے کہ کچھ مخصوص
ہر بنیاد کے خارج شدہ آثار کے
یہ اور کسکا منڈیر یا دیوار کے

کٹے ہوئے آثار کے یہ استقلال
ہوتا ہے جو خوشنای یا آثار کو

تنگ چوڑا کرنے کے لیے ہو تصویر ۱۳۶

— (کاٹنا - چھوڑنا - دینا) دیوار کا
آثار کم کرنے کو اصل آثار میں

سے جب ضرورت خارج کر دینا۔
کشتی کی چھت (مونٹ) دیکھو لداؤ

کی چھت -

کشتی کی ڈاٹ (مونٹ) مستقیم یا
ہموار ڈاٹ - بعض کارگر بٹاؤ

کی ڈاٹ کہتے ہیں دیکھو مستقیم
ڈاٹ -

گلر (مونٹ) دیکھو زہ -

کلنس (مذکر) برج کی چوٹی یعنی
وہ گاجرنا حصہ جو برج کے

سرے پر بالکل بچوں بچ بنایا
جاتا ہے یہ حصہ پتیل یا سونے

کا خوش وضع کٹاؤ دار بنا کر بھی

— (دینا - رکھنا) مکان کی بنیاد
کو حسب ضرورت سطح زمین سے
اونچا بنانا۔

— (اٹھانا - چٹنا) کرسی تعمیر کرنا
تیار کرنا۔

کرنی (مونٹ) چٹائی کے کام میں
ردوں پر گارا یا چونا پھیلانے

اور دیوار وغیرہ پر چونا چھاپنے
(استرکاری) کا اوزار سفیدی یا

سند لاکھوٹنے کی چھوٹی قسم کی کرنی
کو نیلا کہتے ہیں جو غالباً نہر سے

بنا ہے اور بعض مقامات پر گر مالا
بولتے ہیں۔ دیکھو تصویر ۱۳۷

کڑی تختے کی چھت (مونٹ) چھت
وہ چھت جو کڑی تختے پاٹ کر

تیار کی جائے۔ برخلاف لداؤ
کی چھت کے -

چھت کی مختلف قسموں کے ناموں
کے لیے دیکھو لفظ چھت -

کسکا (مذکر) دیکھو کچھ اور زہ -
کچھ اور کسکا ایک ہی چیز ہے مگر

لگایا جاتا ہے۔

کمان (مونٹ) دیکھو محراب۔

کمانچہ (مونٹ) دیکھو درہ اور

دالان۔

کمرہ (مذکر) دالان کی قسم کی عمارت

جس کے دروں میں چوکھٹیں

مع کواڑ لگی ہوں عموماً تین

دروں کا ہوتا ہے۔ مغربی عارتوں

میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔

کمرخی مینار (مونٹ) وہ مینار جس

کی بیرونی سطح کمرخی پنج بنا ہئی

ہوئی ہو دیکھو کمرخی پنج

کمرکوٹ (مونٹ) (کمر + کوٹ)

مکان کے احاطہ کی چار دیواری

جو کمر کے برابر یعنی تین ساڑھے

تین فٹ اونچی بنی ہوئی ہو۔

کنگنی (مونٹ) دیوار اور اُس کی

مُندیر کے درمیان حسب ضرورت

وحیثیت دیوار کسی قدر باہر کو

نکال کر لگایا ہوا چُنائی کا رُدا

جو دیوار اور مُندیر کی حوافصل

ظاہر کرے۔ دیکھو تصویر برص ۱۳۶

۱۔ کسکے دار بنی ہوئی کم و بیش

نو اینچ چوڑی کنگنی کو گردنا کہتے

ہیں۔ جو جدید اصطلاح میں کانس

کے نام سے مشہور ہو گئی ہے جس

کو خوشنا بنانے کے لیے اس کی

چُنائی میں کئی کئی کسکے چھوڑتے

ہیں۔ مغربی وضع کی عارتوں میں

اسی قسم کے نمونے بنانے کا رواج

ہو گیا ہے۔ اس بناؤ کا دوسرا

مقصد مُندیر کے پانی سے دیوار

کی سطح کی حفاظت بھی ہے۔

— (رکھنا۔ چھوڑنا) کنگنی تعمیر کرنا

تایم کرنا۔

کنگورا (مذکر) فصیل یا دیوار کی

مُندیر میں محراب کی شکل کے

بنے ہوئے کٹاؤ میں کا ہر ایک

کٹاؤ۔

کنگورا



کوٹھڑی (مونٹ) حجرہ۔ دیکھو کوٹھا	کوٹا (مذکر) دیکھو تھابی ۱۔
کوٹھی (مونٹ) مغربی وضع کی بنی ہوئی سکنی عمارت (گھر) جس میں بجائے دالان اور دروں کے کمرے ہوں اور ان کے درمیان صحن (آئینہ) نہ ہو، برخلاف اس کے باہر کے رخ چاروں طرف کھلی زمین ہو اس عمارت کے وسط میں صحن نہ ہونے کی وجہ سے اردو میں اس کا نام کوٹھی مشہور ہو گیا۔	کوپری (مونٹ) تجائی۔ چوکھٹ کی روکار کے چاروں طرف دروازے کی چُنائی کا بقدر دو تین اپنخ بطور حاشیہ باہر کو دکھائی دیتا ہوا حصہ۔
کوٹلا (مذکر) دروازے کی چوکھٹ کے بازو سے ملا ہوا دیوار کے پائے کا سرا۔	تجائی کے مراد ہی معنی چھوڑی ہوئی جگہ کے ہیں۔ اس لیے کوپری کو تجائی بھی کہتے ہیں۔
۲۔ چولے کی پھوائی یعنی اُس کے دھن کا بغلی رخ۔	کوٹ (مذکر) سنکرت کٹا بمعنی قلعہ۔ دیکھو قلعہ معمول سے چھوٹا کوٹلا کہلاتا ہے۔
۳۔ چور رات کو کیواڑ کے پیچھے کوٹے سے لگ کر چھپ گیا	کوٹلا (مذکر) دیکھو کوٹ۔
۴۔ چوڑے آٹار کی دیوار کے کوٹے میں حسب گنجائش بنی ہوئی جگہ جس میں	کوٹھا (مذکر) دیکھو بالا خانہ۔ اٹا۔ ایسی بالائی عمارت جس کے ساتھ صحن نہ ہو یا بہت مختصر قریب نہیں کے ہو۔
	۲۔ بڑا حجرہ یا کوٹھڑی جو سب طرف سے بند صرف ایک دروازہ کوٹلی (مونٹ) چوڑے آٹار کی ہو۔ معمول سے چھوٹا کوٹھڑی کہلاتا ہے۔

معمولی گھریلو سامان رکھ دیا جائے کینڈا (نذر) سول (ساہول) کے
 کوئی کو مسلمان بُھاری اور ہندو
 بھاری بھی کہتے ہیں جو دراصل
 لفظ پاکھے سے بگڑا بگڑا کر بُھاری
 اور بھاری بن گیا ہے دیکھو بُھاری
 کوٹچہ (نذر) گلی۔ مکانوں کے درمیان
 آمد و رفت کا مشترکہ راستہ۔
 کوٹچہ سرسبتہ (نذر) وہ کوٹچہ جس میں
 آمد و رفت کا ایک ہی راستہ ہو
 دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو۔
 کوٹچہ (مونٹ) پُجاری۔ مکان کی
 دیواروں پر سفیدی پھیرنے والی
 کرنا) کا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا
 برش نما اوتار۔
 کینگل (مونٹ) (کاه + گل) دیکھو
 آلن
 آل پانی کی اُس نمی کو کہتے ہیں
 جو بارش کے اثر سے سطح زمین
 کے اندر باقی ہو۔ آلن بننے
 پانی مل کر لیس دار بنی ہوئی
 مٹی۔ کیچرڈ۔ گارا۔

لٹو کے وتر کی ناپ کی لکڑی
 یا کسی دھات کی بنی ہوئی
 پٹی جو لٹو کے ساتھ ڈورے
 میں بڑی رہتی ہے۔ دیکھو سول
 کھانچہ (نذر) کھٹا۔ کلی۔ دیکھو ریچ
 کھٹا (نذر) دیکھو کھانچہ اور ریچ
 کھرنبجا (نذر) سنکرت کھنڈا بننے
 کھنڈانے دار بنا ہوا فرش۔
 اینٹ جاکر پختہ بنایا ہوا عمارت
 کا فرش جو عموماً درز دار اور
 کھر دُرا رہتا ہے۔ بناوٹ کے
 لحاظ سے اُس کے حسب ذیل
 نام ہیں۔ جن کی تشریح الفاظ
 کے سلسلے میں کر دی گئی ہے:-
 (۱) تینجی کھرنبجا (۲) چو پڑی کھرنبجا
 (۳) نوزاتی کھرنبجا، لہرڈ کھرنبجا
 کھرٹکی (مونٹ) تینتی چو کھٹ اور
 پٹ دار معمول سے چھوٹا دروازہ
 جو روشنی، ہوا اور کہیں معمولی
 آمد و رفت کے لیے بنالیا جائے

ٹوٹ کر بن جاتے۔	کھرنڈ (نذر) دیکھو پارہ بندی۔
(توڑنا۔ بھوڑنا۔ بنانا)	کھنڈ (نذر) درجہ۔ حصہ جیسے
ف۔ ہنر کے پُل کے قریب	چو کھنڈی عمارت۔
فصل میں گٹا چھوڑ کر دوسری	کھنڈر (نذر) شکستہ اور جگہ جگہ
طرف نکل جانے کو راستہ	سے ٹوٹی اور گری ہوئی عمارت
بنا لیا ہے۔	نا قابل رہائش
ف۔ پردے کی دیوار میں گٹا	ف۔ دہلی کے باہر سیلوں پُرانی
بنا کر دونوں مکان ایک کر لیے	عمارات کے کھنڈر دکھائی دیتے
جائیں۔	ہیں۔
گر جا (نذر) عیسائیوں کا عبادت	کھوگس (نذر) گھونگٹ۔ قلعہ کے
خانہ۔	دردازے کا گھونگٹ یعنی
دردازے کے سامنے ایسا پتے گردنا (نذر) دیکھو کنگنی	دردازے کے سامنے ایسا پتے گردنا (نذر) دیکھو کنگنی
معمول سے چھوٹے کو گردنی	دار پیچیدہ بنا ہوا راستہ
کہتے ہیں۔	جس سے دروازہ سامنے سے
نظر نہ آئے اور اُس کی اوچل گردنی (مونٹ) دیکھو گردنا۔	نظر نہ آئے اور اُس کی اوچل گردنی (مونٹ) دیکھو گردنا۔
اگر سنی (مونٹ) دیکھو آتش دان۔	میں رہے۔
اگر کالا (نذر) دیکھو کرنی۔	کھوٹٹ (نذر) مٹکڑ۔ دیوار کا
سامنے کو نکلا ہوا زاد یہ ناکوٹہ گرٹھ (نذر) دیکھو کوٹ قلعہ۔	سامنے کو نکلا ہوا زاد یہ ناکوٹہ گرٹھ (نذر) دیکھو کوٹ قلعہ۔
کہاوت۔	گاجر (مونٹ) دیکھو صدر طاق۔
گٹا (نذر) گٹھا۔ دیوار میں بنا ہوا تال تو بھوپال تال نہیں سب تلیاں ہیں	گٹا (نذر) گٹھا۔ دیوار میں بنا ہوا تال تو بھوپال تال نہیں سب تلیاں ہیں
بڑا موکھا جو ٹوڑ کر یا از خود	بڑا موکھا جو ٹوڑ کر یا از خود

<p>گرڈھنگ (مذکر) فصیل کی چٹائی میں گلیا را (مذکر) نلیا۔ گلی کی نسبت نیل پا کی شکل باہر کو نکلی ہوئی تعمیر جو توپ لگانے اور دوسری فوجی ضرورتوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔</p> <p>گج سکرٹ میں ہاتھی کو کہتے ہیں ممکن ہے کہ گرڈھنگ کی وجہ تسمیہ اس کی بناوٹ ہو یا فصیل پر ہاتھی کے کھڑے ہونے کی جگہ مراد ہو۔</p> <p>گلدار چٹائی (مونٹ) وہ چٹائی جس کے ردوں کی بندش میں مختلف قسم کے پھول یا ہندسی اشکال اُبھرے ہوئے بنائے جائیں چٹائی کے مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چٹائی گلتی چٹائی (مونٹ) وہ چٹائی جس کے اینٹ یا پتھر کے ردے گارے سے جائے حسابیں برخلاف چُونے کی چٹائی گلی (مونٹ) دیکھو کواچھے</p>	<p>گلیا را (مذکر) نلیا۔ گلی کی نسبت چھوٹا اور تنگ راستہ دیکھو گلی اُس راستے کو بھی کہتے ہیں جو ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے لیے بیچ میں چھوڑ دیا جائے۔</p> <p>گمٹی (مونٹ) بالکل بھرداں اور چھوٹی سی چُرجی جو کسی جگہ نشان یا علامت کے لیے بنادی جائے۔</p> <p>(گنبد کی تصویر بنالی ہے)</p> <p>گرڈھی چٹائی (مونٹ) بڑے پتھروں کی ایسی چٹائی جس میں پتھر کا روکاری رخ ان گھڑت رکھا جائے جدید اصول تعمیر میں اس طریق کو ایک قسم کی خوشنمائی سمجھا جاتا ہے۔ اگر پتھر کی چٹائی نہ ہو تو حسب ضرورت استرکاری یا مصنوعی نمونے بنا دیے جاتے ہیں دیکھو چٹائی</p>
---	--

<p>گنبد کے شکل کی بنی ہوئی ڈاٹ دہلی کی جامع مسجد کے صدر دالان کے وسط میں اُس کا بہترین نمونہ بنا ہوا ہے۔ اور دوسرا لکھنؤ کی ایک قدیم شاہی عمارت میں ہے۔ اس ڈاٹ کی گہرائی کو اصطلاحاً شکم کہتے ہیں تصویر برص گنگا جمنی چٹائی (مونٹ) چتر کی ایسی چٹائی جس میں تین چار ردوں کے بعد ایک دو ردے ایٹ کے لگائے جاتے ہیں۔ گنگ چھت (مونٹ) وہ چھت جس میں آواز نہ گونجے۔</p>	<p>گنگ (مونٹ) دیکھو ڈھولا۔ گنگ دکنی زبان میں اُبھراواں یعنی مد شکل کی چٹائی کو کہتے ہیں اسی یے ڈھولے کو بھی کہتے ہیں۔ گنبد (مذکر) گڑہ بنا بنی ہوئی چھت برج اور گنبد اردو میں ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں کبھی وہ پوری عمارت جو برج یا گنبد کے آثار میں بنی ہو مراد لی جاتی ہے۔ تصویر برص دنیا کا سب سے بڑا گنبد بہمنی سلطنت کا بنایا ہوا بیجا پور (دکن) میں ہے۔</p>
<p>چھت کی مختلف قسموں کے ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت۔ گنیا (مذکر) ساڈنی ٹکٹی۔ (دیکھو ساڈنی) گنیا اصل میں عربی لفظ الکونیا تھا آگرہ اور دہلی کے معمار ناویہ قائمہ دیکھنے کے اوزار کو جو ایسے زاویہ قائمہ کی شکل کا جس کی دونوں ساقیں برابر اور</p>	<p>گنبد می چھت (مونٹ) ایسی لداؤ کی چھت جو معمول سے زیادہ مدور یعنی نصف یا نصف سے کم دائرے کی شکل کی ہو جیسی گر جائی بعض بڑے ہال کی بنائی جاتی ہے اس قسم کی چھت منبلی دیواروں کے آثاروں پر قائم کی جاتی ہے۔ گنبد می ڈاٹ (مونٹ) نصف</p>

نوندوں کی بنی ہوئی دیوار -
دیکھو گوندھا اور گوندھے کی چُنائی
گوندھ (مندر) دیکھو آگن -

گیکھ (مونٹ) فارسی لفظ گاہ بمعنی
جگہ سے معماری اصطلاح میں
گیکھ ہو گیا جس سے عمارت کا
آگے پیچھے بنا ہوا ہر ایک درجہ
مراد لیا جاتا ہے اور محاورے
میں اگلی گیکھ پھلی گیکھ اور ایک
گہی، دو گہی وغیرہ عمارت بولا
جاتا ہے -

گھٹا (مندر) دیکھو گٹا -

گھٹائی (مونٹ) چونے کی استرکاری
یا استرکاری پر سفیدی کی تہ کو
کرنی سے چکمانے کا عمل -

گھر (مندر) باڑی - مسکن - باکھر
مکان انسان کے رہنے اور بسنے
کی عمارت -

فل - گھر نہ بار میاں محلے دار -

فل بابا سوتیں جا گھر میں
پائو پاریں دا گھر میں

سہ سہ کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے
سادنی کہتے ہیں اور سنگ تراش
اُسی اوزار کو گُنیا کہتے ہیں - دکن
کے معماروں کا گُنیا سادنی سے
مختلف وضع کا دلایتی ساخت
کا ہوتا ہے جس کی ایک ساق
لمبی اور ایک چھوٹی ہوتی ہے -
(لگانا - ملانا)

گودام (مندر) کوٹھا - تجارتی سامان
بھرنے کی عمارت -

گولا (مندر) گول شکل کی بنی ہوئی
کنگنی - دیکھو کنگنی -

گول ڈاٹ (مونٹ) دیکھو ادھے
کی ڈاٹ -

گوندھا (مندر) دیکھو پھکسہ -
گوندھے کی چُنائی (مونٹ) مٹی کے
نوندوں کی چُنائی جس میں اینٹ
پتھر نہ ہو -

چُنائی کے ناموں کی تفصیل کے
یہ دیکھو لفظ چُنائی
گوندھے کی دیوار (مونٹ) مٹی کے

گھیر (مذکر) دیکھو احاطہ ۔	ت۔ پر گھر ناچیں تین جنے
ف۔ صاحب ریز ٹینٹ بہادر کی کوٹھی	اوچھا۔ دید ۔ دلال
کا گھیر بہت وسیع ہے۔	گھر بھرونی (مونث) نئے گھر میں آباد
چار دیواری بھی مراد لی جاتی ہے۔	ہونے اور رہنے بسنے کی رسم جو
لاٹ (مونث) مینار۔ بطور یادگار۔	عام طور سے مکان میں آنے سے
نمایش یا علامت بلین کی شکل کی	قبل غُربا کو مکان میں جمع کر کے
بنی ہوئی عمارت جس کی بلندی	اور کھانا وغیرہ کھلا کر ادا کی جاتی
اور گھیر ضرورت اور موقع کے لحاظ	ہے۔ (کرنا)
سے مختلف جسامت کا ہوتا ہے۔	گھر نعل ڈاٹ (مونث) گھوڑے
گھیر کی بناوٹ میں بھی طرح طرح	کے نعل کی شکل کی وضع پر بنائی
کی ایجاد کی گئی ہیں ۔	ہوئی ڈاٹ جو اُدھے کی ڈاٹ
اس تعمیر کا دنیا میں بہترین نمونہ	کے مانند مگر بنیوں پر سے کسی قدر
نواح دہلی میں بنا ہوا قطب صاحب	بھی ہوئی اور درمیان سے اٹھی
کی لاٹ کے نام سے معروف ہے اور	ہوئی ہوتی ہے۔ (دیکھو ڈاٹ و
ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کی	تصویر ڈاٹ ۱۳۱ بر صفحہ ۱۳۱)
یادگار ہے۔	گھیری زینہ (مذکر) دیکھو زینہ ۱۳۲
لیپائی (مونث) دیکھو استرکاری۔	گھونگھٹ (مذکر) دیکھو کھوگس
لیپائی پٹائی (مونث) دیکھو استرکاری	گھونگھٹ دار دروازہ (مذکر) دروازہ
داہک پاشی۔	جس کے سامنے کوئی آڑ اس طرح
ف۔ مکان پٹائی پٹائی سے بالکل	بنی ہوئی ہو کہ دروازہ سامنے سے
درست اور مکمل ہے۔	نظر نہ آئے اور اوٹ میں رہے

لوٹو (ذکر) سؤل کا ٹلکن۔ دیکھو سؤل	لوٹندے کی دیوار (مونٹ) گارے
لداؤ (ذکر) ریختے کی تیار کی ہوئی	کے تیار کیے ہوئے کچے لوٹندوں
چھت جو ڈاٹ کے اصول پر بنائی	سے چنی ہوئی دیوار۔ دیکھو لوٹندا
جائے۔ (ڈالنا)	لونی (مونٹ) دیوار کی ایٹوں کا شور
ف۔ مقبرہ صفدر جنگ (دہلی) کی	جو تعمیر میں کھاردار مٹی یا کھاری
تمام چھتیں لداؤ کی بنی ہوئی ہیں	پانی کے استعمال سے پیدا ہو۔
لداؤ کی چھت (مونٹ) ڈاٹ کی چھت	— (گٹنا) شور کی وجہ سے دیوار
ڈاٹ کی چھت کی وضع پر تیار	کے رڈوں کی ایٹوں کا کرنا۔
کی ہوئی ریختے کی چھت۔	لہرو کھر نجا (ذکر) لہریے دار بنا ہوا
(چھتوں کی مختلف قسموں کے	ایٹ کا فرش ناموں کی تفصیل
ناموں کے لیے دیکھو لفظ چھت)	کے لیے دیکھو لفظ کھر نجا۔
لسواں ٹیب (مونٹ) دیکھو ٹیب	لیو (ذکر) لپائی یا چھپائی کی موٹی
لوزاتی کھر نجا (ذکر) لوزات کی شکل	اور بد ڈول تہ (چڑھانا)
کا ایٹ کا بنا ہوا فرش۔ کھر بنے	ف۔ استرکاری کیا کیے جانے کے
کی مختلف قسموں کے ناموں کے	لیو کے یو چڑھا دیے ہیں
یہ دیکھو لفظ کھر نجا۔	ماہتابی (مونٹ) دیکھو آفتابی ماہتابی
لوا (ذکر) دیکھو سؤل	ماہتابی
لوٹندا (ذکر) پھلکے کا چھوٹا ڈھیم۔	مٹمن بغدادی (ذکر) اٹھ پہل منجر
رڈا جو مٹی کی دیوار کے بنانے	(جنگلا سلگین)
کو تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو۔ گوٹندا	مجلس خانہ (ذکر) دیکھو امام باڑہ۔
بھکسا۔	محراب (مونٹ) دیکھو ڈاٹ۔

عمارت -	محرابی در (مذکر) محراب دار دروازہ
مدھی چُنائی (مونٹ) نرم چُنائی	وہ دروازہ جس کے اوپر محراب
چُنائی کے وہ رُڈے جو چُنائی	بنی ہو یعنی جس کا محرابی پٹا ذہو
میں سیدھ سے کسی قدر اندر کو	محل (مذکر) نہایت اعلیٰ اور وسیع
دب گئے ہوں -	امرا کے رہنے کا مکان -
چُنائی کے مختلف ناموں کے لیے	محل سرا (مونٹ) امرا کی بیگمات کے
دیکھو لفظ چُنائی -	رہنے کا مکان -
مرمت (مونٹ) عمارت کے ٹوٹ	مُحلّا (مذکر) دیکھو کوٹنچہ -
پھوٹ کی درستی -	مَدَت (مدد) (مونٹ) اصل لفظ مدد
ف - سرکاری عمارتوں کی سالانہ	ہو لیکن مزدور اور عوام ت سے
مرمت ہوتی ہے -	ملفوظ کرتے ہیں -
مسالا (مذکر) تعمیری اشیاء جو عمارت	۱ - وہ کاری گر اور مزدور جو عمارت
کی تیاری میں کام آئیں -	کی تعمیر، درستی یا مرمت پر مقرر
ف - مسالا جمع ہو جائے تو مدد	اور لگے ہوئے ہوں یا لگائے جائیں
بلائی جائے -	ف - پہلی تاریخ سے مکان کی تعمیر
مستمر (مذکر) استرکاری کی سطح کو ہوار	پر مدت لگادی جائے گی -
کرنے کی جفتی - لمبی چوبی تختی تعمیری گز	ف - حسب ضرورت مدد بڑھالی
مستری (مذکر) عمارت کا نقشہ بتانے	اور گھٹادی جاتی ہے -
والا اور تعمیری کام کی نگرانی کرنے	مراداً تعمیری کام -
اور مزدوروں اور کاری گروں کو	مدرسہ (مذکر) پاٹ شالہ - پڑھائی گھر
ہدایت دینے والا تعمیری کام سے	بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی

مستحولا (مذکر) کرنی کی قسم کا مگر اس سے چھوٹا استرکاری کرنے کا معاری اوزار۔ دیکھو کرنی۔	واقفیت رکھنے والا شخص۔
مندر (مذکر) دیکھو نثوالا۔	مستقیم ڈاٹ (مونٹ) سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پٹاؤ کے لیے لگائی جائے۔ اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے، بعض لداؤ کی ہتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں۔ دیکھو تصویر برص ۱۳
سیرا۔ دیکھو تصویر برص ۱۳	معمار (مذکر) دیکھو راج۔
سنسکرت لفظ موند بمعنی سر سے منڈیر بنا ہے۔ معمول سے چھوٹی کو منڈیری کہتے ہیں۔	معماری گز (مذکر) دیکھو عمارتی گز۔
منڈیری (مونٹ) دیکھو منڈیر۔	مقبہ (مذکر) قبر کے اوپر بنی ہوئی عمارت۔
منزل (مونٹ) قیام گاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ نافذ اترنے کا مقام مراد گھر۔ مکان۔ عمارت۔ جو بالائی تعمیر کی تعداد سے منزل، دو منزل، ...	ملن کی ٹیپ (مونٹ) دیکھو ٹیپ
سہ منزلہ وغیرہ وغیرہ کہلاتی ہے۔	ملن کی چٹائی (مونٹ) دیکھو درکٹ
ف۔ بڑے شہروں میں تنگی جگہ کی وجہ سے کئی کئی منزلہ عمارت بنائی جاتی ہیں۔	چٹائی۔
موکھا (مذکر) سنسکرت مؤشا دیوار کا ایسا سوراخ جس میں سے دوسری طرف کو بھانکا جاسکے اور جو	مٹھی (مونٹ) زینے کا پٹاؤ جو میٹھوں کے چڑھاؤ کے حساب سے اوپر کو اٹھا ہوا بنایا جاتا ہے۔
	میسر (مذکر) واعظ کے کھڑے ہونے کا سطح زمین سے حسب ضرورت بلند مختصر مگر خوشما بنا ہوا چوڑا۔

آدمی کے سر کے برابر چوڑا ہو۔ ہوا کا وزن۔	کی نسبت سے اپنے کو نیٹے کہتے ہیں مینار (مونٹ) دیکھو لاٹ۔ چھوٹے کو مینارہ کہتے ہیں۔
مورمی (مونٹ) گھر کے اندر کا برساتی مہری (اور استغالی پانی کے نکاس کے لیے بنایا ہوا۔ رستہ۔	مینارہ (مذکر) دیکھو مینار۔ ماسک (مونٹ) ننگڑ۔ دیوار کے پائے کی کورنگر۔ پائے کا بغلی رخ جس پر پائے کی چٹائی ختم ہو۔
مہتابی ماہتابی (مونٹ) دیکھو آفتابی و ماہتابی مہرا (مذکر) تاج دار دروازے کی محراب کا آگے کو نکلا ہوا حصہ۔ دیکھو تاجدار دروازہ۔	(باندھنا) چٹائی کے رعوں میں ڈاڑا نہ چھوڑنا اور پائے کے ہتھکڑی ردے لگانا۔
مینے (مذکر) (مینند۔ میون۔) سیاحین بابرگت لوگ۔) دہلی کے مسلمان قدیم پیشہ ور معمار (راج) مینے کہلاتے ہیں۔ جو بظاہر ایسا ہی لفظ ہی جیسے مہتر، بہشتی خلیفہ وغیرہ۔	ناگ (مذکر) دیکھو بنگڑی دار ڈاٹ فقہ الف۔ نرم چٹائی (مونٹ) دیکھو سدھی چٹائی ننگڑ (مذکر) دیکھو ناسک۔ نلیا (مونٹ) دیکھو گلیارا۔
مضافات غزنی میں مینند ایک قصبہ کا نام ہی ممکن ہے کہ ان لوگوں کے اجداد غزنی فتوحات میں ہندوستان میں آکر پنجاب میں آباد ہو گئے ہوں اور شاہجہاں آباد کی تعمیر کے وقت دہلی آکر بس گئے ہوں اور مینند	نم چک (مذکر) ڈاٹ کی تیاری کرنے کے لیے لکڑی کا بنایا ہوا کینڈ قالب۔ نیلا (مذکر) اوسط درجے کی کرنی۔ چھوٹی کرنی جس سے کٹاؤ کا کام بنایا جائے۔ دیکھو کرنی تعمیر پرچہ

دوسری فصل تہذیب و آرائش

عمارات

۱۔ پیشہ رنگ کاری

استر (مذکر) کوٹ۔ رنگ و روغن کرنے سے پہلے کڑھی کی سطح کو چمکانا اور رنجوں کو بھرنے کا سریش میں بنا ہوا مسالا جو روغن رنگ کرنے سے پہلے بطور تہ لگایا جاتا ہے اس کو تہ اور زمین بھی کہتے ہیں۔

(بھیرنا۔ لگانا۔ کرنا۔ دینا)

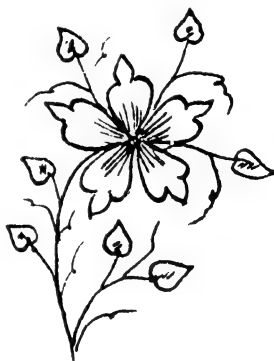
بالونچی { (مونٹ) برش۔ بل کچی
برونچی { عمارتی کام پر رنگ و
روغن بھرنے کا بالوں کا بنا ہوا
مچارا یا کوٹچی
برش (مذکر) دیکھو بالونچی۔

بل کچی (مونٹ) (بال + کوٹچی) دیکھو
بالونچی۔

نیلا در اہل نہرنی (ناخون کاٹنے کا آلہ) سے بگرد کر ہنلا اور پھر نیلا ہو گیا ہے۔

نیو (مونٹ) نیو آر۔ جواٹ۔ دیکھو میناد
وصلی ڈاٹ (مونٹ) دیکھو خستی ڈاٹ۔
ہشت پہل مینار (مذکر) وہ مینار جس کی بیرونی شکل آٹھ پہلو ہو۔

ہموار ڈاٹ (مونٹ) دیکھو مستقیم ڈاٹ
ہموٹل (مذکر) چار خانہ۔ سرائے۔ سافروں
کے قیام و طعام کی جگہ، عارضی
تفریح۔ قیام و طعام کی جگہ۔
ہیکل (مونٹ) بت خانہ۔ عبادت خانہ



ہر اور عموماً وارنش ہوتا ہے۔	بُورسی (مونٹ) لکڑی کی درزوں میں
اس کو اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ اور	بھرنے کا سلاخ لکڑی کے بُرادے سے
ہاتھ پھیرنا بھی کہتے ہیں۔	بنایا جاتا ہے۔ (بھیرنا)
چند می منڈب (منکر) مکان کی دیواروں	مچا را (منکر) دیکھو بانوچی اور بُرش۔
پر رنگین نقش و نگار و تصاویر وغیرہ	پہلا کوٹ (منکر) ایک مرتبہ کا لگایا ہوا
بنانے کا کام۔	استر یعنی پہلی مرتبہ سالا بھر کر لکڑی
چھوپ (مونٹ) ٹپن - لک - لکڑی	کی درزیں بند کرنے کا عمل۔
کی درزوں میں بھرنے کا سالا جس	پڑی (مونٹ) سریش اور کھریا مٹی کا
سے درزیں اور سوراخ وغیرہ بے	بنا ہوا سالا جو بطور استر لگایا جاتا
معلیم کر دیے جاتے ہیں (لگانا - بھیرنا)	ہر (پھیلانا - لگانا)
راں (مونٹ) لاکھ کی قسم کی ایک	پڑی صفا (منکر) پڑی کے کھردرے پن کو
نباتاتی شے جس سے وارنش بنائی	صاف کرنے والا اور لکڑی کی سطح
جاتی ہے۔	کو چکنانے والا ایک قسم کا ریگ
رنگاری (منکر) عمارتی کام پر روغنی	مال جو سینک کا بنا ہوا ہوتا ہے۔
رنگ پھیرنے والا کاری گر۔	(پھیرنا)
رنگامیری (رنگ آمیزی) (مونٹ) لکڑی	تہ بٹی کرنا (مصدر) استر لگا کر کسی
وغیرہ پر رنگ و روغن کرنے اور	پختے بننے (پڑ صفا) سے رنگ دانا۔
رنگین پھول بوٹے بنانے کی صنعت	اس کو سُٹائی کرنا بھی کہتے ہیں۔
رنگ ساز (منکر) لکڑی، لوہے وغیرہ	تیار می کا رنگ (منکر) روغن کرنے
کی اشیاء پر روغنی رنگ پھیرنے والا	کے بعد چمک پیدا کرنے والا رال
کاری گر۔ ولایتی روغنی رنگوں کی	کا بنا ہوا سالا جو اخیر میں لگایا جاتا

ایجاد نے اس کو عام اور گھریلو بنا دیا ہے۔

روغنی رنگ (مذکر) اسی کے تیل میں سفیدے کو حل کر کے اور کسی

قسم کا رنگ ملا کر تیار کیا ہوا رنگ (مونت) لُک (مونت) لُک - دیکھو چھوپ ریگ مال (مذکر) کڑی کی سطح کا گھر دراپن صاف کرنے کا کھر دما کاغذ

زمین (مونت) دیکھو استر۔ لُک (مونت) دیکھو چھوپ،

زمین بنانا (مصدہ) کڑی کی سطح روغن لگانے کے لیے درست کرنا۔

ستائی (مونت) دیکھو تہ جی اور تہی کرنا۔

سریش (مذکر) گائے بھینس کے پٹھوں سے بنا ہوا مسالا جو روغن چکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مُندرس (مذکر) ایک قسم کا گونڈ جس سے ایک قسم کی وارنش بنائی جاتی ہے۔

سینجیا خط (مذکر) جھاڑو کی سینگ

(سینج) کے مانند رنگ کی بنائی ہوئی باریک لکیر۔

وارنش (مونت) ایک قسم کا روغن جو رال سے بنایا جاتا ہے اور لکڑی کی رنگائی کو چکانے کے لیے پھیرا جاتا ہے۔

وارنش کا ہاتھ (مذکر) وارنش کا سچارا پھیرنا۔

۲۔ پیشہ آرائش سازی

ابرق۔ (ابرک) (مونٹ) ایک معدنی

پرت دار شی جس کے پرت باریک

پیشے کی طرح شفاف اور کاغذ کی

طرح لچکدار ہوتے ہیں۔ اُس سے

فانوس، پھول، بوٹے اور دیگر آرائشی

خوشنا چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

ابرک کی کنول (نڈر) دغذغہ۔ ابرک کا

بنا ہوا کنول کے پھول کی شکل کا

آرائشی فانوس۔

آرائش (مونٹ) کاغذی باغ و بہار

مختلف قسم کے رنگین کاغذ اور اسی

قسم کی دوسری سجیلی چیزوں کا بنایا

ہوا آرائشی سامان جو اہل ہندو میں

نٹادی بیاہ کے موقع پر خصوصاً اور

مکانوں کے سجانے کو عموماً استعمال

کیا جاتا ہے۔

دیوالی کے تہوار کی تقریب میں عام

طور سے دیواروں پر اور چھتوں میں

رنگ برنگ کے خوشنما و خوش وضع

کاغذ منڈھے اور ابرکی کاغذی

پھول، گلدستے اور فانوس سجانے

کا رواج ہے۔

دہلی، آگرہ اور اودھ کے علاقہ میں

اس کا چلن عام ہے۔

ف۔ جب برات دُہن کے گھر پہنچی

تو آرائش مٹی۔

آرائش ساز (نڈر) آرائش یعنی کاغذی

باغ و بہار بنانے والا کاری گر۔

آرائشی تختہ (نڈر) ابرکی گلدستوں اور

رنگ برنگ کے کاغذی پھولوں سے

سجی ہوئی ابرکی چوکی جو بارہاتی جلور

کے ساتھ بطور نمائش اور مکانات

میں آرائش کے لیے رکھتے ہیں۔

اسی قسم کی آرائش جو دیوار پر

لٹکانے کے لیے بنائی جاتی ہے آرائشی

ٹٹی کہلاتی ہے۔

آرائشی ٹٹی (مونٹ) دیکھو آرائشی تختہ

آرائشی چٹری (مونٹ) کاغذی و

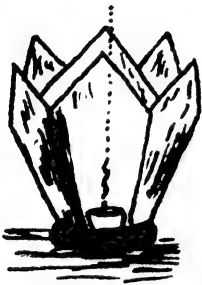
ابرکی پھولوں سے سجائی ہوئی چٹری

چینا قندیل (مونث) دیکھو قندیل
کھلونا۔

دغدغہ (مذکر) کنڈل - کنڈل کے پھول

کی شکل کا ابرک یا رنگین کاغذ کا
بنا ہوا فانوس جو چاماں کے
موقع پر استعمال کیے جاتے ہیں
جس طرح آج کل بجلی کی گتیاں

دغدغہ



ڈاک پتر (مذکر) دیکھو جگ - جگ۔
روشن چوکی (مونث) کنول فانوس
سے سبھی ہوتی چوکی کی شکل کا
بنا ہوا آرائشی تختہ جو بارات کی
نمایش اور مکانات کی آرائش کے
لیے بنایا جاتا ہے۔

جو شادی بیاہ کی تقریب پر مکان
کی آرائش اور بارات کی سجاوٹ
کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

تانبڑا { (مذکر) دیکھو جگ - جگ۔
تانبڑا

ٹٹی گل ابرک (مونث) ابرکی چو پتیانہ
ہوتے پھولوں سے تیار کی ہوئی
دیوار پر لٹکانے کی ٹٹی۔

ٹھاٹر (مذکر) کاغذ و ابرک کے بنے ہوئے
آرائشی پھول بوٹے جہانے کی باس
کی پھچپھوں کی بنی ہوئی ٹٹی

جگ جگ (مذکر) تانبڑا یا تانبڑا - ڈاک
پتر۔ آرائشی پھول بوٹے بنانے کا
پتیل یا تانبے کا باریک ورق
جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی

رنگ سے رنگ کر چمک دار بنایا
جاتا ہے۔ ابرک اور کاغذ کے مقابلے
میں اس کے پھول دیر پا اور
کرارے رہتے ہیں۔

مچگنو (مذکر) ابرک کا بنا ہوا ایک
قسم کا آرائشی کنڈل (فانوس)



کی کلی کی سی قلا وا
ہوتی ہر شاہ
لفظ گل سے
گُلوا اور پھر
قُلوا اور قُلاوا
ہو گیا ہر۔

قُقمہ (مذکر) بلین کی شکل کی کاغذ
کی بنی ہوئی قندیل جو مکان کی
آرائش اور شادی بیاہ کی تقریب
کے موقع پر نمائش کے لیے رنگ
برنگ کے کاغذ کی بنا کر سجائی
جاتی تھیں۔

قندیل (مونث) چراغ کا کاغذی یا
شیشے کا بنا ہوا مختلف شکلوں کا
خانہ (لالین)

دہلی و نواح دہلی، لکھنؤ اور آگرہ
وغیرہ میں یہ لفظ کاغذ کی بنی
ہوئی لالین کے لیے جو بطور

آرائش یا کھلونا بنائی گئی ہو۔
مخصوص ہے۔ دکن میں شہر حیدرآباد
اور دیگر مشہور مقامات میں قندیل کا

۲۔ بُرجی دار چوکی جو نوبت کے لیے
سجائی جاتی ہر اور برات کے آگے
چلتی ہے۔

سجانا (مصدر) مکان کو مختلف خوشنا
چیزوں اور فرش فرش سے آراستہ
کرنا۔ خوشنا بنانا۔

سجاوٹ (مونث) خوبصورتی و آرائش
عمارت۔ آرائشگی۔

سجیل (صفت) اچھا۔ عمدہ۔ آراستہ
سجا ہوا۔ خوش وضع۔

کاغذ منڈھنا (مصدر) بانس کی کھپیوں
کے ٹھاٹ اور مکان کی دیواروں

اور چھتوں وغیرہ پر سجاوٹ کے لیے
آرائشی کاغذ چکنا۔

کرن ریزہ (مذکر) جگہ جگہ (دھلاوے)

باریک ریزے جو ابر کی پھولوں
اور کٹول کے پاکھوں پر چکائے
جاتے ہیں۔

کھچپار (مونث) دیکھیو پشیہ چھپر بندی
قلا وا (مذکر) گُلوا زکی شکل کا بنا ہوا
قُقمہ یا قندیل اس کی شکل گلاب

لیس دار چکواں چیز - (لگانا)

۳۔ پیشہ گھڑی سازی

اَوّے کی باج (مونٹ) دقت بتانے کے لیے ہر آدھے گھنٹے پر بجنے والی گھنٹے کی آواز۔

اُترا - (مذکر) گھڑی کے چکر کی تان جو گاڑی کے پٹے کے مانند چکر کے محیط اور مرکزی حصے کے درمیان بندش ہوتی ہے۔

باج (مونٹ) گھنٹے کا بجنے والا پُرزہ جو مجموعہ ہوتا ہے چار حسب ذیل پُرنوں کا :-

- (۱) نیکیا (۲) مکڑا (۳) گھن چکر
- (۴) گھن - (دیکھو تصویر گھنٹہ بر صفحہ ۱۶۹)

باج کا فسر (مذکر) باج کو حرکت میں لانے والا پُرزہ (فزر) دیکھو فزر۔

بال کمانی (مونٹ) بغیر لنگر والے گھنٹے یا

کھڑکیوں کو متحرک رکھنے والا پُرنہ جو باریک اور چپے فولا

لفظ لالٹین کے لیے عام ہے۔

قندیل کھلونا (مونٹ) چینا قندیل ٹٹے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا

ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اُس کا عکس پڑتا ہوا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔

چینا لالٹین (قندیل کھلونا)



گل ابرک (مذکر) ابرک کے بنائے ہوئے پھول۔

گلوا (مذکر) دیکھو قلا وا۔

لیسی (مونٹ) کاغذ کے پھول پٹے چکانے کو میدے کی بنائی ہوئی

تار کا گنڈلی کی شکل بنا ہوتا ہے۔	پہرہ کہتے ہیں۔
اور فنر کی قوت سے حرکت کرتا ہے۔	پاس بان (مذکر) پہرہ - کھڑیال بجا کر
یہ گنڈلی ایک چکر کے ساتھ وابستہ	وقت کا اعلان کرنے والا گھڑیالی
ہوتی ہے جس کو پھول چکر کہتے ہیں	دیکھو پاس۔
(رنگنا - چڑھانا)	پل (مذکر) ثانیہ - منٹ - ایک گھنٹہ
(دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹)	کے وقت (مدت) کا ساٹھواں حصہ
پن (مذکر) گھنڈی، ٹونگ دیکھو	ف - پل کی پل میں کچھ کا کچھ
کیپس۔	ہو جاتا ہے۔
میر (مذکر) وقت - زمانہ۔	پن سال (مذکر) گھنٹہ رکھنے دکھڑا
اس (مذکر) ریت گھڑی کی قسم کا	کرنے کی سطح جگہ - جس پر اس
ادقات شماری کا ظرف یہ پیالے	کے لنگر کا ٹھیراؤ بالکل عمودی ہے
کی شکل کا پینڈے میں ایک	پشکھا (مذکر) قریب دو پنچ لمبی ایک
باریک سوراخ بنا ہوا ظرف	پنچ چوڑی پتی کی شکل کا باج کا
ہوتا ہے۔ اس کو پانی پر تیراتے	ایک بڑہ (دیکھو باج)
ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں	پہر (مذکر) دن رات کے وقت کا
سے ایک مقررہ مقدار میں اس	آٹھواں حصہ (۳ گھنٹے کی مدت)
کے اندر داخل ہوتا رہے اور	دیکھو پاس۔
ٹھیک تین گھنٹے میں پیالہ پانی	پہرا (مذکر) نگہبانی - چوکیداری جو
سے بھر کر ڈوبے۔ اس تین گھنٹے	ایک مقررہ وقت تک ہو۔
کی مدت کو جس کا اعلان پاس	پہرہ (مذکر) دیکھو پاس بان۔
بان کھڑیال بجا کرتا ہے، مطلقاً	پہرے دار (مذکر) پاس بان چوکیا

جستہ منتر (نذکر) رصد گاہ - (دیکھو

پیشہ معاری)

جلیبی گھڑی (مونٹ) جیب میں رکھنے کی چھوٹی ساخت کی گھڑی۔

چال کافر (نذکر) دیکھو فز۔

چکر (نذکر) گھنٹے یا گھڑی کا ہر ایک

پتہ۔

چکر (گھڑی کا پتہ)

۱۔ لاٹ۔ چکر



کا مرکزی کیلا

۲۔ گرُجک

(گرُزک) لاٹ

کے دانٹے جس

میں دوسرے

پتے کے دانٹے پیوست ہوتے ہیں

اس طرح ایک چکر کی حرکت سے

گھڑی کے کل چکر حرکت میں آجاتے

ہیں۔

۳۔ فٹا۔ چکر کے دُور پر برابر

مسلل اور کیاں بنے ہوئے

کٹاؤ۔

۴۔ چول۔ چکر کی لاٹ کا باریک

نگہبان۔ گھڑیالی۔

پھلّی (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کی سوئیوں

کی داب جو ایک چھوٹی سی ٹیکلی ہوتی

ہر اور سوئیوں کو لاٹ کے ساتھ

جانے کو لگائی جاتی ہے۔

پھول چکر (نذکر) دیکھو بال کمانی۔

تاریخ کی سوئی (مونٹ) تاریخ بنانے

والے گھنٹے یا گھڑی کی تاریخ کا

ہندسہ بنانے والی سوئی۔

تیل سلی (مونٹ) نرم قسم کے پتھر

کی بنی ہوئی باریک سلائی جس

سے گھڑی ساز گھڑی کے چکر کا

سوراخ درست کرتے ہیں۔ شاید

لفظ تیلی سے تیل بنالیا ہے۔

ٹائم میں (نذکر) (انگریزی) میز پر

رکھنے کا چھوٹی قسم کا گھنٹا جو باجدار

اور بغیر باج دونوں طرح کا ہوتا ہے

ثانیہ (نذکر) دیکھو پل۔

جگار (نذکر) گجر۔ الارم فینڈ سے

ہوشیار کرنے یا جگا دینے والی

گھنٹے کی باج (لگانا۔ بجنا)

بنا ہوا سر۔

ڈٹری (مونٹ) گھنے یا گھڑی کے ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے۔ (چڑھانا - لگانا)

چول (مونٹ) دیکھو چکر ۱۷۹ (بٹھانا) ہرہ (نذر) ڈاکل (انگریزی) چینی گھنے یا گھڑی کا وقت بتانے والا نقشہ جس پر گھنے، منٹ اور سکند کے نشان بنے ہوتے ہیں اور سوئیاں گھومتی ہیں۔

چینی (مونٹ) دیکھو چہرہ دانٹا (نذر) دیکھو چکر ۱۷۹ ڈٹری (مونٹ) پلیٹ (انگریزی) گھڑی - گھڑی کے چکر کی چول کے سوراخ کا توا یا پردا۔

(دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹) دستی گھڑی (مونٹ) ہاتھ کی کلائی پر باندھنے کی بہت چھوٹی بنی ہوئی گھڑی۔

دقیقہ (نذر) سکند (انگریزی) پل

یامنٹ کا ساٹھواں حصہ۔

دھوپ گھڑی (مونٹ) سورج کے نکلنے سے چھپنے تک دھوپ یا سائے کا آثار چڑھاؤ بتانے والی بنی ہوئی جگہ جس پر دھوپ کا سایہ دیکھ کر وقت شماری کی جاتی ہے۔ اس لیے اس جگہ کو اصطلاحاً دھوپ گھڑی کہتے ہیں۔ ۱۷۹

ریت گھڑی (مونٹ) شیشے کے باہم جڑے ہوئے ایسے دو طرف جن میں سے ایک میں ریت بھرا ہوتا ہے اور دوسرا خالی ہوتا ہے دونوں کے جوڑ پر ایک باریک سوراخ ہوتا ہے جس میں سے ریت ایک طرف سے دوسرے طرف میں گرتا ہے اور ایک معین وقت میں خالی ہو جاتا ہے۔ اس عمل سے وقت شماری کی جاتی ہے اور یہ طرف ریت گھڑی کہلاتا ہے۔ دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۹

سکند (نذر) ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ۔

سکنڈ کی سوئی (مونٹ) گھڑی کے چہرہ پر سکنڈ کا نشان بتانے والی سوئی۔

سوئی (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کے چہرہ پر وقت بتانے والا کاٹا جو عام طور سے تیر کی شکل کا بنا ہوا ہوتا ہے ہر گھنٹے اور گھڑی کے چہرہ پر عام طور سے تین سوئیاں ہوتی ہیں، ان میں جو سب سے بڑی ہوتی ہے وہ منٹ کے نشان بتاتی ہے اس کو منٹ کی سوئی کہتے ہیں۔ دوسری سوئی جو پہلی سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے گھنٹے کے نشان بتاتی ہے اس کو گھنٹے کی سوئی کہتے ہیں۔ اور سب سے چھوٹی سکنڈ کے نشان بتاتی ہے اور سکنڈ کی سوئی کہلاتی ہے۔

شب چراغ گھڑی (مونٹ) وہ گھڑی جس کے چہرہ (ڈائل) پر ریڈیم کا مرکب لگا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اندھیرے میں گھنٹے منٹ اور

سکنڈ کے نشان دکھائی دیتے ہیں۔ فنر (نذر) کمائی۔ گھنٹے یا گھڑی کا فولادی پٹی کا گنڈلی بنا ہوا پُرزہ جس کے کھنکھنے کی قوت سے گھڑی کے پُرزے حرکت میں رہتے ہیں جس کو گھڑی کا چلتا کہتے ہیں۔ ا۔ عام گھنٹوں میں دو فنر ہوتے ہیں ایک وہ جس کی قوت سے گھنٹہ چلتا ہے اس کو چال کا فنر کہتے ہیں دوسرا وہ جس کی قوت سے گھنٹہ بجتا ہے اس کو باج کا فنر کہتے ہیں ان دونوں فنروں کے علاوہ ایک تیسرا فنر بھی ہوتا ہے جس کی قوت سے گجر (الارم) بجتا ہے۔ اس کو گجر کا فنر کہتے ہیں۔

چھوٹی گھڑیوں میں عموماً چال کا ایک ہی فنر ہوتا ہے۔

— (بھرنا) فنر کی سپٹ محبت ہونا فن۔ فنر بھرا ہوا ہے زیادہ کوکنے سے ٹوٹ جائے گا۔

— (کھلنا) فنر کی سپٹ ڈھیل ہونا۔

جیسی یا دستی گھڑی کی کوک بھرنے والی چابی جو گھڑی کے ساتھ اندر کے رُخ لگی رہتی ہے اور بیرونی سرے میں ایک گھنٹہ کی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے۔ (دیکھو تصویر گھڑی بر صفحہ ۱۶۹)

گجگر (مذکر) دیکھو جگار۔

گجگر کا فز (مذکر) دیکھو فز۔

گجگر کی سوئی (مونٹ) وہ سوئی

جو گجگر بجنے کے وقت پر لگائی جاتی

ہے یہ سوئی عموماً ٹائم پیس میں

ہوتی ہے

گزرک { (مذکر) دیکھو چکر ۲

گھڑی (مونٹ) چھوٹی ساخت کا وقت

بتانے والا آلہ یا مشین۔

(دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶۹)

گھڑیاں (مذکر) بجنے والا بڑا گھنٹہ۔

گھڑی ساز (مذکر) گھڑی و گھنٹے کی

مرمت و درست کرنے والا کاریگر

ف۔ گھڑی کے پیمروں کی رفتار سے فز آہستہ آہستہ کھٹتا رہتا ہے اور قوت لپک ہلکی پڑ جاتی ہے۔

کاٹٹا (مذکر) دیکھو سوئی۔

کُٹا (مذکر) فز کی لپیٹ کو گرفت

میں رکھنے والا آہنی چھوٹا سا

آٹکڑا جو فز کے گیلے سے مضبوطی

کے ساتھ پیوست رہتا ہے شاید

اسی لیے اصطلاحاً کُٹا کہلاتا ہے۔

(دیکھو تصویر گھنٹہ بر صفحہ ۱۶۹)

کمانی (مونٹ) دیکھو فز

کوک (مونٹ) گھنٹے یا گھڑی کے

فز کی لپیٹ جو چابی کے ذریعہ

جست کی جاتی ہے۔ جس کو اصطلاحاً گُر جک

کوک بھرنا کہتے ہیں۔

— (اترنا) فز کی لپیٹ کا ڈھیلا

ہونا۔ کھلنا۔

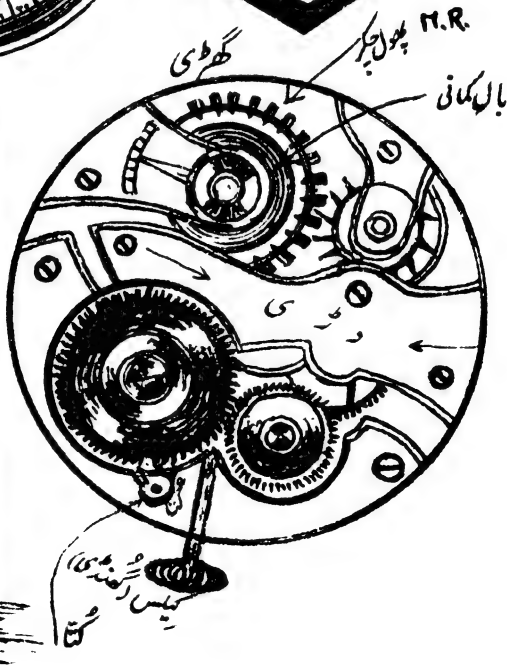
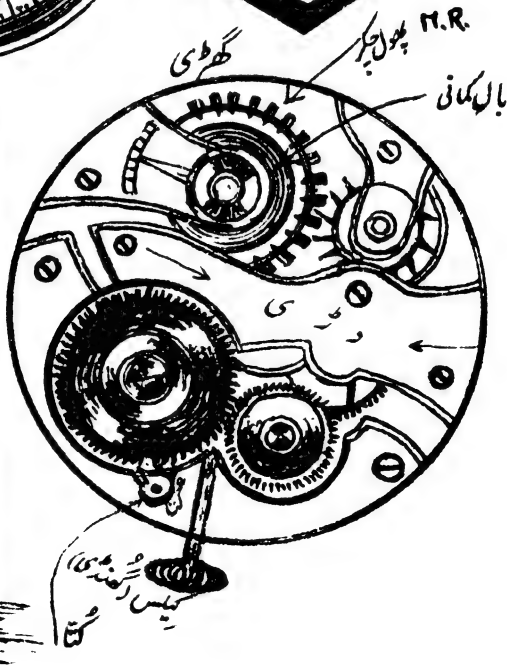
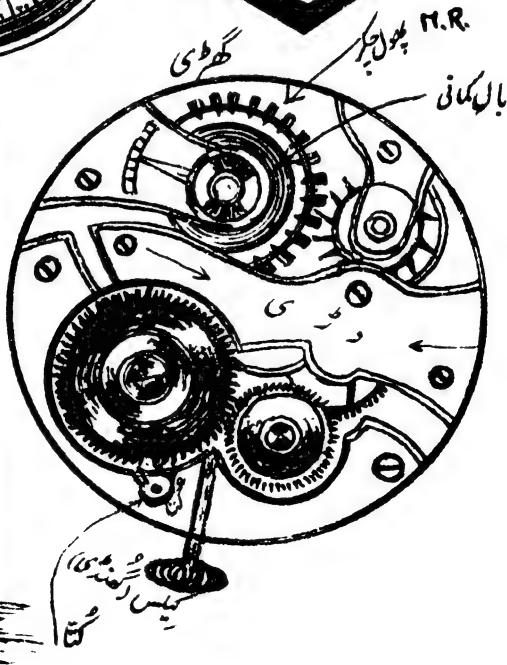
— (بھرنے۔ چڑھنا۔ دینا) فز کی

لپیٹ جست کرنا۔ تنگ کرنا۔

کو کُنا (مصدر) دیکھو کوک

کیلس (مذکر) بٹن۔ گھنٹہ کی ٹونگ

گھنٹا (مذکر) وقت بتائے اور باج سچانچا والا بڑی ساخت کا آکھ یا مٹین۔



گھنٹا گھر (مذکر) ستارہ عام پر برجی ڈا
مینار کی وضع کی عمارت جس میں
اد پر بلندی پر گھنٹا نصب ہوتا ہے۔
گھن (مذکر) ہنگڑا۔ باج کی موگری۔
(دیکھو باج و تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
منٹ (مذکر) ایک گھنٹے کا ساٹھواں
حصہ۔
منٹ کی سوئی (مونٹ) دیکھو سوئی۔
موگری (مونٹ) دیکھو گھن۔
میل (مونٹ) دیکھو لاٹ
ہنگڑا (مذکر) دیکھو گھن۔
گھنٹہ کی (مونٹ) دیکھو کیس۔
گھوڑی (مونٹ) دیکھو ڈری۔
لاٹ (مونٹ) میل۔ دیکھو چکر۔
لب لہی (مونٹ) گھنٹے کے لنگر کو
متحرک رکھنے والا پُرزہ۔
(دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
لنگر (مذکر) گھنٹے کے پُرزوں کو حرکت
دینے والا اور فز کی کھول کا محافظ پٹیا (مذکر) دیکھو چلن فقرہ ۱۔
پُرزہ (دیکھو تصویر گھنٹا بر صفحہ ۱۶۹)
لونگ (مونٹ) دیکھو کیس۔
مکڑ (مذکر) باج کے پُرزوں میں
مکڑ کا ایک پُرزہ جس کی حرکت
سے باج کے تمام پُرزے حرکت

۴۔ پیشہ چلن سازی

بدھئی (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۱۔
بدھئی دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۲۔
پٹری کی چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۳۔
ترا دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۴۔
ترا دار چلن (مونٹ) دیکھو چلن فقرہ ۵۔
تیلی (مونٹ) بائس کی پتلی جو کور
اور حسب ضرورت لمبی تراشی
ہوئی سینک جو چلن، نوکری اور

اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے کے لیے تیار کی جاتی ہیں

۱- ترادار تیلی - بانس کی چھلکے دار تیلی یعنی بانس کے اوپر کے حصے کی تیلی جو گودے کی تیلی کی بہ نسبت زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ اصل لفظ طرحدار یعنی خوشنما ہے۔

۲- دو رنگ تیلی - بانس کے گودے یعنی اندر کے رخ کے حصے کی بنی ہوئی تیلی۔

ٹھڈا (مذکر) دیکھو چلن فقرہ ۶

چک (مونٹ) چلن (دیکھو چلن)

چلن (مونٹ) بانس کی تیلیوں کا

بنا ہوا پردا جو اونے اعلیٰ ہر قسم

کا معمولی اور خوش وضع بنایا جاتا

ہے (بُنا - لٹکانا - باندھنا)

۱- بدھتی - چلن کی درمیانی رنگین

پٹی -

۲- بدھتی دار چلن - رنگ برنگ

کی پٹی دار چلن یا وہ چلن جس کا

درمیانی حصہ کسی قسم کا رنگین ہو۔ اور بطور بدھتی معلوم ہو۔

۳- پٹری کی چلن - چٹنی تیلیوں کی بنی ہوئی چلن۔

۴- پٹیا - چلن کی مضبوطی اور پائیداری کے لیے درمیان میں ڈالی ہوئی موٹی کچھی۔

۵- ترادار چلن - چھلکے دار تیلی کی

جس کو ترادار کہتے ہیں، چلن۔

۶- ٹھڈا - چلن کا سر بند یعنی بانس

کی موٹی کچھی جو چلن کے سرے پر

تیلیوں کے سر بند کے طور پر باندھی

جائے۔

۷- دو رنگ چلن - بانس کے گودے

کی تیلی کی بنی ہوئی چلن۔

چلن ساز (مذکر) چلن بنانے والا کاریگر

دو رنگ (مذکر) (دور + انگ)

بانس کے چھلکے کے اندر کا حصہ

جس کی معمولی کام کے لیے تیلی

بنائی جاتی ہے۔

دو رنگ تیلی (مونٹ) دیکھو تیلی فقرہ ۶

دورنگ چلن (مونث) دیکھو چلن فقرہ
ڈینگری (مونث) بائس کی ریلیاں
تراشنے کا چوبی کینڈا یا سانچہ۔

جوتلی کی موٹان کے موافق کھانچے
کٹا ہوا تختہ ہوتا ہے۔

ڈھیما (مذکر) چلن بننے کی ڈوری کا
بڑا گولا جو کسی پتھر کے ٹکڑے پر
بنایا جاتا ہے تاکہ وزن سے ٹکا
رہے۔

— (بھینکنا) چلن بننے کے سوت

کے گولے کو چلن بننے وقت ایک
طرف سے دوسری طرف پٹانا۔
تاکہ چلن کی تیلیوں پر ڈوری کی
آنٹ لگتی جائے۔

ف۔ ابھی ڈھیما بھینکنا تو جانتا
نہیں چلن کیا بنائے گا۔

کتر وا (مذکر) چلن کا بنیل رخ جس
پر گوٹ سی جاتی ہے اور بنائی
سے انگل دو انگل باہر نکلا
رہتا ہے اصطلاحاً کتر وا کہلاتا ہے

۵۔ پیشہ کھادی (خرابی)

اڈی (مونث) لکڑی کھادنے یعنی
کھادی کام کرتے وقت اوزار کو
سہاے رہنے والی آہنی پٹی۔
(دیکھو تصویر خراد بر صفحہ ۱۷۴)

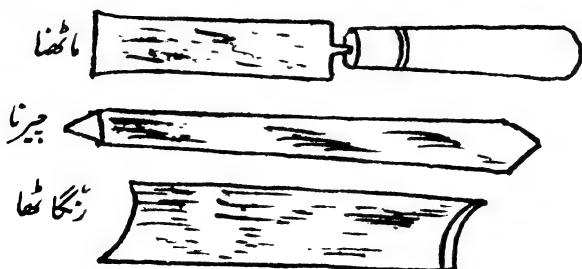
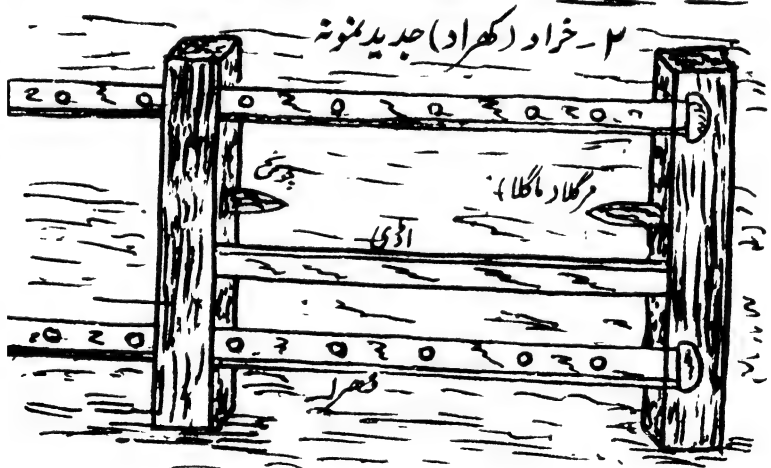
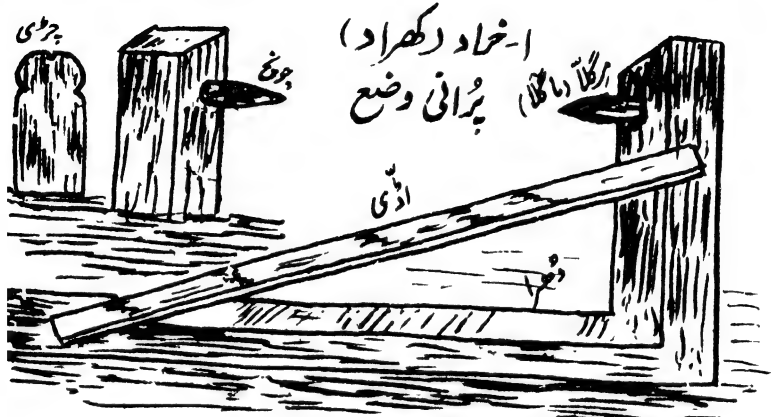
بورنا (مصدر) بیلن وغیرہ کے بے
گولائی ڈولانے کو کھاد پر لکڑی
کی موٹی موٹی جھلائی کرنا۔

بیٹری (مونث) کسی لمبی لکڑی یا
بیلن کے طول میں سوراخ کرتے وقت
نیزے (لمبا برما) کے پھلے کو ایک
جگہ قائم رکھنے والا گول سوراخوں
دار تختہ۔ جس کی وجہ سے نیزا (ایک
خاص قسم کا برما) ادھر ادھر نہیں
ہوسکتا (لگانا۔ ڈالنا)

پوڑ (مونث) تھاپ۔ کھادی پائے
کا ٹم کی وضع کا کھاد کیا ہوا تلا
ٹیک یا تھاپ۔
(دیکھو تصویر کھادی پایہ بر صفحہ ۱۷۵)

<p>کھراڈ بر صفحہ ۱۷۹)</p> <p>چیرنا (نذر) بلین یا پائے کے کسی حصے میں گہرائی کھراڈنے کے جھوٹے بڑے دھار دار آہنی اوزار</p> <p>چیرنی (مونٹ) کھراڈی پائے کا کھراڈ ہوا گہراڈ جو دو قسم کی بنا دلوں کے درمیان ہوا دیکھو تصویر</p> <p>کھراڈی پایا بر صفحہ ۱۷۵)</p> <p>خراد (کھراڈ) (مونٹ) دیکھو کھراڈ۔ خراڈی (خراطی) (نذر) دیکھو کھراڈی شکل کا بنا ہوا ٹھیا جو چوہ کے مقابلے میں کاری گر کے دائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ اس میں بھی ایک نکیلا کیلا لگا ہوتا ہے۔ اس کے اور چوہ کے درمیان کھراڈ کا کام کیا جاتا ہے۔</p> <p>(دیکھو تصویر کھراڈ بر صفحہ ۱۷۴)</p> <p>رنگا ٹھا (نذر) لاکھ کے رنگ کو کھڑی پر پوسٹ کرنے کی چھوٹی چوبی جفتی۔ اس کی رگڑ سے لاکھ لکڑی</p>	<p>تماچہ (نذر) کھراڈی پائے کا بغیر کھراڈ کیا ہوا اوپر کا سر جو پٹیوں کی چولیس بٹھانے کو چار پانچ پانچ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ (دیکھو تصویر پایہ بر صفحہ ۱۷۵)</p> <p>تھاپ (مونٹ) دیکھو پوڑ</p> <p>چڑی (مونٹ) تختے کی قسم کی یا کوئی بہت چھوٹی چیز کو جس پر کمانی نہ چڑھے کھراڈ کرنے کے لیے ایک چھوٹا معادن بلین جس کے سرے پر اس چنبر کو جاکر کام کیا جائے (دیکھو تصویر کھراڈ بر صفحہ ۱۷۵)</p> <p>چنگا (نذر) کھراڈ کے کیلے کی نوک کے نشان جو بلین کے یا پائے کے سرور پر کھراڈ پر چڑھنے سے پڑ جاتے ہیں۔ (دیکھو کھراڈی پایہ بر صفحہ ۱۷۵)</p> <p>چوہنج (مونٹ) کھرا۔ کانکیلا آہنی کیلا جو ایک ٹڈی میں تیر بند جڑا ہوا کاری گر کے باتیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے۔ (دیکھو تصویر</p>
---	--

بھیلتی اور جم جاتی ہے۔ تصویر برکت ۱۷۴
کھرا دی پایا بر صفحہ ۱۷۴
صراحی (مونٹ) بھیلی۔ کھرا دی پائے کھرا دی (مونٹ) لکڑی کھرا دی نے کا
کا درسیانی گاؤں دم حصہ (دیکھو تصویر) اڈا جس پر بیلن کی قسم کی چیز



خرادی پایا



تیار کی جاتی ہیں۔ عام طور سے لکڑی کے گول ستون، میز، بنگ کے وغیرہ کے گول قسم کے پائے تیار کیے جاتے ہیں۔ (کرنا۔ مٹارنا) (تفصیل کے لیے دیکھو تصویر برائے) دکھراد عربی لفظ خراط کا بگاڑا ہوا ہے۔ فارسی میں خراؤ لکھا جاتا ہے جو عربی لفظ خراط کا مُفرس ہے۔ دہلی اور نواح دہلی میں خراط تلفظ کرتے ہیں قصبات اور

پورب کے علاقہ میں کھراد بولتے گولا (مذکر) لٹو۔ مشکلی۔ کھرا دی پائے ہیں اس لیے فارسی عربی تلفظ اور معنوں کے اختلاف کی وجہ سے لفظ کھراد کو جو عام طور سے کاریگر بولتے ہیں، اصطلاحاً اختیار کیا گیا ہے۔

کھرا دی (خرادی) (مذکر) کھراد کا کام کرنے والا کاریگر دیکھو کھراد۔ کھرا دی پایا (مذکر) کھراد پر تیار کیا ہوا بیلن کی شکل کا پایا جو عموماً میز، کرسی اور بنگ کے لیے لکڑی (مذکر) (لاک + کوٹ) لاک کے رنگ کی تہ جو کھرا دی پائے

وغیرہ پر کھرا د پر چڑھائی جلے
ماٹھنا (نذر) کھرا د پر لکڑی کو پھیل
کر صاف اور چکنا کرنا۔

ماٹھلا (نذر) کھرا د کے اڈے کے
مرگلا (دھرے کا نکلا کیلا) دیکھو
تصویر کھرا د بر صغہ ۲۷۱

مشکی (مونٹ) دیکھو گولا۔
مچھلی (مونٹ) دیکھو صراحی۔
مرگلا (نذر) دیکھو ماٹھلا۔

نرٹھا (نذر) لکڑی یا بانس کی لمبی
نبرٹا (نر) کے بیج میں سوراخ کرنے
کا دھار دار منہ کا لمبا تکیلا۔
نہا (نذر) دیکھو لچھی۔

دوسرا آلات کا شنکاری تیار کرتا
کھا اور کھاتی کے نام سے موسم
کھا قبیلہ گروہ سامان خاد داری
از قسم صندوق، تخت چوکی، بیج
(پلنگ۔ کھاٹ) وغیرہ کی تیاری
کا کام انجام دیتا تھا۔ گھڑلو سامان
آسایش میں اس وقت کی ضرورت
کے لحاظ سے سب سے زیادہ
ضروری سامان صندوق، تخت
پلنگ وغیرہ تھا اس سامان کے
بنانے والے کاری گر سلاوٹ کے
نام سے مشہور تھے چونکہ کھٹ بُنا
بھی ان کا شریک کار ہوتا تھا
اس لیے ان دونوں پشتہ وردوں
کی اصطلاحات ایک جگہ پشتہ
سلاوٹ و کھٹ بننے کے عنوان
کے تحت لکھنا مناسب ہوا۔

۶۔ پشتہ سلاوٹ و کھٹ بُنا

تہید۔ اہل ہند میں بڑھی کا کام
تین گروہ میں تقسیم تھا ایک بار
بردارمی اور جنگ کے لیے گاڑیاں
بنانے والا جو ستار کہلاتا تھا
اتراون (مونٹ) دیکھو مائیں۔
ادوان (مونٹ) (سنکرت ادھس)
پنگایت۔ کچھ نائٹ۔ اوداؤں۔
چار پائی کے جھلنے کو تاننے والی

دالی مختلف وضع کی چھوٹی بڑی
ادنے اور اعلیٰ بنائی جاتی ہیں۔
جدید وضع میں لوہے کی بھی بنائی
جانے لگی ہیں۔

۲۔ بغیر پٹوں کی دماز دار الماری
اصطلاحاً شش درہ کہلاتی ہے جس میں
کپڑے رکھنے کی چار بڑی اور دو
چھوٹی دراڑیں ہوتی ہیں شاید یہی
صورت اس کی وجہ تسمیہ ہو۔

اوداؤں (مونٹ) دیکھو اودان۔
اؤل (مونٹ) پٹنگ کے پائے کی
چول سلاوٹ اور کھٹ بنوں کی
اصطلاح میں چول کہلاتی ہے۔
نٹل۔ اؤل میں چول۔

ایٹھٹھا (رندکر) بکولی۔ پھیری۔ ڈھیر
ایٹھٹھا (رستی بٹ، بان بٹ اور
کھٹ بنوں کا بان اور رستی بٹنے
کا چرخ کی وضع کا اوزار۔

۲۔ اودان کے پھیروں کو بل
دینے والا ڈنڈا۔ رستی یا اسی قسم
کی چیز کو تاننے کے لیے اُس کے

رسی جو مائیں اور سیروے کے
درمیان ڈال کر کھینچ دی جاتی ہے
(ڈالنا۔ کھینچنا۔ تانا)
(دیکھو تصویر پٹنگ برصغہ ۱۷۹)

(دھس (مونٹ) دیکھو اودان۔

ادھس مترؤک اور اودان معروف ہے
آرام کرسی (مونٹ) دیکھو کرسی فقرہ ۱
آرگوٹ (رندکر) موٹی رستی کا مضبوط بند
جو پٹنگ کے دو مخالف پایوں کے
درمیان کان (کھونٹ) بٹکنے کی روک
کے لیے باندھا جائے۔

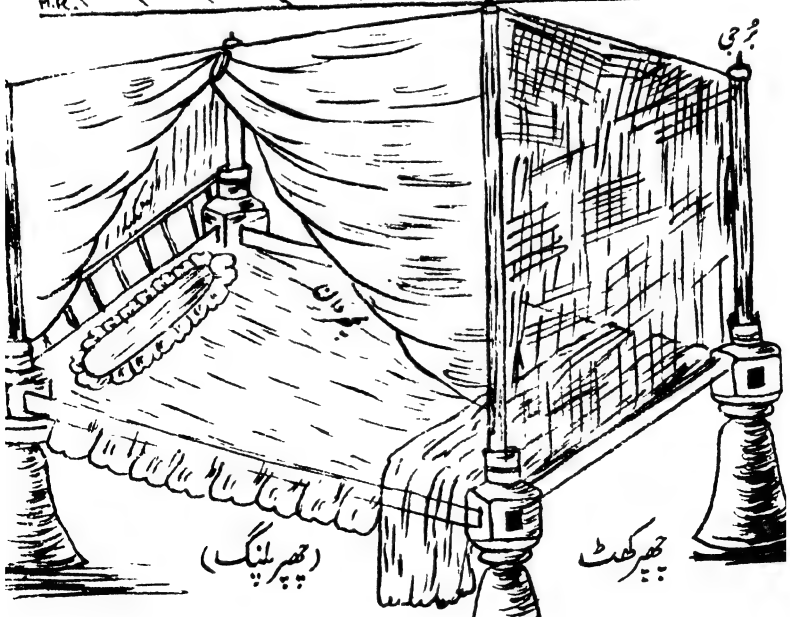
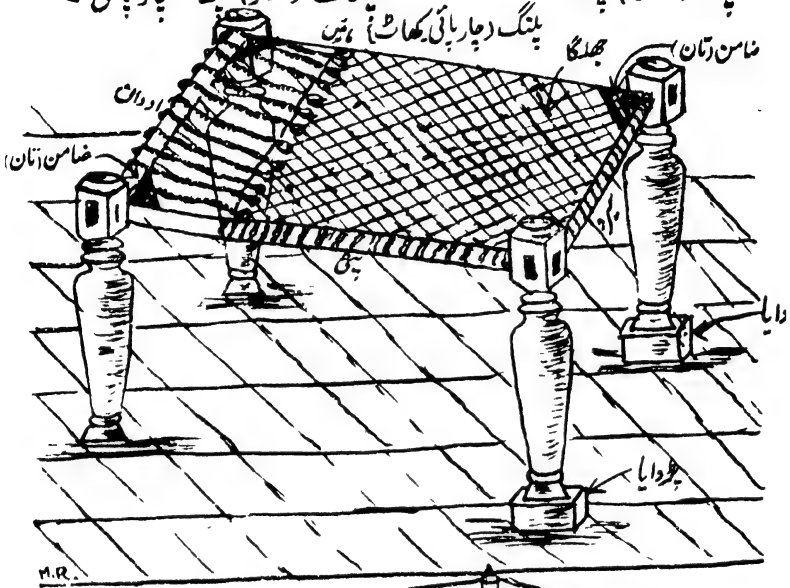
ارٹوا (رندکر) دیکھو صندوق فقرہ ۱
اک بدی جھلنگا (رندکر) اک تاراجھلنگا
دیکھو جھلنگا۔

اک تاراجھلنگا (رندکر) دیکھو اک بدی
جھلنگا۔

الماری (مونٹ) کتابیں، کپڑے اور
دیگر ضروریات کی چیزیں رکھنے کی
صندوق کی مانند خانہ دار بنی ہوئی
جگہ۔ لکڑی کی منتقل ہونے والی یا
سکان کی دیوار میں مستقل قائم رہنے

<p>پھر میں لکڑی کا ڈنڈا یا اسی قسم کی کوئی چیز ڈال کر البیٹ دینے کو اٹھنا کہتے ہیں اسی سے اٹھنا اور اٹھنا اسم آہ بنایا۔</p>	<p>بھیابہ (مذکر) دیکھو مونیج - بھنچ (مونث) دیکھو دھانس - پاکھری (مونث) پلکڑی - پال کھری (دیکھو پڑوا یا -</p>
<p>بان (مذکر) مونیج - ایک قسم کی لمبی پتی کی گھانس کی بٹی ہوئی ڈوری جو عام طور سے چار پائی بٹے اور رتیاں بنانے کے کام آتی ہے۔</p>	<p>بان (مذکر) مونیج - ایک قسم کی لمبی پتی کی گھانس کی بٹی ہوئی ڈوری جو عام طور سے چار پائی بٹے اور رتیاں بنانے کے کام آتی ہے۔</p>
<p>بادھ (مونث) بان کی بٹی ہوئی موٹی رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی بان چمڑے کی رسی کے لیے بولتے ہیں۔</p>	<p>بادھ (مونث) بان کی بٹی ہوئی موٹی رسی لیکن یہ لفظ عام طور سے گاڑی بان چمڑے کی رسی کے لیے بولتے ہیں۔</p>
<p>بکھیل (مونث) درخت کے بھل کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی۔</p>	<p>بکھیل (مونث) درخت کے بھل کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی۔</p>
<p>بن بیٹ (مذکر) (بان + بٹنا) بان بٹنے والا مزدور۔</p>	<p>بن بیٹ (مذکر) (بان + بٹنا) بان بٹنے والا مزدور۔</p>
<p>بنیڈی (مونث) بان کا بڑا گولا۔</p>	<p>بنیڈی (مونث) بان کا بڑا گولا۔</p>
<p>کھٹ بنوں کی اصطلاح میں بنیڈی کہلاتا ہے جو چار پائی بٹے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ (بنانا)</p>	<p>کھٹ بنوں کی اصطلاح میں بنیڈی کہلاتا ہے جو چار پائی بٹے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ (بنانا)</p>

کچھ ناست (موش) اڈواون - پنگایت
 (دیکھو اڈواون)
 پلکا (مذکر) پلنگ - پلنگ (مذکر) پلکا - چار پائی -



پٹ کر سطح بنانا۔

پلنگ ساز (نذر) دیکھو سلاوٹ۔

پٹنگایت (مونٹ) دیکھو اوداؤن۔

پیٹر (نذر) مربع شکل کی چھوٹی چوکی

کی وضع پر پلنگ کی طرح تیار کی

ہوئی نشستگاہ۔ پنجاب میں اس کا

رعاج گھر گھر ہر اور یہ لفظ بھی

پنجابی ہر عموماً عورتیں گھر کے کام

کاج میں بیٹھنے کو استعمال کرتی ہیں

پنجاب میں درخت کو پیڑ اور مچان

کو پیڑا کہتے ہیں بعض مقام پر

معاروں کے بیٹھنے کی پاڑ کو بھی

پیڑا کہتے ہیں۔

معمول سے چھوٹا پیڑا پیڑی کہلاتا ہر

پیڑی (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو پیڑا۔

پھول دار جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا۔

پھیری (مونٹ) دیکھو اٹھٹھا۔

تان (مونٹ) چگڑ (دیکھو ضامن)

تپائی (مونٹ) تین پاؤں کی چھوٹی

قسم کی میز۔

اصطلاح عام میں ہر قسم کی چھوٹی

چار دہستی۔ کھاٹ۔ سیج رات کو

سونے اور دن کو بردقت ضرورت

یٹھنے، بیٹھنے کی آرام گاہ جو بائس

لکڑی اور لوہے کی پاؤں دار

چوکے نما بنا کر حسب حیثیت

بان، ستلی یا نواڑ سے بٹنی

جاتی ہر۔ جدید وضع میں نہایت

اعلیٰ اور خوشنما بنائے جانے لگے

ہیں۔ جن کا جھلنگا آہنی جال کا

بنا ہوا بہت بیک دار ہوتا ہر۔

اس کو مسہری کے نام سے موسوم

کرتے ہیں۔

چارپائی کو پورب میں پلنگ اور

پچھم میں چارپائی یا کھاٹ کہتے

ہیں۔ لیکن اصطلاح عام میں ادنیٰ

قسم کا پلنگ چارپائی اور کھاٹ

کہلاتا ہر (دیکھو تصویر برصغیر ۱۹)

— (جڑنا۔ سانا) پلنگ یا چارپائی

کا چوکٹا تیار کرنا۔

— (بٹنا) پلنگ یا چارپائی کے

ہو دے پر بان، ستلی یا نواڑ سے

میز کو تپائی کہتے ہیں۔

تخت (مذکر) پلنگ کی وضع پر لکڑی کے تختوں کی بنی ہوئی نشہ گاہ جھوٹے بڑے ادنیٰ اور اعلیٰ مختلف قسم کے بنائے جاتے ہیں ان میں بعض ٹکڑے دار ہوتے ہیں یعنی ان میں کمر لگانے کو نیکا بنا ہوتا ہے۔
۱۔ معمول سے چھوٹے مربع شکل کے تخت کو چوکی کہتے ہیں۔

تیکولی (مونٹ) دیکھو انٹھا۔

تہ بدی جھلنگا (مذکر) دیکھو تہ تارا جھلنگا
تہ تارا جھلنگا (مذکر) دیکھو جھلنگا فقرہ
تکیہ (مذکر) کُرسی۔ تخت۔ مسہری میں کمر لگا کر بیٹھے کو بنی ہوئی ٹیک۔

جوآن (مونٹ) گھائس وغیرہ کے ریشوں کی بنی ہوئی موٹی رسی (بادرچوں کی اصطلاح میں برتن مابنھنے کی رسی یا ناریل کے ریشوں کی بنی ہوئی جھونج کو جوآنا کہتے ہیں)

چھلنگا (مذکر) پلنگ (چارپائی) کا مان یا مستی کا مینا ہوا جال۔ عرت

عام میں بغیر کچھ ہوئے کو جس میں اودان نہ پڑی ہو یا چھدرا اور بہت ڈھیلا ہو جھلنگا کہتے ہیں۔
(رُبتا۔ تاننا)

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۷۹)
۱۔ جھلنگے کی بُنائی اک تار،

دو تار، تہ تار وغیرہ (یعنی بان کی اکہری، دُہری، چہری وغیرہ لڑوں سے) حسب ضرورت کی جاتی ہے جس کو اصطلاحاً اک بدی،

دو بدی، تہ بدی وغیرہ وغیرہ بنائی یا جھلنگے کے نام سے موسوم کرتے ہیں
۲۔ چوڑے جھلنگا اور چھڑی کا جھلنگا ایسا جھلنگا جس کی بناوٹ میں چوڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں۔
(ہونا۔ بننا) پلنگ کی بناوٹ کا

ڈھیلا ہو جانا۔ بناوٹ کے بل خراب ہو جانا۔

فل اودان ٹوٹنے سے پلنگ جھلنگا ہو گیا۔

فل پٹی سروے ٹوٹ گئے جھلنگا ہو گیا

چار بدی جھلنگا (نذر) چار تاری جھلنگا	جو چؤل کو بچّی کرنے کے لیے حسب
دیکھو جھلنگا فقرہ ۱۔	ضرورت لگائی جاتی ہو (لگانا، ٹھکانا،
چار پائی (مونٹ) دیکھو پلنگ۔	ڈھیرا (نذر) دیکھو ایٹھنا۔
چار تاری جھلنگا (نذر) دیکھو چار بدی	رستی بٹ (نذر) بان کی رسیاں بٹنے
جھلنگا۔	والا مزدور۔
چار داسی (مونٹ) دیکھو پلنگ	سال (مونٹ) چار پائی کے پائے کی
چندوا (نذر) دیکھو صندوق فقرہ ۲۔	چؤل یعنی وہ سیراخ چوٹی، سروے
چوکی (مونٹ) دیکھو تخت	کے سرے بھٹانے کو بناتے جائیں
چوڑ کا جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۳۔	سائنا (صدر) پلنگ، تخت اور اسی
چھپر پلنگ (نذر) دیکھو چھپر کھٹ	قسم کی دوسری چیزوں کی جڑائی
چھپر کھٹ (نذر) چھپر پلنگ چھت گیری	کرنا۔ ان کے اجزا کے جوڑ ملانا۔
دالا پلنگ یعنی وہ پلنگ جس پر	سر ہانا (نذر) پلنگ کا سر کی طرف
شبنی لگانے کو چار ڈنڈوں کے	کارخ۔ صدر رخ۔
اڈپر چوٹا لگا ہو۔	سلاوٹ (نذر) پلنگ، تخت اور
(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۶۹)	اسی قسم کا دوسرا آسانشی سامان
چھڑی کا جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۴۔	بنانے والا کاریگر (دیکھو پیشہ
دو بدی جھلنگا (نذر) دیکھو جھلنگا فقرہ ۵۔	سلاوٹ کی تہید۔
دو تاری جھلنگا (نذر) دیکھو دو بدی	سنگھاسن (نذر) دیکھو تخت۔
جھلنگا۔	سنہاسن (چھوٹی چوکی جو ہندوؤں
دھانس (مونٹ) بھینچ۔ چار پائی کے	میں پوجا کے لیے مخصوص ہوتی ہو۔
پائے کی چؤل میں ٹھکی ہوئی پچیر	جیسے نماز کی چوکی۔

یسج (مونٹ) پلنگ ، مسہری یہ لفظ
اب عام استعمال میں کم آتا ہے۔

صندوقی (مونت) اسم تصغیر دیکھو
صندوق۔

سیر و (مذکر) بنگ کے چوکے کی
عرض کی کلڑی یعنی سر ہانے یا پاشتی
کی کلڑی (جھ سیرے)

ہتیاں لگی ہوتی ہیں۔

چھوٹی کھاٹ (دیکھو کھاٹ)

۱۔ ایسی بڑی کرسی جس پر پھیل کر

بیٹھا یا لیٹا جاسکے آرام کرسی کہلاتی ہے

سن سال (نذکر) پلنگ کے بانے کا

سوراخ۔

لوہج کٹ کھاٹ (مونٹ) چھوٹی کھٹیا

جس پر پورے قد کے آدمی کے

بیٹنے میں پیر نہ پھیل سکیں یعنی

کھاٹ کی لمبائی سے باہر نکل جائیں

اور بیٹنے میں تکلیف ہو

کوہج کٹ کھٹیا بت کٹ جوئے

مرے نہیں تو ادھر ہوتے

(باٹ کاٹنے والی جوڑ اور پنڈیل)

کاٹنے والی چار پائی ادھر مہربانوتی

ہے۔

کھاٹ (مونٹ) دیکھو پلنگ۔

کھٹ پنا (نذکر) پلنگ، چار پائی

بُٹنے والا پیشہ ور مزدور

کھٹ سال (نذکر) چار پائیاں بنانے

ملا کاری گر۔

کھٹولا (نذکر) اسم تصغیر معمول سے

بیضی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے

کھٹیا (مونٹ) اسم تصغیر دیکھو کھاٹ

کھاٹ اور کھٹیا ایک ہی بات ہے

مگر کھٹیا تخفیری کلمہ ہے۔

کھڑی کھاٹ (مونٹ) بنیر بھونے کی

کھاٹ، پلنگ چار پائی وغیرہ۔

ماچا (نذکر) اونچا اور بڑا گنوارو

ماچا پلنگ جو گاؤں کی چوپال

میں آئے گئے کے بیٹھے کو پڑا

رہتا ہے (لفظ مچان سے ماچا بنا ہے)

(دیکھو مچان پیشہ بخاری)

مانی (مونٹ) جھلنگے کے اخیر میں

مائیں سرے پر مینائی کے پھندوں

میں بڑی ہوئی چوبلی موٹی رستی

جس میں جھلنگا تانے کو اداوان

کھینچی جاتی ہے۔

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۶۹)

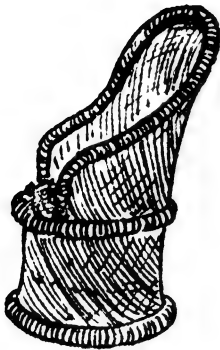
مانی صرف بان اور رستلی کے جھلنگے

میں ہوتی ہے۔

مرغا پینڈی (مونٹ) بان کا لمبوتر

بیضی شکل کا بنا ہوا گولا جس کے

مونڈھا تکیہ دار



سروں پر بان کی انٹی کے ڈوسے جن پر وہ بنایا جاتا ہے، مرغ کی دُم کی طرح نکلے رہتے ہیں (دیکھو بیڈی) مرگ سنہاسن (مذکر) دیکھو تخت۔ ایسا تخت جس کے سامنے کے پاؤں کے سروں پر ہرن کی صورت بنی ہوئی ہو مسہری (مونٹ) جدید وضع کا نکلے دار خوبصورت بنا ہوا پلنگ۔

(دیکھو تصویر پلنگ بر صفحہ ۱۶۹) میز (مونٹ) کرسی پر بیٹھ کر کھنے کھانے وغیرہ کی چوکی جو عموماً ڈھائی فٹ اونچی بنائی جاتی ہے۔ موئنج (مونٹ) بھاہر، ایک قسم کی لمبی ریشے کی گھانسی جس سے بان بنایا جاتا ہے۔ بعض مقامات پر بان کو مجازاً موئنج کہتے ہیں ۵ موئنج۔ بکھوتا (بچل) اور گنوار جیوں جیوں کو ٹوٹیوں تیوں ستوار مونڈھا (مذکر) سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی کی وضع کی نشست گاہ معمول سے چھوٹے کو منڈھیا کہتے ہیں مونڈھا تکیے دار (مذکر) کرسی بنا ہوا مونڈھا۔

نگاری اذن (مونٹ) ہرے دار پڑی ہوئی اودان جس طرح نقارہ کی تھاپ کی تانی کھنچی ہوئی ہوتی ہے نقارے سے نگاری بن گیا ہے۔ اس وضع کی اودان ڈالنے سے جھلنگا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا۔

منڈھیا (مونٹ) دیکھو مونڈھا۔

۶۔ پیشہ ورانہ

پا انداز (مذکر) دیکھو پائیدان -

پائیدان (مذکر) پیر مکانے کی چیز اور

مجازاً برش کی وضع کے بنے ہوئے

گدیے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے

کو چوکھٹ کی دھلیز (دکریے کے

دروازے) کے سامنے رکھا جاتا ہے

پٹا پٹی کا پردہ (مذکر) تک پوش -

آرایش و نمائش کا خوش رنگ و

خوش وضع پردا یا پردے جو

مکروں کے دروازوں پر نگاہ کی

اوٹ اور خوش نمائی کے لیے لٹکایا

جاتے -

پردا (مذکر) مکان کے دروازے کی

اوٹ یا دھوپ اور بارش سے

بچاؤ کے لیے موٹی قسم کے کپڑے

ٹماٹ یا اسی قسم کی کسی چیز کی تیار

کی ہوئی اوٹ یا آستر -

رڈالنا - لٹکانا - باندھنا - اٹھانا

پلنگ پوش (مذکر) پلنگ کے بسترے

(بچھونے) کے اوپر میل کی حفاظت

کو ڈالنے کی چادر -

آگالان (مذکر) پان یا کسی دوسری

کھائی ہوئی چیز کا پھوک ڈالنے کا

فرت جو فرش پر قرینے سے رکھا

جاتا ہے -

آئینہ بندی (مونث) مکان کی آئینہ

و سجاول جو آئینوں اور اسی قسم

کی دوسری خوشنما چیزوں سے کی

جاتے - (کرنا)

بچھونا (مذکر) بسترہ - زمین ، پلنگ

تخت وغیرہ پر پٹے بیٹھے کے لیے

پچھانے کا کپڑا یا کپڑے -

لفظ بچھونا عام طور سے پلنگ پر

پچھانے کے کپڑوں کے لیے استعمال

ہوتا ہے -

بسترہ (مذکر) دیکھو بچھونا -

بغل تکیہ (مذکر) سوتے وقت بغل

میں رکھنے کا تکیہ (دیکھو تکیہ)

بوریا (مذکر) دیکھو چٹائی -

دالان وغیرہ کی نہ زمین پر بچانے کا اونے قسم کا فرش۔ دکن میں مٹا اور بہار بنگال میں درما کہلاتا ہے۔

جاذم (مونٹ) شطرنجی کے اوپر بچانے کا رنگیں بوٹے دار چھا ہوا کپڑے کا چاندنی کی قسم کا فرش اکبرا اور دہرا دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ ۱۔ اس قسم کا ایک رنگ سفید فرش اصطلاحاً چاندنی کہلاتا ہے۔

جھاڑن (مذکر) مکان کا آرائشی سامان وغیرہ جھاڑنے پونچھنے کا کپڑا۔

چاندنی (مونٹ) دیکھو جازم فقرہ ۱۔ چاندنی (دری وغیرہ کے فرش پر بچانے کی ایک رنگ سفید چادر چٹائی (مونٹ) بوریہ۔ کھجور کے پتے یا کسی قسم کی گھاس کا بنا ہوا فرش۔

چوب (مونٹ) بادشاہ اور امرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھ کی لکڑی جو حسب حیثیت دربار تقرری یا طلامی ہوتی ہے۔

پیک دان (مذکر) تھوک یا پانی کی قسم کی کوئی مستعملہ چیز ڈالنے کا ظرف (دیکھو اگالان)

۱۔ اگالان اور پیک دان میں یہ فرق ہوتا ہے کہ اگالان کا سوراخ بڑا اور پیک دان کو تنگ بنایا جاتا ہے۔

تک پوش (مذکر) دیکھو پٹا پٹی کا پردا تکلیہ (مذکر) لیٹنے میں سر اور بیٹھنے میں

کمر کو سہارنے کا ٹیکا جو ردی وغیرہ کا بنایا جائے۔ سر رکھنے کا چھوٹا اور عموماً چھا بنایا جاتا ہے اور کمر کو ٹیکا دینے کا گول، موٹا اور لمبا ہوتا ہے۔ اس کو اصطلاح عام میں گاؤ تکلیہ کہتے ہیں۔ (رگنا۔ رکھنا۔)

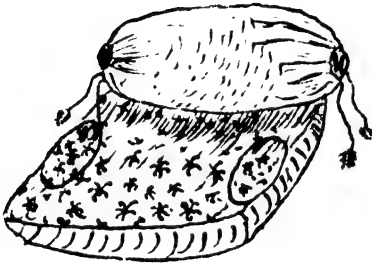
تکلیہ پوش (مذکر) تکیے کو بادوں کی چکنائی اور دوسری قسم کی میل سے بچاؤ کا کپڑا۔

ٹٹا (مذکر) بانس کی پتلی پتلی کھچا رکا بورے کی وضع کا بنایا ہوا کمرے

چوبدار (نذکر) دربار میں حاضر ہونے والوں کی پیش قدمی کرنے والا ملازم شاہی -	فرآش (نذکر) مکان کو سجانے اور آرائشی سامان کو قرینے سے جانے اور اس کی نگہداشت کرنے والا ہیشہ ور شخص -
چھت گیرمی (مونٹ) چھت کے اندر ہتھے (سطح) پر کڑی تختے کے نشیب و فراز یا کسی اور قسم کی بدنسائی کو چھپانے کے لیے بطور آرائش تانا ہوا کپڑا (تانا - لگانا)	فرآش خانہ (نذکر) عمارات کی آرائش و زیبائش کا سامان رکھنے کا ٹھکانا فرآشی پنکھا (نذکر) قدیم وضع کا چھت میں لٹکانے کا بڑا پنکھا جس کو رسی کے ذریعے کھینچ کر حرکت دی جاتی ہے تاکہ اس کی حرکت سے ہوا میں حرکت ہو - (جھلنا)
دیوار گیرمی (مونٹ) کمرے یا دالان میں معمولی چیزیں رکھنے یا سجانے کو دیوار پر لگانے کے لیے لکڑی یا لوسے کا بنا ہوا ٹیکا -	ف - دوپہر کے وقت کمرے کے اندر فرآشی پنکھا جھلا جاتا ہے -
سنگھار دان (نذکر) بناؤ سنگھار کی سنگھار مینر چیزیں رکھنے کی مینر - (دیکھو ہیشہ تمامی)	قالین (مونٹ) اون کی گلداری بنی ہوئی مسند - (دیکھو ہیشہ قالین بانی دوسرے تیاری لباس)
سیتل پاٹی (مونٹ) (سنکرت شیتلا) بنگال اور آسام کی بنی ہوئی اعلیٰ قسم کی نرم چٹائی (دیکھو چٹائی) شطرنجی (مونٹ) (دیکھو ہیشہ دری بانی دوسرے تیاری لباس)	کھونٹی (مونٹ) کپڑے وغیرہ لٹکانے کی مختلف وضع کی چوبلی یا دھات کی بنی ہوئی منگینیں جو کمرے، غسل خانہ وغیرہ کی دیوار یا الماری میں جڑ دی جاتی ہیں -

خوشنا و اعلیٰ قسم کا کپڑا (بھپونا) اس کے ساتھ کر لگانے اور زانو ٹکانے کو تکیے بھی ہوتے ہیں ان سب کو ملا کر مسند تکیہ بولتے ہیں۔
مسند تکیہ (نذر) دیکھو مسند۔

مسند تکیہ



میر فرش (نذر)
چاندنی، جازم
یا دیگر فرش کے



ہوا سے نہ
اڑنے کو لب
فرش رکھا جانے

والا مختلف قسم کے اعلیٰ و ادنیٰ بچھر کا برہی
یا گئی نما بنا ہوا چھوٹا ٹھیا (تھوا)

گاؤ تکیہ (نذر) دیکھو تکیہ۔
گلاب پاش (نذر) مہمانوں پر گلاب
چھڑکنے کا عزت۔
گل تکیہ (نذر) سوتے میں گال کے
نیچے رکھنے کا تکیہ۔
گل دان (نذر) ملاقات وغیرہ کے
کمرے میں پھولوں کا گلدستہ رکھتے
کا ظرف۔

ماہی مراتب (نذر) خاص اور نامی
امرا کا جو دربار شاہی کا عطیہ امتیازی
نشان جو بطور تمغہ محلات پر لگایا
جاتا ہے۔

مچھر دان (نذر) چھپر کھٹ کا پردا، جو
مچھر، مکھی کی روک کے لیے پلنگ
مہری اور چھپر کھٹ وغیرہ پر لگایا
جاتے۔

مدر (مونث) آسام اور برما کے علاقہ
کی ایک قسم کی گھانسی کی بنی ہوئی
چٹائی۔ جانناز وغیرہ۔

مسند (مونث) صدر مجلس کے بیٹھنے
کا مکان میں صدر مقام پر بچھانے کا

۸۔ پیشہ مشعلی

سے جلنے کے لائق باہر کو نکالنا۔

— (کاسنا) چراغ کی بتی کے جلے ہوئے

حصے کو کتر کر صاف کرنا۔ برابر کرنا۔

بجلی کا گولا (نذر) برقی ققمہ۔ برقی گولا

کا پنچ کا بنا ہوا نہایت نازک حباب

جس میں بجلی کا روشن ہونے والا

تار محفوظ رہتا ہے۔

برقی ققمہ (نذر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقی گولا (نذر) دیکھو بجلی کا گولا۔

برقعہ فانوس (نذر) فانوس کے اوپر

ڈھلکنے کا نہایت باریک کپڑے کا

بنا ہوا سرپوش جو کپڑے، کپڑے

اور ہوا سے حفاظت کو فانوس یا چراغ

دان پر ڈھک دیا جائے۔

پنچ شاخہ (نذر) دیکھو شمع دان

فقرہ ۱۔

بچی (مونٹ) پانچ فیلے ریل میں

ترکی ہوئی موٹی بتیاں) بوقت واحد

یک جا جلانے کو لوہے کا بنا ہوا

پنچ شاخہ جو گیس اور بجلی کی ایجاد

سے قبل تیز روشنی کرنے کے موقع پر

(نذر) دیکھو شمع دان

ایک شاخہ فقرہ ۱۔

اکاس دیا (نذر) چند رکٹ۔ سوچ

کرت۔ معمول سے زیادہ بلندی یا

پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص

خاص تقارب پر جگہ کے پتے کی

علامت کے طور پر یعنی مقام کی

نشان دہی کو جلایا جائے

آگ کا ٹرمی (مونٹ) دیکھو دیو اسلائی

ایک شاخہ (نذر) دیکھو اکا

بتی (مونٹ) چراغ، لمپ اور لالٹین

وغیرہ میں جلنے والی روئی کی بی

ہوئی یا سوت کی بنی ہوئی حسب

ضرورت چھوٹی بڑی، گول چٹی ڈوری

یا پٹی کی شکل کی چیز۔

— (اگسنا) چراغ وغیرہ کی بتی

کے جلنے والے سرے کو حسب

ضرورت اونچا کرنا۔ چراغ کے نہ

بوٹے کی شکل جاکر سجائی ہوئی
شمعوں کے مجموعہ کو اصطلاحاً
جھاڑ کہا جاتا ہے،

۱۔ ہٹنی - شمع یا فانوس شمع کی پلور
یا دھات کی بنی ہوئی ڈنڈی۔
اعلیٰ اور قہمی جھاڑوں کی ہٹنی یا
ہٹنیاں عموماً پلورین ہوتی ہیں۔
۲۔ قلم - ہٹنی کے سروں پر ٹکائے
جانے والا خوشنای پلورین آؤیرہ۔

(جمع قلمیں)

جھولے کا لیمپ (مذکر) دیکھو لیمپ
چراغ (مذکر) رات کے وقت روشنی
کرنے کا ظرف یہ لفظ عام طور سے
مٹی کے بنے ہوئے پیالے نما ظرف
کے لیے جس کو دیہاتی زبان میں
دیا اور دیوا کہتے ہیں، مخصوص ہے
(بڑھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ خاموش کرنا
گل کرنا) چراغ بھجانا چونکہ بھجانے
کا لفظ بولنا عوام کے خیال میں
ایک قسم کی بدشگونی سمجھا جاتا ہے
اس لیے اس موقع پر مذکور المصدر

استعمال کیا جاتا تھا (جمع پنچیاں)
پنچی والا (مذکر) وہ مزدور جو کسی جلوس
کے ساتھ روشن پنچی اٹھا کر چلے۔



ٹھمنا (مصدر) چراغ کی لڑکا بہت
دھیمی اور ہلکی روشنی دینا وہ خواہ
تیل کی کمی سے ہو یا ہٹی کی کمی سے
ف۔ مندر میں بُت کے سامنے
ایک چراغ ہر وقت ٹھماتا رہتا ہے۔
ہٹنی (مونث) دیکھو جھاڑ فقرہ ۱۔
ٹیم (مونث) چراغ کی لڑکی کجلائی
ہوئی حالت۔

جھاڑ (مذکر) فانوسوں کا بنایا ہوا
درخت۔

(جھاڑ اصل میں گھن دار درخت کو
کہتے ہیں اسی وجہ سے گھن دار

والے جدید ایجاد کے لمپ، یا
لائٹین کا نئی طرز کا شیشے کا فانوس
جو مختلف شکل کا حسب مطلب چھوٹا
بڑا بنایا جاتا ہے۔

(آئارنا۔ چڑھانا۔ لگانا)

چندر کرنت (مذکر) دیکھو اکاس دیا
چھاج (مذکر) دیکھو لمپ -
چھت کالیمپ (مذکر) دیکھو لمپ -
چھنیکا (مذکر) دیکھو لمپ -
چھینکے کالیمپ (مذکر) دیکھو لمپ -
دپنی (مونث) معمول سے چھوٹا دپ دان
دیکھو دپ دان -

دو شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان فقرہ ۱۔
دیا (مذکر) اُتھلے پیالے کی شکل کا
مٹی کا بنا ہوا چراغ تصباتی دیوا
کہتے ہیں اور معمول سے چھوٹا دیولا
کہلاتا ہے ۵

پس مرگ میرے مزار پر جو دیا کسی نے جلادیا
اُسے آہ! دامن باونے سرشام ہی ہے بجلا
(ظفر)

دیا سلائی (مونث) آگ کا ٹی،

الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو
کثرت استعمال سے محاورے بلکہ
بہذب الفاظ بن گئے ہیں۔
چراغی (مذکر) روشنی کرنے والا پیشہ ور
مزدور۔

چراغی اصل میں اُس شخص کو کہتے
ہیں جو مندر یا اسی قسم کے دوسرے
مقامات میں ہر وقت چراغ روشن
رکھنے کی خدمت انجام دے اور
اُس کی نگہبانی رکھے۔
چراغ دان (مذکر) ڈیوٹ۔ چراغ
رکھنے کا اڈا یا جگہ۔

چتھاق (مونث) وہ پتھر جس میں
چک مک [رگڑے آگ کی چنگاری
نکلے۔ دیوا سلائی کی ایجاد سے قبل
آگ سُلگانے اور چراغ روشن کرنے
کو استعمال کیا جاتا تھا۔ وسط ہند
اور دکن کے دیہاتیوں میں اب
بھی اس کا رواج ہے۔

چک مک (مونث) دیکھو چتھاق۔
چمنی (مونث) مٹی کے تیل سے جلنے

سے لکڑی کا دو تین فٹ اونچا
بنا ہوا ہوتا ہے

سورج کرنت (مذکر) دیکھو آگاس دیا۔

سہ شاخہ (مذکر) دیکھو شمع دان

فقروہ

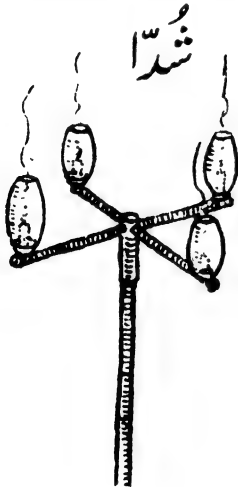
شتابا (مذکر) شمع روشن کرنے کا
جلتا ہوا فلیٹہ۔

شد (مذکر) بچی کی قسم کا موم بتیاں

جلانے کا پنج شاخہ جس کا استعمال

بچی کی طرح مگر بہتر صورت میں

کیا جاتا تھا۔ (دیکھو بچی)



شمع دان (مذکر) شمع۔ شمع (موم بچی)

لگانے کی حسب ضرورت اونچی بنی

چراغ روشن کرنے و آگ جلانے کی

لکڑی سے جل اٹھنے والے مادے سے

بنی ہوئی تیلی۔

دیپ دان (مذکر) ڈیوٹ۔ دیکھو چراغ

دان۔

دیپ مال (مذکر) دیوار یا برجی میں

دیپ مالا چراغ رکھنے کے قطار در

قطار بنے ہوئے موکھے جو عموماً مسند

یا اس قسم کے دوسرے مقامات پر

چراغاں یعنی بہت سے چراغ روشن

کرنے کو بنے ہوتے ہیں۔

دیو آسا (مذکر) دیو آلا۔ چراغ رکھنے

کا طاق۔

دیو آلا۔ (مذکر) (دیو آ + لا) مختصراً

دیو آلا (دیکھو دیو آسا) لیکن دیو آلا

عام طور پر چھوٹے دیے (چراغ)

کو کہتے ہیں۔

دیوار (مذکر) دیکھو دیا۔

دیو آلا (مذکر) دیکھو دیا اور دیو آلا۔

ڈیوٹ (مذکر) چراغ دان۔ دیو آ

چراغ رکھنے کا اڈا جو عام طور

ہوئی بیٹھک (شمع کی بیٹھک)
 ۱۔ اگا۔ صرف ایک بتی لگانے کا
 شمع دان اس کو اصطلاحاً اک شاخ
 بھی کہتے ہیں اسی طرح دو، تین،
 اور پانچ بتیوں تک کا شمع دان
 ہوتا ہے جو اصطلاحاً دو شاخہ، سہ
 شاخہ اور پانچ شاخہ کہلاتا ہے۔
 شمعی (مونٹ) دیکھو شمع دان۔ پورب
 کے بعض دہاتی سہی کہتے ہیں۔
 طوغ (مونٹ) دیکھو منحل
 فانوس (نذر) شیشے وغیرہ کا بنا ہوا
 گلاس یا کنول کی وضع کا شمع پوش
 جو جدید وضع میں نہایت
 خوش رنگ اور خوش
 وضع مختلف شکلوں کے بنائے
 جاتے ہیں۔

فقیل سوز (نذر) ڈیوٹ کی قسم کا
 دھات کا بنا ہوا فیٹے جلانے کا
 چراغ دان۔

اس کے سرے پر پتیل کا چراغ
 جس کے چاروں طرف بتی کے

منہ بنے ہوتے ہیں، لگا ہوتا ہے۔
 وقت واحد میں حسب ضرورت
 کئی کئی بتیاں روشن کی جاتی ہیں
 ہندو دوکانداروں۔ مہاجنوں اور
 یو پاروں میں اس کا رواج جاری
 ہے گڑھی کے سامنے فقیل سوز حسب
 رواج قدیم روشن کیا جاتا ہے۔
 بجلی کی روشنی کے مقابلے میں فقیل سوز
 جلتا ہوا دیکھ کر وجہ تحقیق کی تو
 بتایا گیا کہ کبھی کبھی بجلی کی روشنی
 ایک دم بند ہو جاتی ہے اس لیے
 احتیاطاً گدی کی حفاظت کے لیے
 فقیل سوز حسب معمول گدی کے
 سامنے جلایا جاتا ہے۔



فلیتا { (مذکر) دیکھو بتی۔
فتیلہ

قلم (مونث) دیکھو جھاڑ فقرہ ۲۔

بجلا نا (مصدر) (کابل + آنا) چراغ

کی بتی کے سرے پر جلی ہوئی پٹری
بنا۔ بتی کے جلنے کا کابل پیدا ہونا

بجلائی بتی (مونث) چراغ کی بتی کا
جلا ہوا منہ جس پر دھوئیں کی سیاہی
جھم گئی ہو۔

کلا (مذکر) مہرا۔ لمب یا لالین کی
بتی کا گھر

کوکبہ (مذکر) بلندی پر لٹکا ہوا گیس
یا بجلی کی روشنی کا ہنڈا۔

گل (مذکر) چراغ، لمب وغیرہ کی
بتی کے چلے ہوئے سرے پر جما ہوا

کابل (بتی کی جلی ہوئی نوک)
(کترنا۔ جھاڑنا۔ توڑنا)

ف۔ بتی کا گل نہیں کتر اس لیے
صاف نہیں جل رہی۔

گل گیر (مذکر) چراغ لمب وغیرہ کی
بتی کا گل کترنے کی تیجی۔

گلوب (مذکر) برقعہ فانوس۔ لمب کی
جینی کا چینی یا شیشے کا سرپوش جو
خاص خاص قسموں کے لمبوں میں
لگا ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ لگانا)

گیس کا ہنڈا (مذکر) جدید ایجاد کا
لمب یا لالین جس میں مٹی کے
تیل کا گیس بن کر جلتا ہے۔

لالین (مونث) مغربی ایجاد کا چراغ
دان یا چراغ گھر جو مختلف شکل
و صورت کا چھوٹا بڑا، ادنے اور
اعلیٰ بنایا جاتا ہے۔

(انگریزی لفظ لائٹل سے لالین
ہندوستانی بن کر اردو کا لفظ ہو گیا)

لو (مونث) چراغ و شمع وغیرہ کی بتی
کا شعلہ۔

— (بڑھنا۔ بڑھانا۔ اونچی ہونا۔
اونچی کرنا، چراغ کے شعلے کا معمول

سے زیادہ تیز ہونا۔ کرنا۔

— (کم ہونا۔ کرنا۔ نیچی ہونا۔

چراغ کے شعلے کا معمول سے زیادہ
دھیمّا ہونا۔ کرنا۔

لوٹن دیا (مذکر) قدیم جو دھپوری ایجاد
میں ایک عجیب ساخت کا
چراغ جس کو الٹا کرنے یا ادھر ادھر
جھکانے سے تیل کی ڈبیا اپنی اصلی
حالت پر رہتی ہے اور دھبی نہیں ہوتی
جس کی وجہ سے نہ چراغ بجھتا ہے نہ
تیل گرتا ہے مشعلہ میں قسم کا ایک
چراغ گلاسگو کی نمائش میں بھیجا
گیا تھا۔

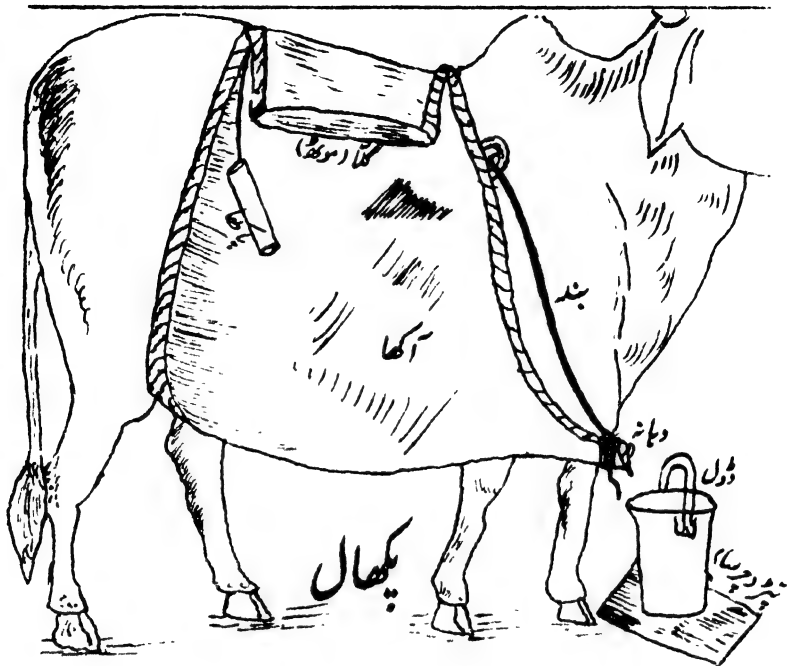
۹۔ پیشہ آب براری

لیمپ (مذکر) (انگریزی) جدید ایجاد
کا فانوس دار چراغ۔ ان میں بعض
چھت میں لٹکانے کے بعض مینریا
فرش پر رکھنے کے ہوتے ہیں۔
چھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً
چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہے جس کے
بھوے کو چھینکا اور سرپوش کو بھاج
کہتے ہیں۔
مٹی کا تیل (مذکر) معدنی تیل
مشال (مشعل) (مونث) جلنے والی
روئی یا موم کی بنی ہوئی موٹی جی۔
ف۔ لکڑیوں میں آگ لگی تو پاس لگا

ہوا درخت مثال کی طرح جلنے لگا۔
مشعلی (مشعلی) (مذکر) مکان و عمارت
کی روشنی کا انتظام کرنے والا پیشہ
شخص۔
مہرا (مذکر) دیکھو کلا۔

آب برار (مذکر) سقہ، بہشتی، پنہارا
دیکھو پنہارا۔
آب دار خانہ (مذکر) پیاؤ۔ سبیل
پوسالا۔ دیکھو پیاؤ۔ (لگانا)
انڈھیری (مونث) گھکیا۔ سقے کے
منہ کی نقاب۔ مسلمانوں کے گھروں
میں جہاں عورتیں رہتی ہوں، پانی
لانے والا کیرا (سقہ) منہ پر نقاب
ڈال کر اندر جاتا ہے اس نقاب
کو اصطلاحاً انڈھیری کہتے ہیں (ڈالنا)
آکھا (مذکر) دیکھو بکھال فقرہ ۷۔
اوک (مونث) پانی پینے کے لیے

دو نوں ہاتھوں کو ملا کر پیالے کی شکل	{ (بہشتی) (مذکر) دیکھو پنہارا۔ سقے کا
بنانے کو اصطلاحاً اوک کہتے ہیں۔	{ (بہشتی) عرفت۔ بعض مقامات پر
— (لگانا۔ بنانا) پانی پینے کو دو نوں	خواجہ کہتے ہیں۔
ہاتھوں کو ملا کر پیالا بنانا۔	{ (بہشتی) (مونث) سقنی گھروں میں
باؤلی (مونث) مستطیل شکل کا پختہ	{ (بہشتی) پانی لانے والی مسلمان
کٹوا۔ جس کی تہ تک پختہ سیڑھیاں	کیرن (بہشتی کی بیوی)
بنی ہوں دکن میں ہر کٹوں کو خواہ	پاکھا (مذکر) پکھال کے مُنہ میں لگانے
مدور شکل کا ہو یا مستطیل باؤلی	کی لکڑی کی تختی جو پکھال میں پانی
کہتے ہیں اور شمالی ہند میں صرف	بھرتے وقت اس کے مُنہ کو کھلا
مستطیل شکل والے کو باؤلی کہا	رکھتی ہے۔
جاتا ہے۔	پانچہ (مذکر) دست کلا دیکھو مشک
مببا (مصح) (مذکر) پانی آنے کی جگہ	فقہہ
پیتے ہوئے پانی کے لیے بنائی ہوئی	پرٹلا (مذکر) تپتر دیکھو چرسا۔
محدود جگہ۔ وسط ہند میں بعض	پکھال (مونث) (شکھ ۴ آل) پانی
مقامات پر نل کو بھی مببا کہتے ہیں۔	بھر کر لے جانے کو بھینس یا گائے
بھٹا (مذکر) مشک پر لگانے کا ایک	کی سالم کھال کا بنا ہوا بھٹلا۔
قسم کا روغن یا مسالا۔	۱۔ سقوں کی اصطلاح میں چڑے
جُھا پانی (مذکر) وہ پانی جس میں لہجہ	کے بھیلوں کی جوڑی کو جو بیل
یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سُرخ کر کے	کے دائیں بائیں لٹکی رہتی ہے ،
ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا	پکھال کہتے ہیں اور اس کی ہر
جائے۔	فرد کو آکھا۔



پیاؤ (مونث) برسرِ راہ، راہ رکوں کے

پانی پینے پلانے کی بنی ہوئی جگہ۔

پنوا آ (نذکر) دیکھو فوارہ

تپڑ (نذکر) پرتلا۔ دیکھو چرسا

۲۔ پکھال یا منک کا بڑا پیوند۔

تل چک (مونث) کنٹوں کی سوت

یا سوت کا رِساؤ جو تہ پر ہو۔

توا (نذکر) پکھال یا منک کا اوسط

درجہ کا چمڑے کا پیوند۔ (چڑھانا)

ٹانگی (مونث) منک یا پکھال کا معمول

چھوٹا پیوند۔

پلہنڈا (نذکر) ترڈنچی۔ دیکھو گھڑونچی

پنھیارا (نذکر) سقہ۔ بھشتی۔ گھروں

پنہارا { میں پانی لانے والا کبیرا۔

پنھیاری (مونث) بھشتن۔ سقن۔

گھروں میں پانی لانے والی عورت

رنھیاری (کی میوی)۔

پوچڑمی (مونث) کھونٹیا دیکھو منک

فقہہ

پوسالا (نذکر) (پیاؤ + سالا) سبیل

آب دارخانہ۔ دیکھو پیاؤ۔

سے پانی کھینچا جائے یا چو طرف پانی کھینچنے کی جگہ بنی ہوئی ہو۔	جاءانی (مونٹ) پانی کے ٹھیکے رکھنے کی جگہ۔
جو تیا (نڈر) دیکھو منک فقرہ ۱۷ جھارا (نڈر) فوارے دار ٹوٹی دالا پودوں پر پانی چھڑکنے کا ظرف۔	۲۔ گرمی کے موسم میں رات کے وقت ہوا میں پانی کے آب خورے رکھنے کی جگہ۔ جگت (مونٹ) کوئیں کے اطراف ایسی بنی ہوئی جگہ جہاں چو طرف



جھارا

جھکولادینا (مصدر) جھوننا۔ جھولا جھکولنا (دینا۔ جھوننا۔ پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکڑا۔ پانی میں ڈول کو ڈکیاں دینا۔	جھرا (نڈر) چھوٹا کچا کٹواں جوندی نارے کے کنارے عارضی ضرورت کے لیے کھودیا جائے۔ جھرنا (نڈر) وہ اونچا مقام جہاں سے پانی جھک کر نیچے گرے یا جہاں سے پانی جھرتا رہے۔
جھکولادینا (مصدر) دیکھو جھکولادینا جھولنا	

چرخ (مونٹ) دیکھو گھرنی (گرنی)	کا منتشر قطرہ - (اُڑنا - پڑنا)
چرسا (نڈک) پرتلا - تیرلا - مشک کا	فل پرناہ کے پانی کی چھٹیں دور
زیر انداز - مشک کے تلے بچانے کا	تک اڑتی ہیں -
چمڑے کا چڑا کڑا -	فل - پشاب کی چھٹ پڑنے سے
چک (مونٹ) کوئیں کی سوت کا سنہ	کپڑا گندا ہو جاتا ہے -
چو بچہ (نڈک) کٹوں کی مینڈ کے برابر	حوض (نڈک) باغ، خانہ باغ، مکان
بنا ہوا پانی کا ہودہ جس میں ڈول	اور خاص ضرورت کے مقاموں
کا گرا ہوا پانی بہ کر جاتا ہے -	پر ہر وقت کے استعمال کو حسب
چھاگل (مونٹ) پینے کا پانی رکھنے	ضرورت بڑا اور مختلف شکل کا بچہ
کو صراحی کی قسم کا چمڑے کا بنا	بنا ہوا پانی کا جو بچہ -
ہوا ظرف -	درز (مونٹ) مشک کی سیون -
مختلف قسم کے دھات کا کبٹی	دست کلا (نڈک) دیکھو پانچم -
بھی بنایا جاتا ہے -	وم کیا ہوا پانی (نڈک) وہ پانی جس پر
چھڑکاؤ (نڈک) خاک کو دبانے یا	کوئی دُعا یا منتر پڑھ کر پھونک
گرمی میں زمین کی تیش دور کرنے	دیا گیا ہو اور بطور دوا استعمال
کو پانی چھڑکنے کا عمل - (کرنا)	کیا جائے -
ف - بڑے شہروں میں ہر روز	دہان بند (نڈک) مشک کا سنہ
سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا جاتا ہے -	باندھنے کا قسم یا ڈوری -
چھٹ (نڈک، مونٹ) کسی چیز	دہانہ (نڈک) مشک کا سنہ -
چھٹا سے ٹکڑا کر پانی کی	— (چھوڑنا) مشک کا منہ کھولنا -
اڑی ہوئی بوئند یا بوئندیں - پانی	ڈول (نڈک) کوئیں سے پانی نکالنے کا

چمڑے یا دھات وغیرہ کا ظرف	فوارہ (نذر) کسی دھات کا بنا
معمول سے چھوٹے کو ڈوپچی کہتے ہیں	پھوارہ ہوا باریک سوراخ دار
— (پچانسا) ڈول کو کنٹوں میں	مہرا جو حوض کے نل یا کسی ظرف
پانی کی سطح تک پہنچانا اور جھکولے	کی ٹوٹی پر پانی کے زور سے
سے پانی میں ڈبونا - تصویر برص ۱۹	ادپر اُچھلنے کو لگادیا جائے -
ڈوپچی (مونٹ) دیکھو ڈول -	دیکھو بھارا -
سبیل (مونٹ) آب دار خانہ - دیکھو	کانٹا (نذر) کنٹوں کے اندر ڈوبے
پیاد -	ہوئے ڈول نکالنے کا آہنی انکڑا
سقاہ (نذر) ضرورت کے لائق پانی	(ڈالنا)
جمع رکھنے کی پختہ بنی ہوئی جگہ	کنا (نذر) ڈول کے منہ کا کنارہ جس
گھر کے ضروری استعمال کے پانی کا	پر مضبوطی کو چمڑے کی گوٹ سیلی
خزانہ جو عموماً غسل خانوں یا عام	ہوتی ہے -
استعمال کی جگہ بنادیا جائے -	کنٹوا (نذر) دیکھو باؤلی -
سقا (نذر) بھشتی، دیکھو پنہیار -	اک لادا، دولاوا وغیرہ کنٹوا یعنی
سقن (مونٹ) سقے (گھر میں پانی	ایسا کنٹوا جس پر حسب گنجائش
سقنی) پہنچانے والے کیرے) کی	اک سے چار تک لاویں چلیں
عورت -	اور پانی نہ ٹوٹے -
سوت (مونٹ) تہ زمین یعنی زمین	کوٹھی (مونٹ) گولا کنٹوں کے اندرونی
کے اندر جذب ہوئے پانی کے	دور کی پختہ چُنائی اصطلاحاً
بھرنے کی جگہ جو گہرا گڑھا کھودنے	کوٹھی کہلاتی ہے -
سے تہ میں نکل آتی ہے (کلنا آنا)	— (ڈالنا - نکالنا) کوٹھی بنا کر کنٹوں کے

دور میں بٹھانا۔

یہ طریقہ عموماً کچے کٹودوں میں درخت کی شاخوں کی یا لکڑی کی کوٹھی ڈالنے کا ہے۔

کھائپ (مونٹ) تو۔ پچھال یا منک کا معمول سے بڑا پیوند۔

کھوٹیا (نذر) دیکھو پوڑی۔

گدلا پانی (نذر) مٹی یا کسی دوسری چیز کے اجزا ملا ہوا پانی۔

گلا (نذر) موٹھ۔ پچھال کا پانی بھرنے کا منہ یعنی وہ اوپر کا منہ جس سے

پچھال میں پانی بھرتے ہیں تصویر ۱۹۳

گولا (نذر) دیکھو کوٹھی۔

گھر دینچی (مونٹ) تردینچی۔ پلہنڈا۔ جادانی۔ پانی کے گھرے (ٹکے) رکھنے کی تپائی یا چوکی۔

لب (نذر) منک کے دلہنے منہ کا اوپر نیچے کا چہرہ۔

— (کھونا) منک کا دمانا۔ پانی نکالنے کو کھولنا۔

لٹکن (نذر) پانی کا ایک گھڑا

رکھنے کی چھوٹی تپائی۔

لٹکن اہل میں پانی کا گھڑا رکھنے کے ایسے جھینکے کو کہتے تھے جو

موسم گرما میں کھلی جگہ ہوا میں لٹکا دیا جاتا تھا اور اُس میں پانی

کا ٹکا یا صراحی رکھ کر جھلاتے تھے تاکہ پانی جلد ٹھنڈا ہو۔ یہ

طریقہ امر کے ہاں مردج تھا برت کی ایجاد سے وہ طریقہ

متروک ہو گیا اور عوام ایک گھڑا رکھنے کی گھر دینچی کو لٹکن کہنے

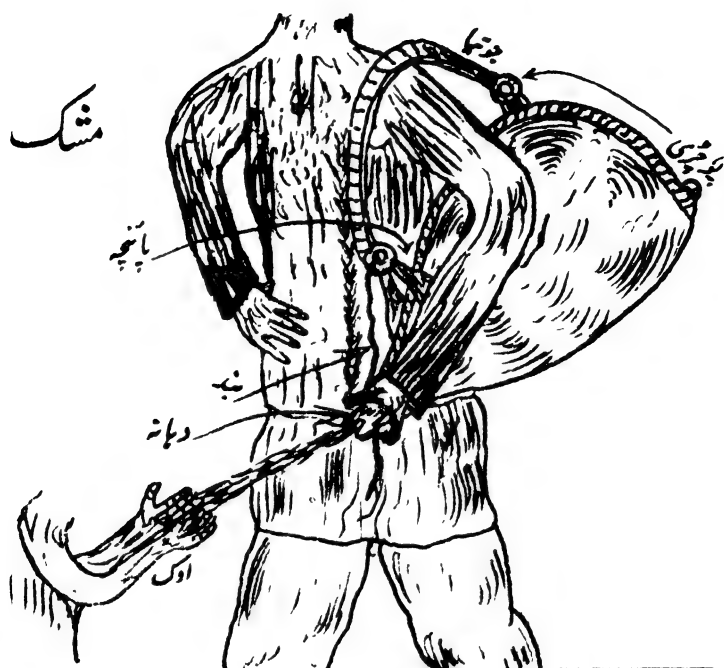
لگے جو اس مفہوم کے لیے ایک مستقل اصطلاح بن گئی۔

لنگی بند بھائی (نذر) سقوں کی برادری کا ہر ایک پیشہ ور سقہ

سقوں کی اصطلاح میں لنگی بند بھائی کہلاتا ہے۔

منک (مونٹ) پانی بھر کر رکھنے یا اٹھا کر لے جانے کو بھیڑ یا

بکرے کی پوری کھال کا بنا ہوا فرٹ۔ (بھرنہ، اٹھانا)



میں مشک لٹکانے یا کندھے پر
اٹھانے کے لیے کے سرے باندھ
جاتے ہیں۔

۲۔ پوچڑی۔ مشک کے پانچوں کے
مقابل آخر کی طرف چمڑے کا
سلا ہوا حلقہ جس میں جوتے کا
دوسرا سرا باندھا جاتا ہے۔

۳۔ جوتیا۔ مشک لٹکانے کا تسے
یا رستی کا بند جس کا ایک سرا
پانچوں سے باندھا ہوتا ہے اور

— (ڈالنا) مشک کا پانی کسی جگہ
لے جا کر ڈالنا۔ خالی کرنا۔

ف۔ صبح سویرے سقہ ایک
مشک ڈال جاتا ہے تو دن بھر کمر
پانی ہوتا ہے۔

— (اُلٹنا) مشک کا پانی خالی کرنا
ف۔ سقہ ایک پیسہ لے کر چور ہے
پر مشک اُلٹ دیتا ہے۔

ا۔ پانچہ۔ دست کلا۔ مشک کے
دبانے کے قریب کے بازو جس

کا بازار یعنی وہ منڈیاں جہاں گھوڑوں اور دیگر مویشیوں کی خرید و فروخت ہوتی ہو، لکھے ہیں۔ باوجود تحقیق کے یہ بات نہیں کھلی کہ ڈول و منک وغیرہ بنانے والے پیشہ ور ن خانے کیوں کہلاتے ہیں۔ غور کرنے سے صرف ایک بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے کہ چوہاؤں اور مویشیوں کی تجارت کے ساتھ ان کی کھالوں کی بھی تجارت ہوتی ہوگی اور اس وقت کی ضرورت کے لحاظ سے مشکوں اور پکھالوں کے لیے ثابت اور عمدہ کھالوں کی خرید و فروخت کرنے والے بیوپاری منڈی میں خاص حیثیت رکھتے اور نخاس کے نام سے معروف ہوں گے، ممکن ہے کہ یہی بیوپاری مشکیں اور پکھالیں وغیرہ بنانے کے کارخانے بھی رکھتے ہوں اس لیے سقوں میں ن خانے مشہور ہو گئے۔ دہلی

دوسرا پوچڑی سے منک امٹھا کر لے جانے میں یہ بند (جوتیا) سقے کے کندھے پر رہتا ہے۔ مشکیزہ (مذکر) معمول سے چھوٹی منک لکھیا (مونٹ) دیکھو انڈھیری۔ موٹھ (مونٹ) دیکھو گلا۔ نتھرا پانی (مذکر) وہ پانی جس کے ریت، مٹی یا کسی اور چیز کے ذرات تہ آب ہو کر (نیچے بیٹھ کر) صاف پانی اور پرہ گیا ہو۔ نچھولنا (مصدر) دیکھو جھکولا دینا اور جھولا دینا۔ نخاسی (مذکر) منک، پکھال اور نخاسی [پانی بھرنے کے جڑے کے ظرف از قسم ڈول، چرس وغیرہ بنانے والے پیشہ ور کاری گر کو سقوں کی اصطلاح میں ن خانے کہتے ہیں۔ اور یہ اصطلاح صرف دہلی کے سقوں میں معروف ہے۔ رفرہنگ آصفیہ اور بعض دیگر لغت میں نخاس کے معنی چوہاؤں

کے سقوں کی برادری میں منک
وغیرہ بنانے والوں کے لیے اب
نک یہ نام مشہور ہے گو اب یہ
کام کرنے والے برائے نام رہ گئے ہیں۔

۱۰۔ پیشہ خاکروبی

بھاری (مونٹ) مٹنی - دیکھو بھاڑو۔

— (دینا) بھاری (بھاڑو) سے
فرش، صحن وغیرہ بھاڑنا۔

بھارنا (مصدہ) فرش، صحن، زمین
وغیرہ کا کورنا وغیرہ بھاڑو (بھاری
سے بھاڑنا - صاف کرنا۔

بیت الخلا (نذر) مٹنی - سنڈاس
دیکھو پاخانہ۔

بھنگن (مونٹ) مہترانی - حلال خوری
جوڑی - بھنگی کی بیوی۔

بھنگی (نذر) گو۔ مینلا اور دیگر قسم
کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور

مزدور - جن کی ہندوستان (خصوصاً
شمالی ہند) میں آریا قوم کے عہد
ترقی سے ایک مستقل پیشہ در ذات
بنی ہوئی ہے اور نہایت ہی سست
حالت میں زندگی بسر کرتی ہے۔

مسلمانوں کے عہد میں بطور دلدار
و دیکھو ان کو مہتر اور حلال خور
کا خطاب دیا گیا اور ان کی حالت
پر بھی توجہ ہوئی - پنجاب میں چوڑا
اور کنجر کہتے ہیں۔

پاخانہ (نذر) مٹنی - سنڈاس - بیت الخلا
پنجانہ [رفع حاجت کے لیے بنی

ہوئی عمارت یا پردے کی جگہ۔

شمالی ہند میں عام طور سے پاخانہ
(پنجانہ) بولا جاتا ہے۔ اور دکن

میں سنڈاس پنجاب، راجپوتانہ
اور بعض دیگر علاقوں میں ہندو

مٹنی یعنی پردے کی جگہ کہتے ہیں
۱۔ مجازاً انسان کے گؤ سے مراد

لی جاتی ہے۔

ف۔ بچہ پنجانہ پھر رہا ہے۔

فل - سرک پر پینا پڑا ہوا ہے۔	— (لگانا) پاخانہ کمانے کی خدمت ذمہ لینا۔
پینا (نذر) گو۔ انسان کے پیٹ سے خارج شدہ فضلہ۔	— (اٹھانا) کسی جگہ کے پاخانہ کمانے کی خدمت سے علیحدہ ہو جانا۔
(پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ آنا۔ بھلنا)۔	— (ٹھکانا گرد کرنا) ایک معینہ دت کے لیے کسی مقررہ معاوضہ پر اپنے ذمہ کام کسی دوسرے بھنگی کے حق میں منتقل کر دینا۔
— (کمانا) ٹپٹی یا سنداس صاف کرنا۔ پاخانے سے گو، اٹھانا۔	— (ٹپٹی (مونٹ) دیکھو پاخانہ
— (کمانا) بھنگی کی ماہانہ اجرت جو کسی زمانہ میں ایک ٹیکامانہ کے حساب سے اناج کی فصل کٹنے پر دی جاتی تھی اور روز مرہ کے پیٹ بھرنے کو بچا کھچا جھوٹا کھانا۔ بعض مقامات پر اب تک ٹیکنے کا رواج ہے۔	— (ٹھکانا) بھنگی کے خدمت انجام دینے کی لگی بندھی جگہ یعنی گھر یا محلہ۔
— (کمانا) بھنگی کا اپنے ذمہ کے گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا یا کرانا۔	— (ٹھکانا) بھنگی کا اپنے ذمہ کے گھر یا گھروں کے پاخانے صاف کرنا۔ یعنی

وہ برتن جس میں بچے کی آنون نال ڈالی جاتی ہر صاف کرنا۔	عورت دیکھو بھنگن۔
جھاڑو (مونٹ) بھاری۔ سہنی۔ مکان کا کوڑا وغیرہ بھاڑنے کی چیز۔	خاکروب (نذر) رٹکوں یا عمارتوں کا خاکروب (مونٹ) خاکروب کی عورت
ایک خاص قسم کی گھانسی کی سینکوں۔ بانس کی تیلیں، کھجور کے پتوں اور اسی قسم کی چیزوں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنا لی جاتی ہے۔	دست (نذر) پتلا بدھمی وغیرہ کا پنجانہ۔
۱۔ مٹھا۔ جھاڑو کے سروں کی بندش یعنی جھاڑو کا بندھا ہوا سرا۔	دو وقتی (مونٹ) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کو پنجانہ صاف کرنے کی خدمت۔
— (دینا) جھاڑو سے کسی جگہ کو صاف کرنا۔	ف۔ حلال خور کئی دن سے دو وقتی کو نہیں آ رہا۔
— (پھیرنا) تباہی و بربادی ہونا۔	— (کمانا) دن میں دوسری مرتبہ یعنی شام کے وقت دوبارہ پاخانہ صاف کرنا۔
چوڑا (نذر) دیکھو بھنگی۔	ڈلاؤ (نذر) سیلا وغیرہ ڈالنے کی جگہ
چوڑی (مونٹ) چوڑے کی عورت۔ دیکھو بھنگن۔	ف۔ گھر کا کوڑا ڈلاؤ پر ڈلوا دیا جاتا ہے۔
حاجت ہونا (مصدر) پنجانہ لگنا۔	۲۔ مجازاً کوڑے کرکٹ اور سیلے کا ڈھب۔
ہگاس کی ضرورت ہونا۔	ف۔ کوڑا جمع ہوتے ہوتے۔ ایک
حلال خور (نذر) دیکھو بھنگی۔	ڈلاؤ لگ گیا ہے۔
حلال خوری (مونٹ) حلال خور کی	

سُفلدان (مذکر) کوڑا ڈالنے کا ظرف۔	کوڑا (مذکر) کچرا۔ ضروریات سے خارج
سُنڈاس (مذکر) دیکھو پاخانہ۔	بے سمن و بے کار چیزیں۔ جھڑن چھٹن
فیل پایہ (مذکر) پاخانے میں قد چمے	۱۔ دکھن میں کوڑے کو کچرا کہتے ہیں
کے سامنے پانی کا ٹوٹا رکھنے کو ستون	نثالی ہند میں کوڑے کے ساتھ کرکٹ
کی وضع کی بنی ہوئی جگہ۔	بولا جاتا ہے یعنی کنکر مٹی ملا ہوا کوڑا
قد چمچ (مذکر) کھڈی کا پاکھا یا پکھ	کوڑا کرکٹ (مذکر) دیکھو کوڑا۔ فقرہ ۱۔
جن پر اکرڑوں بیٹھے ہیں۔	کھٹا (مذکر) کھا د بنانے کی جگہ۔ کوڑا
کچرا (مذکر) دیکھو کوڑا۔	کرکٹ اور میلاد وغیرہ جمع کرنے کا گڑھا
کراچی (مونث) سیلا اور کوڑا وغیرہ بھر	جن میں اس کو ایک مقررہ وقت تک دبا کر
لے جانے کی گاڑی۔	دکھا جاتا ہے تاکہ محل سڑک پر مٹی بن جائے۔
(ہندوستان کے بعض مقامات پر سامان	کھڈی (مونث) پاخانہ میں قد چمچ
بھر کرے جلنے کی بند قسم کی گاڑی کو اپنی	دریان کی جگہ جن میں گواگر کر جمع ہوتا ہے۔
کہلاتی تھی، لیکن دہلی اور نواح دہلی میں ہلا	گواگر گڑھٹیا (مونث) فصل پڑنے اور جمع
اور کوڑا بھر کرے جانے والی گاڑی کے	ہونے کی محدود بنی ہوئی جگہ۔
یے یہ لفظ مخصوص ہو گیا ہے۔	مُٹھا (مذکر) دیکھو جھاڑ و فقرہ ۱۔
کمانا (مصدر) پچانہ صاف کرنا، گوا	مہتر (مذکر) دیکھو بھنگی۔
اُٹھانا، دیکھو پچانہ کمانا۔	مہترانی (مونث) مہتر کی عورت دیکھو بھنگی۔
ف، بارہ بجے کو آئے ابھی تک	میتلا (مذکر) پچانہ۔ گوا، فصل۔ غلیظ چیز
بھنگی کمانے کو نہیں آیا۔	ہنگاس (مونث) گواسی بولی میں پچانہ پھرنے
کیسرا (مذکر) بھنگی کا نوکر یا ساتھی جو کسی	کی حاجت کو ہنگاس کہتے ہیں۔ (لگنا)
معاونہ پر اس کے ساتھ کام کرے۔	لگنا (مصدر) پچانہ پھرنے۔

انڈکس

(اشاریہ)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۲۲	آدھے کا بستہ	۹۸	آٹا	۱۹۶	آب برار
۱۶۳	آدھے کی باج	۹۸	اٹریا	۹۷	آب چک
۹۸	آدھے کی ڈاٹ	۱۸، ۹۰	آٹلی	۱۹۶	آب دارخانہ
۲۲	ادھینی	۹۰	آٹھا	۱۶۰	امرق (ابرک)
۱۸	اڈا	۹۰	اٹھاؤسیٹھی	۱۶۰	ابر کی کنول
۱۷۲	اڈتی	۴۷	اٹھائس (اٹھوائس)	۲۱، ۷۷	اُپر وٹا
۱۷	آر	۴۸	اٹھامسی حالی	۸	اُپر وٹی
۱۷	آرا	۹۸	آتار	۹۷	اُپر نچا
۱۸	آراکش	۹۸	إجارہ (ازارا)	۲۱	اُنزنگا
۱۶۰	آرام کرسی	۹۱	اُچھالا	۱۱	اُنزاون
۱۶۰	آرائش	۹۸	إحاطہ	۹۷	اُنش خانہ
۱۶۰	آرائش ساز	۹۸	آخری گیتھ	۹۷	اُنش دان
۱۶۰	آرائشی تختہ	۱۷۶	ادوان	۹۷	اُنٹلی ڈاٹ
۱۶۰	آرائشی ٹی	۷۷	ادھا	۲۲	اٹان
۱۶۰	آرائشی چھڑی	۱۷۷	ادھس	۹۸	اٹاری

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۶	اُگال دان	۸	اُستھی	۱۶۳	اُترا
۱۰۰	اگر تر	۶	اُفتابی	۸	اُرونی
۱۹۰	اُگ کاری	۹۹	اُفتابی ماہتابی	۱۸	اُری
۲۳	اُگ کل	۱۷۷	اک بڑی چھلنگا	۹۰	اُڑ (اڑنگا)
۱۰۰	اُگی گیتھ	۱۷۷	اک تارا چھلنگا	۸	اُڑنلا
۱۰۰	اُگو اڑا	۹۹	اک پٹا دروازہ	۲۲	اُڑوٹڈ (اُڑوٹڈا)
۱۰۰	اُلا	۹۹	اک پولیا	۱۷۷	اُڑگور
۴۸	اُلاچہ (الانچہ)	۹۹	اک چھلی چُنائی	۲۲، ۹۱	اُڑنگا
۴۸	اُلانچہ کا داسہ	۱۰۰	اک درا	۲۳	اُڑنی
۴۸	اُلانچہ کی آئٹ	۱۰۰	اک دُور یہ چُنائی	۷۷	اُڑوا
۱۷۷	اُلماری	۲۳	اُکرام	۹۱، ۲۳	اُڑواڑ
۱۰۰، ۸۴	اُلن	۱۹۰	اُکا (ایک شاخ)	۲۲	اُڑی
۴۸	اُلنگا	۱۹۰	اُکاس دیا	۹۹	اُزارا
۴۸	اُلین (الین)	۱۰۰	اک گہی عمارت	۹۱	اُس
۱۰۱	امام باڑہ	۱۰۰	اک منزلہ عمارت	۸	اُسارا
۲۳	اُمنی چُکے کا بستہ	۱۰۰	اُکن گر	۱۵۷	اُستر
۲۳	اُمنی چُکے کی ڈاٹ	۱۰۰	اکہری عمارت	۹۹	اُسترکاری
۲۳	اُمنی کا بستہ	۸۴	اک گھان چونا	۹۹	اُستری
۱۰۱	اُمنی کی ڈاٹ	۱۹۶	اُکھا	۹۹	اُستھال (اُستھان)
۴۹	اُمنی مرغول (اُڈنی مرغول)	۸۴	اُکھانی	۴۸، ۹۱	اُستھم

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
املا	۱۰۱	اونٹھ وا	۹	بادریا	۱۰۳
آئٹ	۱۰۸، ۹۱	اہرن	۵۰	بادریسہ	۱
آئٹ کاراسہ	۴۹	آہک پاشی	۱۰۲	بادل گرج چھت	۱۰۳
انٹی	۵۰، ۹۱	اہورنا	۵۰	بادھ	۱۷۸
انجم جالی	۴۹	آئینہ بندی	۱۸۶	بارا	۱۰۳
اندھیری	۱۹۶	آئینہ محل	۱۰۲	باراماسی جالی	۵۰
انگر	۷۷	آئینے دار جوڑی	۲۳	بارجا	۱۰۳
آنکڑی	۸۲	ایک پلچھیر	۹	بارہ دری	۱۰۳
انگٹا	۸۲	ایک چوبہ چھولداری	۱	باری	۸۴
انگریزی جوڑی	۲۳	ایک شافا	۱۹۰	باڑا	۱۰۳
آنکھن	۱۰۱	اینٹ	۷۷	بازو	۲۳
انگنائی	۱۰۲	اینٹ کھر	۹۷	باکھل	۱۰۳
آواز بند چھت	۱۰۲	اینٹھ	۲۳	باگھڑی	۲۴
اوری	۸	اینٹھا (اینٹھنا)	۱۷۷	بالا	۱
اوک	۱۹۶	(ب)		بالا خانہ	۱۰۴
اول	۲۳، ۱۷۷	باج	۱۶۳	بالائی منزل	۱۰۴
اولتی	۸	باج کافر	۱۶۳	بال کمانی	۱۶۳
اولٹنا	۵۰	بادامی تنخ	۱۰۳	بالونچی (برونچی)	۱۵۷
اونا	۹	بادامی ڈاٹ	۱۰۳	بان	۱۷۸
اوندرا (اونا)	۹	بادری	۲۳	باش	۹

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۵۱	برمالگانا	۲۴	برروی خاتم بندی	۱۰	باشی
۵۱، ۱۰	برنگا	۱۰۴	برگنیا	۱۰	بانکا
۱۰۵	بروٹھا	۱۰۴	برگنیا اثار	۱۹۷	بادلی
۱۰۵	برہم استھان	۱۰۴	برگنیا عمارت	۱۹۰	بٹی
۲۴	برھتی	۱۷۰	برھی	۵۰	بٹا
۵۱	بس	۱۷۰	برھی راجپن	۱۶۴	بٹن
۱۷۶	بسترہ	۱۹	برادا	۲۴	بٹن دارکوارٹ
۲۵	بستہ	۹۱	برالنگا (برنگا)	۲۷	بٹوڑا
۲۶	بسولا	۱۰۴	برج	۱۰	بٹھونگی
۱۰۵	بسولی	۱۰۵	برجی	۱۰	بجر بوتنگ
۱۰	بیسٹرا	۱۵۷	برش	۱۹۰	بجلی کا گولا
۱۸۶	بغل تکیہ	۱۰۵	برق رُبا	۱۹۷	بجھا پانی
۵۱	بغلی ستون	۱۹۰	برقعہ فانوس	۲۴	بجھاوٹ
۱۰۵	بغلی عمارت	۱۹۰	برقی قمقمہ	۶	بچہ
۱۹	بگون	۱۹۰	برقی گولا	۱۸۶	بچھونا
۱۰۵	بکھاری	۵۰	برگا (پرگا)	۱۰۴	بُخار
۱۷۸	بکھیں	۹۱، ۱۹	برگا	۱۰۴	بُخاری
۳۱، ۹۱	بل تھک	۵۱	برگ دار داسہ	۱۹	بڈا
۱۵۷	بل پچی	۲۴	برما	۱۰۴	بدر رو
۲۶	بلی	۵۱	برما اڑانا	۵۰	بدر دم جالی

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
بَکّی	۹۲	بوکرٹ	۱۹	بیلدار	۸۵
بلیٹڈا	۱۰۱۱	بوٹ	۲۷	بلین کی پاڑ	۹۲
بہا (ممع)	۱۹۷	بہادری (بھدري)	۲۷	بیلنی مینار	۱۵۲
بن بٹ	۱۷۸	بہارنا	۲۰۵	بینڈ	۱۱
بنٹ (نٹا)	۸۴	بہاری	۲۰۵	بینڈا	۱۲
بند	۱۰۵	بہرا (بیرا)	۲۷	بندوڑی	۱۲
بندھانی	۹۲	بنیٹ الخلا	۲۰۵	بنیڈی	۱۷۸
بندھن	۹۲	بیٹن (بٹن)	۲۸	بینی	۲۸
بندھج	۹۲	بیٹھ سار (بیٹھ سال)	۹۲	بھابہ	۱۲، ۱۷۸
بنٹرا (بنیٹرا)	۲۶	بنیٹھک	۱۰۷	بھالوا	۱۲
بنس واری	۱۰	بے چوبا	۱	بھٹا	۷۹، ۱۹۷
بنگڑی	۱۰۵	بیر	۱۶۴	بھجاوٹ (بھجاوٹ)	۲۸
بنگڑی دارڈاٹ	۱۰۶	بیرٹر	۱۹	بھجواٹی جوڑ (بھجاوٹی جوڑ)	۲۹
بنگڑی دار مرغول	۵۱	بیرکا	۲۸	بھراؤ	۱۰۷
بنگلا	۱۱	بیڑی	۱۷۲، ۵۱	بھربھرا پتھر	۵۲
بنگلہ	۱۰۶	بیڑی	۲۸	بھرتی	۱۰۷
بنیاد	۱۰۶	بیسالھی	۱۱	بھرتا	۵۲
بوزرنا	۱۷۲	بیضوی ڈاٹ	۱۳۳	بھرٹک	۹۲
بوزری	۱۵۸	بیل	۱۰۷	بھشتن (بھشتن)	۱۹۷
بوریا	۱۸۶	بیل (بیلچہ)	۸۴	بھشتی (بھشتی)	۱۹۷

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۵۳	پتھر پھاڑنا	۱۰۸	پارہ بندی	۱۲	بھلوا
۵۲	پتھر پھوڑا	۱۰۸	پارے کی دیوار	۱۰۸	بھنت
۵۳	پتھر ٹاکنہ	۹۲	پاڑ	۲۰۵	بھنگن
۵۳	پتھر بھٹنا	۱۶۴	پاس	۲۰۵	بھنگی
۵۳	پتھر چٹخنا	۱۶۴	پاس بان	۱۰۷	بھبھاتا
۵۳	پتھر کھڑنا	۱۹۷، ۱۰۸	پاکھا	۱۰۸	بھول بھلیاں
۵۳	پتھر ڈٹا	۱۷۸	پاکھری (پال کھڑی)	۵۲	بھوتشا
۸۰	پتھیر	۱	پال	۱۰۸	بھوڑا
۸۰	پتھیرا	۲۹	پالی ہیرا	۱۰۸	بھیت
۱۰۹، ۲۹	پٹ	۲۹، ۱۰۹	پان	۱۰۸	بھیتوری
۱۸۶	پٹا پی کا پردہ	۵۲	پان پھول کا داسہ	۲۹	بھید
۲۹	پٹاسی	۵۲	پان پھول کی جالی	۱۷۸	بھینچ
۱۰۹	پٹاؤ	۱۷۸	پانینتی	(پ)	
۱۰۹	پٹاؤ کی ڈاٹ	۵۲	پاوں	۱۸۶	پانداڑ
۵۳، ۱۷۸	پٹی	۱۹۷	پانچہ	۲۹	پاتام (پیشتام)
۵۳	پٹ خانہ	۱۰۹	پائے پیشانی	۸۰	پاتھنا
۵۳	پٹ داب	۱۸۶	پائیدان	۸۵، ۲۹	پاٹ
۱۰۹	پٹ دار روشن دان	۱۰۹	پایا	۱۰۸	پاٹ شالہ (پاٹھ شالہ)
۱۹	پٹرا (پٹرا)	۱۰۹	پٹتائی	۲۰۵	پاخانہ (پنجانہ)
۱۷۰	پٹری کی حلین	۱۹، ۱۸	پٹا (بڈا)	۱۲	پاچھا (برجھا)

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۷۹	پکھ نانت	۱۹۷	پر تلا	۱۱۰	پٹکا
۱۶۴	پل	۵۴	پرچین سازی	۵۳	پٹیا
۱۷۹	پلکا	۱۲	پرچتی	۵۳	پٹھار
۱۲	پلا	۱۲	پرچی	۲۹	پٹھی
۱۱۲	پلستر	۱۸۶	پر دا	۱۱۰، ۱۵۸	پٹھارا
۱۷۹	پلنگ	۵۴	پرگا	۱۱۰	پٹجاری
۱۸۶	پلنگ پوش	۱۱۱	پر نالا	۲۹	پٹجینی جوڑی
۱۸۰	پلنگ ساز	۱۱۱	پرے تا پھرے تا	۳۰	پٹچر
۱۹۸	پلہنڈا	۱۷۸	پڑوا	۵۳	پٹچڑ
۳۰	پنجرہ	۸۰	پزادہ	۵۴	پٹچی کاری
۱۹۰	پنج شاخہ	۱۱۱	پست ڈاٹ	۱۱۰	پٹج درہ
۸۵	پنج گورا (پنجتن گورا)	۱۱۲	پشتہ	۱۱۰	پٹج درہ والان
۱۹۰	پنجی	۳۰	پشتی جال	۱۱۰	پٹج دوار
۱۹۱	پنجی والا	۳۰	پشتی دان	۱۱۰	پٹھلی گیند
۱۶۴، ۱۱۲	پن سال	۵۴	پٹکا ہنوترا	۱۱۰	پٹھیت
۱۶۴	پٹکھا	۵۴	پک مہرا	۱۱۰	پٹھیت کی دیوار
۱۳	پٹنگا	۱۹۷	پکھال	۱۱۰	پٹخ
۱۸۰	پٹنگایت	۵۴، ۱۱۲	پکھوائی	۱۱۱	پٹختہ چھت
۱۹۸	پٹھیاری (پٹھارا)	۵۴	پکھوائی ستون	۱۱۱	پٹرا
۱۹۸	پٹھیاری	۱۱۲	پکھوائی ڈاٹ	۵۴	پٹرت دار پٹھر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۳۱، ۱۹	پھر کوٹا	۱۹	پیٹ	۱۱۲	پوتنا
۱۹	پھر نائی	۹۳	پیٹ (پیٹ)	۱۱۲	پوتنا
۵۵	پھر پٹا	۴۰، ۵۴	پیٹا	۱۹۸	پوٹ چڑی
۱۱۳	پھر	۱۱۲	پیٹا بروج	۱۴۲	پوٹ
۸۵، ۱۱۳	پھکا	۹۳	پیٹی	۱۹۸	پوسالا
۳۱	پھلا	۲۰۶	پینجانہ	۱۳	پولا
۱۶۵	پھل	۱۸۰	پھڑا	۱۱۲	پولا اشار
۱۹۸	پھو آرا	۱۸۰	پیٹری	۱۱۲	پولی نیو
۱۶۵	پھول چکر	۱۱۳	پیش	۸۰	پونا
۱۸۰	پھولدار چھلنگا	۵۴، ۳۰	پیشانی	۵۴	پونچی
۱۳	پھوٹس	۱۱۳	پیش طاق	۸۰	پوڑا
۱۹	پھتی	۱۵۸	پڑ صفا	۱۶۴	پہر
۱۸۰	پھری	۱۱۳	پٹیکار	۱۶۴	پہرا
۱۹	پھیٹ	۱۸۴	پیک دان	۱۶۴	پہروا
	(ت)	۵۵	پٹیا	۱۶۴	پہرے دار
۱۱۳	تا بدان	۱۱۳	پھاٹک	۱۰۸	پہلا کوٹ
۱۱۳	تاج	۱۳	پھانٹ	۱۵۸	پڑ
۱۱۳	تاجدار دروازہ	۸۵	پھاوڑا	۱۹۸	پیاد
۱۱۴	تاجدار دیوار	۱۹	پھڑا	۳۰	پنٹام
۱۳	تارن	۳۰	پھرکا	۳۰	پنٹام دار چوھٹ

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۹۸	توا	۸۵	تغار	۱۶۵	تاریخ کی سوئی
۱۱۵	تورن	۱۸۷	تک پوش	۱۱۴	تاکڑی
۵۵، ۱۳	توڑا	۹۳	ٹکا	۱۸۰، ۶	تان
۱۱۵	توڑا پٹی	۵۵	تکلا	۱۶۱	تانبڑ (تانبڑا)
۱۱۵	توڑے پٹی کی چٹائی	۵۵	تکلی	۳۱	تاتی مہر
۹۳	تولن	۱۸۱	تکولی	۱۸۰	تپائی
۱۱۵	تہائی کی ڈاٹ	۵۵	تکونیا گل	۱۹۸	تپڑ
۱۵۸	تہ پٹی کرنا	۱۸۷، ۱۸۱، ۳۱	تکیمہ	۱۱۴	تہجائی
۱۸۱	تہ بدی جھلنگا	۱۸۷	تکیمہ پوش	۱۸۱	تخت
۱۱۵	تہ بگڑ سی روشن دان	۲۰	تلا	۲۰	تختہ
۱۸۱	تہ مارا جھلنگا	۱۶۲	تلاوا	۳۱	تختہ بندی
۱۱۵	تہ خانہ	۱۹۸	تسل چک	۱۷۰	ترا دار تیلی
۱۱۵	تہ درزی	۱۱۵	تسل گھر	۱۷۰	ترا دار چلمن
۱۱۵	تہ دری	۵۵، ۳۱	تلی	۳۱	ترایل
۱۱۵	تہ ڈالنا	۱۱۵	تلیٹی	۱۱۴	ترپولیا
۱۱۵	تہ لگانا	۱۱۵	تلیچا	۱۱۶	ترکش چٹائی
۱۱۶	تہ ملانا	۱۷۳	تھاچہ	۱۳	تروٹنا (ترونی)
۱۱۶	تینخ	۵۵	تھاسی جالی	۵۵	تہرہ زہ
۱۱۶	تینی کھر نجا	۱۱۵	تہنی	۸۵	تسلا
۱	تیرا	۱	تنبو	۲۰، ۱۱۴	تسو

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۵۷	ٹکر	۹۳، ۱۱۳	تھوئی	۳۱	تیر بندی
۶	ٹیکلی		(ط)	۱۱۶	تیز چٹائی
۵۷	ٹکورا	۸۰	ٹارس	۳۲	تیغ
۳۲	ٹکوری	۵۶	ٹاکن	۱۱۶	تیغا
۵۷	ٹکے	۵۶	ٹاٹچنا	۳۲	تیشا
۲۰۶	ٹکینا	۹۳، ۳۲	ٹانڈ	۱۳	تیکھ (تیغ)
۵۷	ٹکیا	۱۹۸، ۱۵۶	ٹانکی	۱۶۵	تیل سی
۱۹۱	ٹکمانا	۳۲	ٹانگی (ٹنگاری)	۱۷۰	تیلی
۵۷	ٹکچائی	۸۰	ٹانس	۱۵۸	تیار کاری کارنگ
۱	ٹوپ	۱۶۵	ٹائم پیس	۱۷۳	تھاپ
۵۷	ٹوسن	۵۶	ٹپا	۱۱۷	تھاپی
۳۲	ٹوٹواں کوٹ	۱۸۷	ٹٹا	۱۱۶	تھاگ
۸۵	ٹوکرسی ڈالنا	۲۰۶	ٹٹی	۹۳	تھاموں
۵۷	ٹولی	۱۶۱	ٹٹی گل ابرک	۱۱۶	تھانہ
۱۱۷	ٹیمپ	۹۳	ٹسٹری	۱۱۶	تھانیت
۳۲	ٹیسٹری کا برا	۳۱	ترک	۱۳	تھیریل
۹۳	ٹیکن	۵۷	ٹکائی	۱۳	تھڑ
۵۷	ٹیک کی بیڑی	۱۱۷	ٹیکتی (ٹیکٹی)	۵۶	تھم (تھمبا)
۱۹۱	ٹیم	۶	ٹکٹ	۱۱۷	تھوپنا
۱۹۱	ٹہنی	۳۲	ٹیکلی	۱۱۷	تھوئی زمین

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۱	جون	۱۱۸	جال	۱۳	ٹھاٹ (ٹھاڑ)
۱۱۹	جیبی چُنائی	۵۸	جالی	۱۶۱	ٹھاڑ
۱۶۵	جیبی ٹھڑی	۱۱۸	جالی کی چُنائی	۱۱۷	ٹھاڑ
۵۸	جیلدا	۱۹۹	جامدانی	۱۱۷	ٹھاڑ پٹ
۱۱۹	جینی چُنائی	۱۱۸	جُٹ کرنا	۹۳	ٹھڑی
۱۹۹	جھاسا	۱۶۵	جگار	۱۴	ٹھڈا
۳۳	جھارے کا رندہ	۱۹۹	جگت	۱۱۸	ٹھٹسا
۱۹۱	جھاڑ	۱۶۱	جگ جگا	۲۰۶	ٹھکانا
۱۸۷	جھاڑن	۱۶۱	جگنو	۵۷	ٹھلک (ٹھلک)
۲۰۷	جھاڑو	۱۱۸	جلو خانہ	۵۷	ٹھوس پتھر
۳۳	جھار	۱	جھکوڑا	۱۱۸	ٹھوکر
۸۵	جھام	۱۱۸	جھواٹ	۵۸	ٹھبیا
۸۰	جھانواں	۱۶۵	جنتر منتر	۳۲	ٹھیک
۵۸	جھاون	۱۱۸	جنگی پرنالہ	۲۰۶	ٹھیکرا
۳۳	جھبّا	۱۱۸	جنوب رویہ عمارت	۵۸	ٹھبوا
۳۳	جھبّو	۵۸	جنبو	(ث)	
۱۹۹	چھرا	۱۱۸	جوابی عمارت	۱۶۵	ثانیہ
۱۱۹	چھرپ	۱۱۸	جوابی کام	۱۱۸	ثمن بَرَج
۳۳	چھرا	۱۹۹	جزنیا	(ج)	
۱۹۹	چھرنا	۳۲	جوڑی	۱۸۷	جازم

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
جھروکا (جھروکہ)	۱۱۹	چارپائی	۱۸۲	چرا	۶۰
جھری کارندہ	۳۳	چار تار ی جھلنگا	۱۸۲	چراغ	۱۹۱
جھڑپ	۱۱۹	چار داسی	۱۸۲	چراغچی	۱۹۲
جھکولا دینا (جھکولنا)	۱۹۹	چاک	۸۶	چراغ دان	۱۹۲
جھلنگا	۱۸۱	چال کافر	۱۶۵	چران	۶۰
جھلی	۵۸	چالی	۹۴	چرخ	۲۰۰
جھلی دار کواڑ	۳۳	چالی چٹائی	۱۲۰	چرسا	۲۰۰
جھلی دار محراب	۱۱۹	چاندنی (چائی)	۱۸۷، ۱۲۰	چریلا	۱۲۰
جھلی کی چٹائی	۱۱۹	چاؤ	۱۴	چڑ	۳۴
جھپٹ	۶۰	چاؤ ڈری	۱۲۰	چڑی	۱۷۳
جھنجنی	۳۳	چبوترہ	۱۲۰	چڑیا	۱۴
جھوت	۱۱۹	چچی	۶۰	چشمہ	۱۲۰
جھولا دینا (جھولنا)	۱۹۹	چپت (چپتی جڑ)	۳۳	چفتی	۱۲۱
جھولے کالیپ	۱۹۱	چموا بیڑ کا	۳۴	چفش دیوار	۱۲۱
جھومرا (جھمرا)	۶۰	چتر (چھتر)	۶	چقماق (چک مک)	۱۹۲
جھمری	۱۱۹	چتر تونق	۶	چک	۲۰۰
جھومری (جھمری)	۶۰	چٹائی	۱۸۷	چک	۱۷۱
(بج)		چٹا	۸۰	چکس	۶۰
چاپٹ	۶۰	چٹا	۸۰	چکر	۱۶۵
چار بڈی جھلنگا	۱۸۲	چٹنی	۳۴	چکر ٹل	۶۰

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
چک مک	۱۹۲	چو پڑ کا پھلنگا	۱۸۲	چوگلا روشن دان	۱۲۳
چنگا	۱۴۳، ۱۲۱	چو پڑی کھرغا	۱۲۲	چول	۱۶۶، ۳۶
چلے کی ڈاٹ	۱۲۶	چولپیا (چوچلا پھیر)	۱۴	چول بینڈنا	۳۶
چلن	۱۷۱	چو پھلا روشن دان	۱۲۲	چول ڈانا	۱۲۳
چلن ساز	۱۷۱	چوٹیا	۳۴	چول سانا	۳۶
چٹائی	۱۲۱	چوچلا (چولپیا پھیر)	۱۴	چونا	۸۲
چندرس	۱۲۲	چورخانہ	۱۲۲	چونا پھیرنا	۱۲۳
چندر کرنت	۱۹۲	چور دروازہ	۱۲۲	چونا پھیلانا	۱۲۳
چندوا	۱۸۲	چورسا (چوری)	۳۴	چونا جلی	۸۶
چندی مندب	۱۵۸، ۱۴	چورس زمین	۱۲۳	چونا چھاپنا	۱۲۳
چنگائی	۶۱	چورکھٹکا	۳۴	چونج	۱۷۳
چنگیر	۱۲۲	چوڑا	۲۰۷	چونٹھ کھبا	۱۲۳
چوب	۱۸۷، ۱۲۲، ۱	چوڑی	۱۶۶، ۲۰۷	چہرہ	۱۶۶
چوبارا (چوبالا)	۱۲۲	چوڑسا	۳۴	چہرہ بنانا	۱۲۳
چوبکھ	۲۰۰	چو فردی جوڑی	۳۴	چہرہ عمارت	۱۰۰
چوبدار	۱۸۸	چوک	۱۲۳	چینکا	۱۰۱
چونگامی روشن دان	۱۲۲	چوڑکا	۶۱	چینا	۱۲۳
چوبنی چھت	۱۲۲	چوڑکی	۱۸۳، ۱۸۲	چیرنی	۶۱، ۱۷۳
چوپال	۸۰	چوڑکھٹ	۳۴	چیللا	۲۰
چوپال (چوپاڑ)	۱۲۲	چوڑکھنڈی	۱۲۳	چینگنا	۶۱

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
	(ح)	۱۲۴، ۶	چھتری	۱۶۱	چینا قندیل
۲۰۷	حاجت ہونا	۷	چھتری ساز	۱۶۶	چینی
۱۲۶	حاشیہ گنہد	۱۹۲	چھت کالینپ	۱۲۴	چینی کاری
۱۲۶	حجرہ	۱۸۸	چھت گیری	۶	چھاتا
۲۰۷	حلال خور	۱۲۵	چھتیا	۳۶، ۲۰	چھاتی
۲۰۷	حلال خوری	۱۲۵	چھلی	۱۹۲	چھاج
۲۰۰	حوض	۲۰۰	چھڑ کاؤ	۲۰۰	چھاگل
۱۲۶	حویلی	۱۸۲	چھڑی کا چھلنگا	۱۴	چھانڈا
	(خ)	۱۲۵	چھل	۱۴	چھانڈن (چھن)
۳۶	خاتم بندی	۱۲۵	چھلے کی چٹائی	۱۳۴	چھپائی
۶۱	خاک انداز	۶۱	چھ ماسی جالی	۱۴	چھڑ
۲۰۷	خاک روب	۱۵۸	چھوپ	۱۴	چھپر بند
۲۰۷	خاک روبن	۱۲۵	چھوپنا	۱۸۲	چھپر پلنگ
۱۲۶	خاک ریز	۱	چھو لداری	۱۴	چھرا
۱۲۶	خانقاہ	۳۶	چھٹی	۱۸۲	چھڑکھٹ
۱۷۳	خرادی	۸۶	چھینا	۳۶	چھسکا
۱۷۳	خراد (کھراد)	۸۶	چھیو (چھے و)	۱۲۴	چھت
۱	خرگاہ	۲۰۰	چھینٹ (چھینٹا)	۸۶	چھت اُتارنا
۳۶	خرانہ	۱۹۲	چھینکا	۱۲۴	چھتہ
۱۴	نص	۱۹۲	چھینکے کالینپ	۲۰	چھت چیزنا

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
خس خانہ	۱۵	درابی	۹۵	دلک	۱۲۸
خستی پرنالا	۱۲۶	درباری شامیانہ	۲	دے دارکواڑ	۳۷
خستی ڈاٹ	۱۲۶	دڑا	۸۳	دم کیا پانی	۲۰۰
خُشک چُنائی	۱۲۶	درز	۲۰۰	دوڑا	۱۵
خط کش	۳۶	درز کارندہ	۳۷	دو آشیانہ	۲
خلاصی	۲	درز کٹ	۱۲۸	دو بڑی جھلنگا	۱۸۲
خلیطہ	۲	درز کی آری	۳۷	دو پٹا دروازہ	۳۷، ۱۲۸
خیگی	۲	درما	۱۸۸	دو پلپا چھت	۱۲۸
خیمہ	۲	درمیانی گیند	۱۲۸	دو پلپا دروازہ	۳۷
خیمہ گاہ	۲	دروازہ	۱۲۸	دو تار جھلنگا	۱۸۲
(۵)		درہ	۱۲۸	دو چلا چھت	۱۲۸
داب	۶۱، ۹۲	در بچہ	۱۲۸	دو چوبہ خیمہ	۲
داسہ	۶۲	دڑی	۱۶۶	دو چھتی	۱۲۹
داغ بیل	۱۲۶	دست	۲۰۷	دو چھٹا پھتر	۱۵
دالان	۱۲۷	دست کلا	۲۰۰	دو رنگ	۱۷۱
دانتا	۱۶۶	دستی گھڑی	۱۶۶	دو رنگ تیل	۱۷۱
دبلق	۹۴	دغدغہ	۱۶۱	دو رنگ چلن	۱۷۲
دہنی	۱۹۲	دفتر	۱۲۸	دو سالی چوکھٹ	۳۷
دچا	۶۳	دقیقہ	۱۶۶	دو ساہی	۱۱۲، ۱۲۹
در	۱۲۷	دلا	۳۷، ۶۳	دو شاخ	۱۹۲

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
دو فر داکوڑ	۳۷	دیو	۱۹۳	دھس	۱۳۰
دوکان	۱۲۹	دیوار	۱۲۹	دھم مس	۸۸
دو گہی عمارت	۱۲۹	دیوار تارنا	۸۶	دھن بانس (دھنٹا)	۱۵
دو منزلہ عمارت	۱۲۹	دیوار گیری	۱۸۸	دھن ٹوتا	۹۵
دو نیچائی	۶۳	دیو آسا	۱۹۳	دھوپ گھڑی	۱۶۶
دو نیچنا	۶۳	دیو کالا	۱۹۳	(ڈ)	
دو وقتی	۲۰۷	دیوالی	۶۳	ڈاٹ	۳۸، ۱۳۰
دہان بند	۲۰۰	دیوان خانہ	۱۳۰	ڈاٹ کی چھت	۱۳۳
دہانہ	۲۰۰	دیولا	۱۹۳	ڈاڑا (ڈاڑھا)	۱۳۳
دہرادالان	۱۲۹	دیولی	۳۸	ڈاک پتر	۱۶۱
دہری عمارت	۱۲۹	دھابا	۱۳۰	ڈب	۳۸
دہل	۳۷	دھار سیدی کرنا	۶۳	ڈب دار جوڑ	۳۸
دہلیز	۳۷	دھانش	۱۸۲	ڈبڑا (ڈبورا)	۶۳
دہنا (دہ جانا)	۹۵	دھنورا	۶۳	ڈرھیا	۱۵
دیا	۱۹۲	دھبی کی دیوار	۱۲۳	ڈگڈگی	۳۸
دیا سلائی	۱۹۲	دھرا	۸۹	ڈگڈگی جوڑ	۳۸
دیپ دان	۱۹۳	دھرم سالہ	۱۳۰	(ڈگڈگی دار جوڑ)	۳۸
دیپ مال (دیپ والا)	۱۹۳	دھرمٹ	۸۶	ڈلاؤ	۲۰۷
دیبی جوڑی	۳۸	دھرن	۳۸، ۱۵	ڈنڈا	۱۳۳
دیکھت بھولی جالی	۶۳	دھروٹنڈا	۳۸	ڈنڈی	۶۴، ۷۷

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۳۵	رنگ محل		(س)	۱۳۳	ڈنڈے دار ٹیپ
۶۴	روابیا	۱۳۴	راج	۲۰۰	ڈول
۱۳۵	رود	۱۳۴	راج مندر	۲۰۱	ڈولچی
۱۳۶	رود کشی	۱۵۸	رال	۲	ڈیرا
۸۰	روڑا	۲	راؤٹی	۳۸	ڈیزرو
۶۴	روڑی	۹۵، ۱۳۴	رپٹا	۳۸	ڈیر و جوڑ
۱۳۶	روزن	۱۳۴	رپٹاں چٹائی		(ڈیر و دار جوڑ)
۱۳۵	روشن دان	۹۵	رپٹے کی پاڑ	۱۷۲	ڈینگری
۱۶۱	روشن چوکی	۱۳۴	رڈا	۱۹۳	ڈیوٹ
۱۵۹	روغنی رنگ	۱۸۲	رسی بٹ	۱۳۴	ڈیورھی
۱۳۶	رؤکار	۶۴	رنیانا	۱۵	ڈھابا
۳۹	رؤکھانی	۶۴	رگ	۷	ڈھانچ
۳۳	رہانا	۳۸	رنا	۶۴	ڈھانگ
۱۶۶	ریت گھڑی	۴۸	رندا	۱۳۴	ڈھولا
۶۴	ریتلا پتھر	۱۳۵	رند (رندا)	۹۵	ڈھولا
۱۳۶	(ریختہ، ریختی کی چٹائی)	۳۹	رندائی	۱۳۴	ڈھوئی
۱۵۹	ریگ مال	۱۷۳	رنگاٹھا	۱۸۲	ڈھیرا
۱۳۶	رینچ	۱۵۸	رنگاری	۶۴، ۱۳۴	ڈھیم
	(نس)	۱۵۸	رنگا میزی	۱۷۲	ڈھیم
۳۹	زلفی	۱۵۸	رنگ ساز	۸۰	ڈھینگلی

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۳۸	سرف	۱۳۶	ست گھرا	۱۵۹	زمین
۱۸۲	سرمانا	۶۴	ستون	۱۵۹	زمین بنانا
۱۵۹	سریش	۱۶۲	سجانا	۳۹	زنبور
۴۰	سفٹی	۱۶۲	سجاوٹ	۶۴	زنبوری جالی
۸۳	سفیدی	۱۶۲	سجیل	۱۳۶	زہ
۱۳۸	سفیدی پھینا	۱۳۶	سجیل کمان	۹۵، ۱۳۶	زینہ (س)
۲۰۱	سقاہ	۲	سراپردہ	۱۳۶	سادنی
۲۰۱	سقا	۵	سراچہ	۱۸۲	سال
۲۰۱	سقن (سقنی)	۱۵	سراچا	۱۸۲	سالنا
۱۶۶	سیکنڈ	۱۳۶	سرائے	۴۰	سائلکل
۱۶۶	سیکنڈ کی سونی	۸	سرباندھنا	۸۸	سائنگ (سائنگا)
۶۵	سیل	۱۵	سرپٹ	۹۵، ۸۸	سائنگڑا (سٹوٹا)
۴۰	سلاخ دار کواڑ	۸۳	سرخنی	۱۳۶	ساون بھادوں
۱۳۸	سلامی	۴۰	سردل	۱۳۶، ۷۷	ساتبان
۱۳۸	سلامی دار چٹائی	۱۵	سرکونڈا	۸۸	سبل
۱۳۸	سلامی دار منڈیر	۴۰	سرکونڈا	۲۰۱	سپیل
۱۸۲	سلاوٹ	۱۵	سیرکی	۴۰	ستار
۴۰	سلامی	۱۵	سیرکی ساز	۴۰	ستاری
۶۵	سیل رہا	۱۵	سرموچی	۱۵۹	ستائی
۶۵	سیل رہائی	۶۵	سٹرننگ	۲۰	سٹرسٹوٹ

نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ
سلفدان	۲۰۸	سنگ دام (دودیا)	۶۷	سنگ ہٹولا	۶۹
بلی	۶۵	سنگ ڈامر	۶۷	سنگ یشعب	۶۹
سج	۱۳۸	سنگ رُغام	۶۷	سنگ یمانی	۶۹
سُندرس	۱۵۹	سنگ زہر ٹہرہ	۶۷	سنگھار دان (سنگھارین)	۱۸۸
سندلا	۸۳	سنگ زُباری	۶۷	سنگھاسن (سنگھاسن)	۱۰۳
سندلا پھینا (سندلا کرنا)	۱۳۸	سنگ ستارا	۶۷	سوت	۲۰۱
سندلا کاری	۱۳۹	سنگ سُرخ	۶۷	سوت	۱۳۹
سندلی (سندلی)	۹۵	سنگ سلیمانی	۶۷	سورج کرنت	۱۹۳
سنداس	۲۰۸	سنگ پِماق	۶۷	سول	۱۳۹
سنداسی	۲۰	سنگ عجوبہ	۶۸	سونٹ	۲۰
سنگ ابری	۶۵	سنگ قمری	۶۸	سوئی	۱۶۷
سنگ باسی	۶۶	سنگ کھٹلا	۶۸	سنگھاوٹی	۴۰
سنگ بستہ تعمیر	۶۶	سنگ کھٹو	۶۸	سہ بنگڑی ٹھاٹ	۱۳۹
سنگ پاتری	۶۶	سنگ لالچ	۶۸	سہ بنگڑی روشن دان	۱۳۹
سنگ پائے زر	۶۶	سنگ لرزاں	۶۸	سہ درہ	۱۳۹
سنگ تراش	۶۶	سنگ مرمر	۶۸	سہ دری	۱۳۹
سنگ تراشی	۶۶	سنگ مریم	۶۸	سپہل	۶۹
سنگ جراث	۶۶	سنگ مقناطیس	۶۸	سہ شاخہ	۱۹۳
سنگ چنقا	۶۶	سنگ کمرانہ	۶۸	سہ گبی عمارت	۱۳۹
سنگ خارا	۶۶	سنگ موسی	۶۸	سہ مرغولہ	۶۹

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۴۰	صحیحی	۱۲۸	شترنجی	۱۸۸	سیتل پاٹی
۱۴۰	صدر دالان	۱۴۰	شکم	۱۸۳	سیج
۱۴۰	صدر دروازہ	۴۰	شکنجہ	۱۸۳	سیروا
۱۴۰	صدر دیوار	۱۴۰	شلمجی گنبد	۳۹، ۹۶	سیڑھی
۱۴۱	صدر رخ	۵	شلیتہ	۸۳	سیمنٹ
۱۴۱	صدر عمارت	۱۴۰	شمال رؤیہ عمارت	۱۵۹	سینتیخا خط
۱۴۱	صدر طاق	۱۴۰	شمس برج	(ش)	
۱۴۴	صراحی	۱۴۰	شمسہ	۶۹	شاگردی
۱۵۹	صفائی کاکوٹ	۱۹۳	شمع دان	۵	شامیانہ
۱۴۱	{ صندوق کاری (سندھ کاری)	۱۹۴	شمعی	۲۰	شاہ ٹیک
۹۶	صندلی	۲۱	شوالہ	۸۱	شاہجہانی اینٹ
۱۸۳	صندوق	۲۱	شہتیر	۱۴۰	شاہجہانی ڈاٹ
۱۸۳	صندوقچی	۱۴۰	شہتیری	۶۹	شاہجہانی مرغول
۱۵۹	صوف	۱۴۰	شہر پناہ	۱۶۷	شب چراغ گھڑی
	(ض)	۱۴۰	شہ نشین	۵	شببنی
۱۸۳	ضامن	۱۴۰	شیر دہن آنگن	۱۹۳	شتابہ
۱۴۱	ضلع	۱۴۰	شیش محل	۱۹۳	شدّا
	(ط)	۱۴۰	(ص)	۱۴۰	شرق رؤیہ عمارت
	طاق	۱۴۰	صحی	۱۴۰	شش پہل پینار
۱۴۲		۱۴۰	صحی چبوترہ	۱۸۳	ششدر

نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه	نام اصطلاح	صفحه
طباب	۵	فالوس	۱۹۴	قلفی دار کویلو	۸۱
طوع	۱۹۴	فتیل سوز	۱۹۴	قلم	۱۳۳، ۱۹۵
(ع)		فرآش	۱۸۸	قلمدانی جالی	۷۰
عاشورخانه	۱۴۲	فرآش خانه	۱۸۸	قلمدانی خاتم بندی	۴۱
عبادت خانه	۱۴۲	فرآشی پیکها	۱۸۸	قلندری	۵
عجائی	۵	فصیل	۱۴۲	قلمش	۱۶۲
علیین	۶۹	فلینتا (فتیله)	۱۹۵	قنات	۵
عمارت	۱۴۲	ففر	۱۶۷	قندیل	۱۶۲
عمارتی گز	۱۴۲	فواره (پپواره)	۲۰۱	قندیل کهلونا	۱۶۳
عینک دار جویزی	۴۱	فیل پایه	۲۰۸	قینچی	۱۵، ۹۶
(ع)		(ق)		(ک)	
غالب	۷۰	قالب	۱۴۲	کارخانه	۱۴۳
غرب رویه عمارت	۱۴۲	قالین	۱۸۸	کاشی کار	۱۴۳
غرق	۱۵	قبضه	۴۱	کاغذ مندرهنا	۱۶۲
غلاف	۸	قد میچ	۲۰۸	کان	۱۸۳، ۷۰، ۴۱
غلاف گردش	۱۴۲	قلمی	۸۳	کانشا	۱۶۸، ۲۰۱
غلطان	۶۹	قلعه	۱۴۲	کانش	۱۵، ۱۴۳
غلطان کا زنده	۴۱	قلفی	۴۱	کپی	۹۶
(ف)		قلفی دار پرناله	۱۴۲	کت	۱۶۸
فانا (پچانا)	۷۰	قلفی دار داسٹ	۱۴۲	کتل	۷۰

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۸۱	کلتیا	۸۸	کڈال	۱۴۲	کتروا
۱۴۴	گگر	۲۰۸	کراچی	۴۱	کٹ ریتا
۵	کال بار (کلاں بار)	۷۱	کرچ	۷۰	کٹلی ٹل
۱۴۴	کلس	۴۱	کرڈ	۴۱	کٹ گڑھا (کٹ گھر)
۱۹۵	کلا	۱۴۳، ۱۴۳، ۷۱	کرمسی	۱۴۳	کٹواں ٹیپ
۷۱	کم	۸۱	کرکوا	۱۵	کٹوانسی
۱۴۵	کمان	۴۱	کرن دارچو کھٹ	۴۱	کھرا
۲۰۸	کمانا	۱۶۲	کرن دبڑہ	۱۵	کٹیا
۱۴۵	کمانچہ	۱۴۴	کرنی	۱۵	کٹیا
۱۶۸، ۱۴۲	کمانی	۲۱	کرونت	۱۵	کٹھ کلی
۵، ۱۶	کمر بلا	۲۱	کرونتیا	۱۴۳	کجک (کجرات)
۹۶	کمر پیٹی	۲۱	کڑی	۹۵	کجلانا
۱۴۵	کمرخی مینار		کڑی تختے کی چھت	۱۹۵	کجلائی بتی
۱۴۵	کمر کوٹ	۴۲	(چوبی چھت)	۷۰	کچا پتھر
۱۴۵	کمرہ	۴۱	کس	۷۰	کچا ہنوطا
۷۲	کمند	۸۹	کٹا (کٹلا)	۱۴۳	کچی چھت
۲۰۸	کمیرا	۱۴۴	کٹا	۲۰۸	کچرا
۴۲	کناسی	۸۹	کٹلی	۷۱	کچ مہرا
۴۲، ۲۱	کنڈا	۱۴۴	کشتی کی چھت	۱۴۳	کچھ
۴۲	کنڈا	۱۴۴	کشتی کی ڈاٹ	۱۴۳	کچھوٹا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۷۱	کھاتے کا داسہ	۴۲	کور کا رندہ	۴۲	گنڈی
۱۸۴	کھاٹ	۲۰۸	کوٹڑا	۱۶	گنڈیلو
۷۲	کھارے	۲۰۸	کوٹڑا کرکٹ	۱۸۴	کن سال
۷۲	کھان (کھدان)	۱۶۸	کوک	۸۳	کنکر
۲۰۲	کھانپ	۱۹۵	کوکبہ	۱۴۵	کنگنی
۴۴	کھانچا	۱۶۸	کوکنا	۱۴۵	کنگورا
۴۴	کھانچنا	۱۴۶	کولا	۱۶، ۲۰۱	کنا
۱۴۷	کھانچہ	۱۴۶	کوٹلی	۲۰۱	کٹوا
۸۹	کھائی	۱۴۷	کونچہ	۸۱	کینیا
۱۶۲، ۱۶	کھپچار	۱۴۷	کونچہ سرستہ	۴۲	کواڑ
۷۲، ۸۲	کھچرا	۱۴۷	کونچی	۱۴۶	کوبا
۱۶	کھپتیل	۱۶، ۸۱	کویلو	۷۱	کوپر
۱۶	کھپوتلی	۲۱	کیلے کا تھٹھ	۱۴۶	کوپری
۲۰۸	کھٹا	۸۹	کیلا	۱۵۹، ۱۴۶	کوٹ
۱۴۷	کھٹا	۷۱	بیکری	۱۴۶	کوٹلا
۱۳۲	کھٹ بننا	۴۱	کیند	۱۴۶	کوٹھا
۱۸۴	کھٹ سال	۸۹، ۱۴۷	کینٹل	۱۴۶	کوٹھری
۸، ۴۴	کھٹکا	۱۶۸	کیلپس	۲۰۱، ۱۴۶	کوٹھی
۱۸۴	کھٹولا	۱۴۷	کینٹڑا	۱۸۴	کوچ کٹ کھاٹ
۱۸۴	کھٹیا	۴۴	کھاتی	۷۱	کور جھاڑنا

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۶۸	گجر	۸۲	کھنڈر	۷۲	کھٹیا نا (کھوٹنا)
۱۶۸	گجر کا فخر	۸۲	کھو	۷۲	کھدانا
۱۶۸	گجری سوتی	۸۲	کھورا	۷۲	کھدائی
۸۳	گج	۱۶	کھوریا (کھوریا)	۷۲	کھدائی کا کام
۸۹	گدالا	۱۴۸	کھوس	۲۰۸	کھڈی
۲۰۲	گدلا پانی	۱۴۸	کھوٹ	۱۷۴	کھراد
۱۴۸	گرجا	۱۸۸	کھوٹی	۱۷۵	کھردی
۱۶۸	گرجک (گرجک)	۲۰۲	کھوٹیا	۱۷۵	کھردی پایا
۴۴	گردا	۸۹	کھوندنا	۴۴	کھرج کاب
۴۴	گردا بیٹرکا	۱۶۱۵	کھوٹی	۱۸۴	کھری کھاٹ
۴۴	گردان (گردانگ)		(گ)	۲۱	کھروچ
۱۴۸	گردنا	۱۴۸	گاجر	۱۴۷	کھرنجا
۱۴۸	گردنی	۸۹	گاجی	۱۴۸	کھرنڈ
۱۴۸	گری	۸۹	گارا	۸۳	کھریالی
۱۴۸	گرمالا	۱۸۹	گاتیکہ	۱۴۷	کھڑکی
۴۴	گرمت	۲۱	گٹ	۷۲	کھم
۸۹	گرنڈ	۱۴۸	گٹا	۷۲	کھمبا
۱۴۸	گرٹھ	۲۱	گٹکا	۴۴	کھندیل
۱۴۹	گرٹھ گج	۷۲	گٹھا	۱۴۸	کھنڈ
۴۵	گزن	۹۶	گجاس کی پاڑ	۱۴۸	کھنڈر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۴۵	گولک	۴۵	گلی ڈنڈے کی جڑائی	۱۹۵	گُل
۴۵	گولے کا رندہ	۱۴۹	گُمٹی	۱۸۹	گلاب پاش
۷۳	گولے کا داسہ	۱۴۹	گمری چُنائی	۱۶۳	گُل ابرک
۴۵	گولے کی پرکار	۱۵۰	گُمک	۸۹	گِلادا
۴۵	گوئچ (رج)	۸۲	گُمّا	۱۸۹	گل تکیہ
۱۵۱	گوندھا	۱۵۰	گُنبد	۷۲	گلداری جالی
۱۵۱	گوندھے کی چُنائی	۱۵۰	گُنبدی چھت	۱۴۹	گلداری چُنائی
۱۵۱	گوندھے کی دیوار	۱۵۰	گُنبدی ڈاٹ	۱۸۹	گل دان
۷۳	گوندھتا	۴۵	گُنجک	۱۹۵	گُل گیر
۱۵۱	گوٹھ مکھن	۱۵۰	گنگا جہنی چُنائی	۲۰۲	گُلّا
۸۹	گیتھی	۱۵۰	گنگ چھت	۷۲	گُلّا
۱۷	گیتڑا	۱۵۰	گُنیا	۴۵	گُل مہرا
۱۹۵	گیس کا ہنڈا	۱۶	گنیل	۷۲	گُل ناؤ
۱۷	گیشٹری (گپری)	۸۹	گو بری	۶	گُلّو
۱۵۱	گیٹھ	۱۵۱	گودام	۱۶۳	گُلّو
۹۶	گھٹا	۲۰۸	گوڑ گتھیا	۱۹۵	گُلّوب
۸	گھارا	۲۰۲، ۱۵۱، ۱۷۵	گولا	۴۵	گُلّوے کا رندہ
۱۵۱	گھٹائی	۴۵	گول بستہ	۱۴۹	گُلّی چُنائی
۱۵۱	گھٹا	۴۵	گولہ جی	۱۴۹	گُلّی
۱۵۱	گھر	۱۵۱	گول ڈاٹ	۱۴۹	گُلّیا را

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۵۳	اسواں ٹیپ	(ل)	۱۵۲	گھربھرونی	
۱۵۹	ٹنگ	۴۶	لاپ	۴۳	گھڑائی
۱۴۵/۱۵۹	کوٹا	۹۰، ۱۵۲، ۱۴۰	لاٹ	۴۳	گھڑائی میں آنا
۸۲	لکھوری	۹۶	لاگ	۱۵۲	گھڑ نعل ڈاٹ
۹۶	لکی	۱۹۵	لال ٹین	۲۰۲	گھڑ بنی
۱۴۰	لنگر	۸۲	لائی	۱۶۸	گھڑی
۴۶	لنگوٹ	۲۰۲	لب	۱۶۸	گھڑیاں
۴۶	لنگوٹ دار کواڑ	۱۴۰	لہبی	۱۶۸	گھڑی ساز
۴۳	لنگوٹیا	۱۵۲	لپائی	۱۵۲	گھمیری زینہ
۲۰۲	لنگی بند بجائی	۱۵۲	لپائی پٹائی	۱۶۹	گھنٹا
۱۹۵	لو	۱۵۹	لپٹن	۱۴۰	گھنٹا گھر
۱۵۳، ۱۴۳	لوا	۹۶	لپیٹ	۱۴۰	گھنڈی
۱۹۶	لوٹن دیا	۴۶	لت خورہ	۹۰، ۱۴۰	گھن
۴۳	لوح	۱۵۳، ۱۴۵	لٹو	۱۴۰	گھن چکر
۱۵۳	لوزاتی کھر خبا	۲۰۲	لٹکن	۱۴۰	گھوڑی
۱۵۳	لوتندا	۲۱	لٹھا	۴۳	گھوڑیا
۱۵۳	لوتندے کی دیوار	۱۴	لچکدار بانس	۱۵۲	گھونٹ
۱۴۰	لوتنگ	۱۴۵	لچھی	۶	گھونٹی
۱۵۳	لونی	۱۵۳	لداؤ	۱۵۲	گھونٹ
۱۵۳	لہرو کھر خبا	۱۵۳	لداؤ کی چھت	۱۵۲	گھیر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۱۸۵	مرگ نہاسن	۱۵۳	مُنتن بغدادی	۱۹۶	لیپ
۱۷۶	مرگلا	۱۵۳	مجلس خانہ	۱۵۳	لیو
۱۵۴	مرمت	۹۶، ۱۲۶	مچان	۱۶۳	لیئی
۷۶	مردا	۱۸۹	مچھردان	(م)	
۱۵۴	مسالا	۱۷۶	مچھلی	۱۷۶، ۷۳	ماٹھنا
۱۵۴	مستر	۷۴	محجر	۱۸۴	ماچا (ماٹچا)
۱۵۴	مستری	۱۵۳	محراب	۴۶	مارتول
۱۵۵	مستقیم ڈاٹ	۱۵۴	محرابی در	۱۷۶	ماکلا (مرگلا)
۱۸۹	مسند	۱۵۴	محل	۴۶	مالی جوڑ
۱۸۹	مسند تکیہ	۱۵۴	محل سرا	۱۸۴	مانی (مائین)
۱۸۵	مسہری	۱۵۴	مُحلا	۱۵۳	ماہتابی (مہتابی)
۱۹۶	مشال (مشعل)	۷۴	مداخل	۷۳	ماہی پشت کی جالی
۲۰۲	مشک	۱۵۴	مذت		(ماہی پشت جالی)
۲۰۴	مشکیزہ	۲۱	مڈا (مڈا)	۱۸۹	ماہی مراتب
۱۹۶	مشلی (مشعلی)	۱۸۹	مدر	۷۳	مُنکا
۱۵۵	معمار	۱۵۴	مدرسہ	۱۹۶	مٹی کا تیل
۱۵۵	معماری گز	۱۵۴	مدھی چنائی	۹۰	مٹی کھینچنا
۴۶	مغلٹی جوڑی	۲۱	مڈی	۷۴، ۱۷۶	ٹلی
۱۵۵	مقبرہ	۱۸۴	مرغا پیڈی	۲۰۸، ۷۸	مُٹھا
۱۷۰	مکڑ (مکڑا)	۷۴	مرغول	۷۴	مٹھاتی

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۷۷	مہال	۷۷	منڈل	۴۶	مکڑ
۱۵۶	مہتابی (ماہتابی)	۶	منڈل	۲۰۴	مکھیا
۲۰۸	مہتر	۱۵۵	منڈی	۱۷	مگرمی (مگرمی)
۲۰۸	مہترانی	۱۵۵	منڈی	۱۷	مگرمی
۷۷، ۱۵۶، ۱۹۶	مہرا	۱۸۵	منڈیا	۴۶	ملاحی جوڑ
۴۶	مہرک	۱۵۵	منزل	۹۰	ملہ چھانٹنا
۲۱، ۱۱۷	میال	۲۱	منشار		(ملہ چھانٹائی)
۴۷	میان تراش	۱۷	منگرا	۹۶	مل کھانی
۶	میخ	۲۰۴، ۱۸	مواٹھ	۱۵۵	ملن کی ٹیپ
۶	میخچو	۷۶	موج پتے (موج پتا)	۷۶	ملن کی جالی
۱۸۹	میرفرش	۴۶	موج ملند خاتم بندی		(ملند کی جالی)
۱۸۵	میر	۲۱	موجھاؤ	۱۵۵	ملن کی چٹائی
۱۷۰	میل	۱۵۵	موکھا	۱۵۵	مہتر
۲۰۸	میلا	۶، ۱۷۰	موگرمی	۱۵۵	مٹھی
۱۵۶	مینار	۱۸۵	موشچ	۷۶	منبت کاری
۱۵۶	مینارہ	۴۶	مواٹھ	۸	من توق
۱۵۶	مینے	۴۶	مواٹھن	۱۷۰	منٹ
	(ن)	۱۸۵	مواٹھھا	۱۷۰	منٹ کی سوئی
۱۵۶	نارک	۱۸۵	مواٹھھا مکھیہ دار	۱۵۵	منجھولا
۱۷	ناتھ	۱۵۶	موری (مہری)	۱۵۵	مندر

صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح	صفحہ	نام اصطلاح
۴۷	ہتھ لیوا	۱۵۶	نلیا	۱۵۶	ناگ
۸۴	ہر سرؤ	۱۵۶	نم چک	۲۰۴	نہرا پانی
۴۷	ہڑکا	۶	نم گیرہ	۴۷	نہار
۱۵۷	ہشت پہل مینار	۱۷۶	نہا	۲۰۴	نچھوٹا
۲۰۸	ہرگاس	۴۷	نہانی	۲۰۴	نخاشی (نخاشی)
۲۰۸	ہگنا	۱۵۶	نیل	۷۷	نرجا (نرزا)
۱۵۷	ہوار ڈاٹ	۱۵۷	نیو	۱۵۶	نرم چنائی
۱۵۷	ہوٹل	(۹)		۸۲	نریا (نلیا)
۷۷	ہودک	۱۵۹	وارنش	۱۷۶	نریٹھا (نیرا)
۴۷	ہیک کی آری	۱۵۹	وارنش کا ہاتھ	۴۷	نریلی
۱۵۷	ہیکل	۱۵۷	وصلی ڈاٹ	۹۶	نسینی
۱۷۰	ہینکڑا	(۵)		۱۵۶	ننگرہ
		۴۷	ہتھ کھڈا	۱۸۵	نکاری اون

صحت نامہ انڈکس

افسوس کہ انتہائی احتیاط کے باوجود کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ تصحیح فرمائیں۔

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۱۸۶	بسترہ	۲۱۲	اُپر ٹوٹا	۲۰۹
۲۶ و ۹۱	بل تھک	۹۷	اُپر وئی	"
۲۶	ریشٹرا (ریشٹرا)	۹۷	اُپر بیچا	"
۵۲	بھڑنا	۱۷۶	اُتراون	"
۱۰۷	بیضوی ڈاٹ	۴۸	اٹھاسی جالی	"
۱۰۷	بیلنی پینار	۹۸	اڈھے کی باج	"
۳۰	پشتی داں	۱۷۷	آرام گرسی	"
۱۳	پننگا	۱۷۷	آڑگوڑ	۲۱۰
۱۵۸	پہلا کوٹ	۱۷۷	اڑوا	"
۱۷۰ و ۵۴	پٹیا	۱۹۰	آگ گاری	"
۱۳	ترؤنا (ترؤنی)	۲۱۷	آگل	"
۵۵	تریز	۱۰۱	آسنی خچے کی ڈاٹ	"
۵۵	تکلا	۳۹ و ۹۱	آنٹ	۲۱۱
۱۸۱	تکولی	۴۹	آنٹ کا داسہ	"
۵۵	تکونیا گل	۳۲ و ۷۷	آؤل	"
۱۸۱	رہ بدی جھلنگا	۵۰	اولتا	"
۱۱۵	رہ بنگڑی روشن دان	۷۹	رائنٹ کھر	"
۱۸۱	رہ تارا جھلنگا	۲۴	بالڑی	"
۱۱۵	رہ دری	۱۹۷	باؤلی	۲۱۲

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۸۶	دیوار آرائی	۱۲۳	چھبکا	۲۲۱
۱۹۳	دیوار آس	۶۱۷	چھیری	"
۱۹۳	دیوار آلا	۱۶۱	چینا تبدیل	۲۲۲
۱۹۳	دیوار لا	۱۲۴	چینی کاری	"
۳۸	دیو لی	۱۲۴	چھپائی	"
۱۳۰	دھجی کی دیوار	۱۴	چھپڑا	"
۱۷۳	دھرا	۱۸۲	چھڑی کا جھانگا	"
۱۵	دھریا	۱۲۵	چھوٹنا	"
۳۹	رندرا	۲۰۰	چھینٹ (چھینٹا)	"
۱۳۶	روزن	۱۹۲	چھینکا	"
۱۶۱	روشن چوکی	۱۷۳	خرادی (خرائی)	"
۱۵۹	روغنی رنگ	۲	خیلگی	۲۲۳
۶۴	ربانا	۱۹۲	دینی	"
۶۵ و ۲۰	رستی	۶۳	دچا	"
۴۰	سم	۴۰۰	دزر	"
۱۳۹	سول	۳۷	دزر کا رندہ	"
۱۳۹	سہ بنگرمی ڈاٹ	۱۲۸	دزر کٹ چٹائی	"
۱۳۹	سہ درہ	۲۰۷	دشت	"
۱۳۹	سہ دری	۱۶۱	دھندھ	"
۱۸۸	سیتل پانی	۱۶۶	دقیقہ	"
۱۳۹ و ۹۶	سیڑھی	۳۷ و ۶۳	دلا	"
۱۹۳	رشتا بہ	۳۷	دسے دار کواڑ	"
۱۸۰	شطرنجی	۱۸۲	دو بدی جھانگا	"
۱۴۰	رنگم	۱۹۳	دھپ مال دھپ مال	۲۲۴

صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	نام اصطلاح	صفحہ نمبر
۲۰۲	گولا	۲۲۳	۵	شلیتہ	۲۲۸
۲۰۲	گھڑوچی	۲۲۴	۱۴۴	صراحی	"
۱۰۰ و ۸۹	گھن	"	۱۹۴	طوغ	۲۲۹
۱۵۲	گھونگھٹ دار دو	"	۱۴۲	غلام گردش	"
۱۶	لچدار بانس	"	۱۴۳	کانس	"
۴۴	مچھر	۲۳۵	۱۵	کانس	"
۱۵۴	مدت	"	۴۱	کٹ ریتا	۲۳۰
۶۶	مروا	"	۱۹۵	کبلانا	"
۱۵۵	معمار	"	۶۰	کچا پتھر	"
۱۵۵	معماری گز	"	۱۴۲	چوبی چھت	"
۴۴	ملاچی جوڑ	۲۳۶	۶۱	کس	"
۹۶	ممل کہانی	"	۹۶	کمند	"
۱۶	منکرا	"	۱۴۶	کھرنی	۲۳۲
۶	میچو	"	۲۴	کھنڈیں	"
۱۸۹	میز فروش	"	۶۲	گلدار جالی	۲۳۳
۱۵۶	بٹیکل	۲۳۶	۱۸۹	گلدان	"
			۱۴۹	گرمی چٹائی	"

Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu Series No. 126.

A
GLOSSARY OF
TECHNICAL TERMS USED IN
INDIAN ARTS & CRAFTS

by
M. ZAFAR-UR-RAHMAN

Published by
The Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu (India),
DELHI.

1939

